Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ:333 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Saturday, 13th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۱ جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۱۳ دسمبر ۲۰۲۵ء ● سنیچر ● کلکتہ

انتخابات سے قبل میانمار کے اسپتال پر فضائی حملہ! 34 ہلاک، 68 زخمی

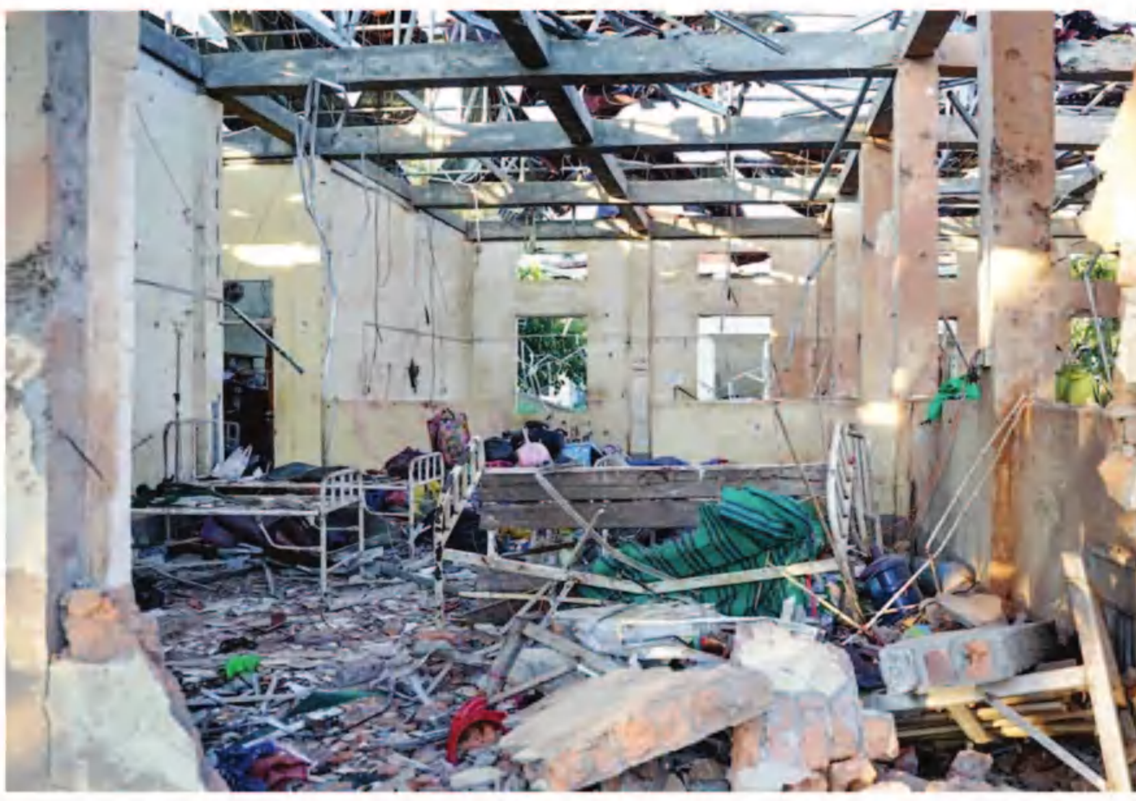

میانمار 12 دسمبر آئندہ انتخابات سے قبل فوجی جنتا کا عام شہریوں پر دوبارہ فضائی حملہ۔ بدھ کی رات مغربی رخائن ریاست کے ایک ہسپتال پر فوجی حملے میں 34 سے زائد افراد ہلاک اور کم از کم 68 زخمی ہو گئے۔

بتایا جاتا ہے کہ متاثرہ اسپتال رخائن ریاست کے مروک یو قصبے میں واقع ہے۔ یہ علاقہ اراکان آرمی کے کنٹرول میں ہے۔ اراکان آرمی ملک کی فوجی حکمرانی کے خلاف لڑنے والی طاقتور ترین افواج میں سے ایک ہے۔ میانمار کی فوج نے اس حملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ ملک میں اس ماہ کے آخر میں فوجی بغاوت کے بعد پہلے انتخابات ہوں گے۔ یہ واقعہ پہلے الیکشن کی تیاریوں کے درمیان پیش آیا۔ تاہم، سوشل میڈیا پر جنتا کے حامی اکاؤنٹس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس ہفتے کے حملے عام شہریوں پر نہیں تھے۔

دوسری جانب اراکان آرمی کے ترجمان کھانگ تھوخہ نے کہا کہ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر ہسپتال کے مریض تھے۔ انہوں نے کہا، "یہ دہشت گرد فوج کا تازہ ترین وحشیانہ حملہ ہے جس میں شہریوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ فوج کو شہریوں پر بمباری کی "ذمہ داری

(باقی صفحہ 4 پر)

اخلاق قتل معاملہ: مقدمہ واپس لینے کی درخواست پر 18 دسمبر کو سماعت، استغاثہ نے اضافی وقت مانگا

12 دسمبر: دادری کے بساہڑا گاؤں میں پیش آئے معروف اخلاق ہجومی قتل معاملے میں مقدمہ واپس لینے کی درخواست پر جمعہ کو ہونے والی سماعت کے دوران عدالت میں اہم پیش رفت ہوئی۔ ایڈیشنل ضلع وسیشن جج کی عدالت میں استغاثہ کی جانب سے دائر اس درخواست پر تفصیلی بحث متوقع تھی مگر استغاثہ نے اپنا موقف مؤثر طریقے سے رکھنے کے لیے اضافی وقت طلب کیا، جسے عدالت نے قبول کرلیا۔ اس کے ساتھ ہی اگلی سماعت کی تاریخ 18 دسمبر طے کردی گئی ہے۔ یہ معاملہ اس وقت بھی عدالتی کارروائی کے فعال مرحلے میں ہے اور متعدد گواہان کی گواہی جاری ہے۔ اسی دوران ریاستی حکومت کی جانب سے مقدمہ واپس لینے کی باضابطہ پیش رفت نے بحث کو ایک نیا رخ دے دیا۔ سرکاری

(باقی صفحہ 4 پر)

گوا کے بعد بھونیشور کے نائٹ کلب میں آگ، گھنے کہرے جیسے دھوئیں کے سبب ٹریفک شدید متاثر

بھونیشور، 12 دسمبر: اوڈیشہ کی راجدھانی بھونیشور کے ستی وہار علاقے میں جمعہ کی صبح ایک نائٹ کلب میں اچانک آگ بھڑک اٹھی،

جس کے بعد پورے علاقے میں افراتفری پھیل گئی۔ آگ لگنے کے فوراً بعد عمارت سے گھنا دھواں اٹھتا دکھائی دیا، جو دیکھتے ہی دیکھتے رسول گڑھ سے ستیہ وہار تک پھیل گیا۔ دھواں اتنا شدید تھا کہ فضا میں گھرے کہرے جیسی کیفیت پیدا ہوگئی، جس کی وجہ سے گاڑی چلانے والوں کی نظریں بار بار دھندلا رہی تھیں اور شاہراہ پر صورت حال بگڑتی چلی گئی۔ صبح دفتر جانے کے وقت ٹریفک پہلے ہی دباؤ میں تھا لیکن دھواں پھیلتے ہی قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی رفتار تقریباً تھم گئی۔

(باقی صفحہ 4 پر)

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء کی حالت نازک، وینٹی لیٹر پر منتقل

ڈھاکہ: 12 دسمبر: بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم اور بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی چیئرپرسن خالدہ ضیاء کی صحت بدستور نازک بنی ہوئی ہے۔ تازہ اطلاعات کے مطابق انہیں 'الیکٹیو

(باقی صفحہ 4 پر)

افغان علمانے اپنے شہریوں کا بیرون ملک جا کر لڑنا ناجائز قرار دے دیا

کابل، 12 دسمبر (یو این آئی) افغان علمائے کرام نے اتفاق رائے قرارداد منظور کرتے ہوئے افغان شہریوں کا بیرون ملک جا کر لڑنا ناجائز قرار دے دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کابل میں علمائے کرام کا اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس کے تحت کسی بھی افغان شہری کو بیرون ملک جا کر عسکری کارروائیاں کرنا ناجائز قرار دیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں طالبان حکومت کی سپریم کورٹ کے سربراہ مولوی عبدالحکیم حقانی، اخلاقی پولیس کے سربراہ وزیر محمد خالد حنفی اور اعلیٰ تعلیم کے وزیر ندا

(باقی صفحہ 4 پر)

Aawami news
Kolkata
Saturday, 13th December 2025
Also published from Ranchi & Patna

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سنیچر ، ۱۳/ دسمبر ۲۰۲۵ء

دسمبر سے قبل ایس آئی آر (SIR) کی فہرست آویزاں، ووٹرز کے نام شامل ہوں گے یا نہیں، پہلے ہی معلوم ہو جائے گا: الیکشن کمیشن

کولکاتا:12 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر (SIR) فارم جمع کرنے کی مدت مکمل ہوگئی ہے۔ پہلے آخری تاریخ 4 دسمبر مقرر تھی جسے بعد میں بڑھا کر 11 دسمبر کر دیا گیا۔ گزشتہ روز یہ مدت بھی ختم ہوئی۔ الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ ایس آئی آر کی ووٹرلسٹ 16 دسمبر کو جاری کی جائے گی۔ خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ بڑی تعداد میں لوگوں کے نام ووٹرلسٹ سے خارج ہو سکتے ہیں۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ اس عمل میں 1 کروڑ سے زیادہ ووٹروں کے نام حذف ہو سکتے ہیں جبکہ ترنمول کانگریس نے خبردار کیا ہے کہ ایک بھی ووٹر کا نام لسٹ سے باہر نہیں ہونا چاہیے۔
ذرائع کے مطابق 57,01,548 فارم ابھی تک جمع نہیں ہو سکے، جن میں— 24 لاکھ سے زائد متوفی ووٹر، 11 لاکھ سے زائد گمشدہ ووٹر، 19 لاکھ سے زیادہ منتقل شدہ ووٹر شامل ہیں، جبکہ ڈپلیکیٹ ووٹروں کی تعداد بھی نمایاں ہے۔
فہرست میں نام نہ ہونے کی صورت میں کارروائی۔ انتخابی حکام کے مطابق اگر 16 دسمبر کی لسٹ میں کسی ووٹر کا نام شامل نہ ہو، تو بھی یہ ضروری نہیں کہ 14 فروری کی حتمی ووٹرلسٹ سے بھی اس کا نام حذف کر دیا جائے۔ کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ اعتراض یا درخواست جمع کروانے کے لیے 1 ماہ کی مہلت دی جائے گی۔ ووٹروں کو پہلے ہی علم ہو جائے گا۔ ذرائع کے مطابق ریاست کے 80681 بوتھوں پر 16 دسمبر سے قبل ہی وہ ابتدائی فہرست چسپاں کر دی جائے گی جس میں بتایا جائے گا کہ کن ووٹروں کے نام ووٹرلسٹ سے حذف کیے گئے ہیں۔ یہ کام متعلقہ بی ایل اوز انجام دیں گے اور نام خارج کیے جانے کی وجہ بھی درج کی جائے گی۔

ہیرنگ کا عمل

جن ووٹروں کے نام لسٹ میں شامل نہیں ہوں گے انہیں ہیرنگ کے لئے طلب کیا جائے گا، جو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفاتر میں منعقد ہوگی۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق اس ہیرنگ کی ویب کاسٹنگ بھی کی جائے گی تاکہ شفافیت یقینی رہے۔
ریاست کے تمام ڈی ای او دفاتر میں اس حوالے سے تیاریاں شروع ہو چکی ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
13 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 41 منٹ
طلوعِ آفتاب	6 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 30 منٹ
عصر	3 بج کر 18 منٹ
مغرب	4 بج کر 59 منٹ
عشاء	6 بج کر 13 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

گنتی کے فارم میں والد کے بجائے دادا اور چچا کا نام، کیا ڈرافٹ ووٹرلسٹ میں نام آئے گا؟

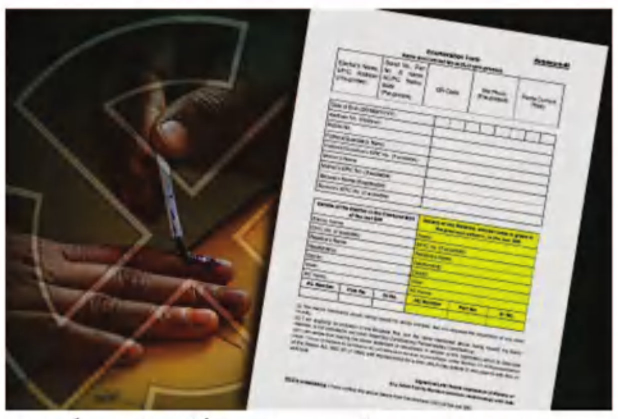

کولکاتا:12 دسمبر (عوامی نیوز سروس) گنتی فارم جمع کرانے اور اپ لوڈ کرنے کا کام ختم ہو گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے پہلے کہا تھا کہ جن کا نام 2002 میں ووٹرلسٹ میں نہیں تھا وہ کل 6 لوگوں کے نام رشتہ داروں کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ وہ والدین، دادا دادی اور دادا دادی ہیں۔ لیکن بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے والدین، دادا دادی اور دادا دادی 2002 کی فہرست میں شامل نہیں تھے۔ اس صورت میں کیا کرنا چاہیے؟ بہت سے لوگ فارم میں دادا، چچا یا دوسروں کے نام استعمال کر رہے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کا نام ڈرافٹ لسٹ میں آئے گا یا نہیں؟
کمیشن کے مطابق جن لوگوں نے گنتی کے فارم میں دادا، چچا یا دیگر کے نام اور دستاویزات استعمال کی ہیں ان کے نام ڈرافٹ لسٹ میں نہیں ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک کو سماعت کے لیے بلایا جائے گا۔ انہیں مخصوص وقت پر ضروری دستاویزات کے ساتھ سماعت میں پیش ہونا پڑے گا۔ لیکن سماعت کب ہوگی، ڈرافٹ لسٹ میں نام کیوں نہیں اور کیا دستاویزات درکار ہوں گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ای آر او خود ان لوگوں کے گھروں میں جائیں گے جنہوں نے پیش ہو کر نوٹس پہنچانا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کے پاس وہاں ہونے والی سماعت سے متعلق تمام معلومات ہوں گی۔ اتفاق سے، کمیشن 16 دسمبر کو مسودہ ووٹرلسٹ شائع کرے گا۔ جن لوگوں کے نام اس میں ہیں انہیں پریشان ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ تاہم، اگر بعد میں کسی دستاویز کے بارے میں کوئی شک ہو تو ERO اگر چاہے تو آپ کو طلب کر سکتا ہے۔ ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت کے بعد سماعت شروع ہوگی۔ یہ 7 فروری تک جاری رہے گا۔ حتمی ووٹرلسٹ 14 فروری کو شائع کی جائے گی۔

ڈرافٹ لسٹ 16 دسمبر کو شائع ہوگی کیا آپ کا نام ہے؟ تلاش کا طریقہ جانیں

کولکاتا:12 دسمبر (عوامی نیوز سروس) گنتی فارم جمع کرانے کا کام ختم ہو گیا ہے۔ اب ڈرافٹ لسٹ کا انتظار کریں۔ کمیشن اس فہرست کو 16 دسمبر کو شائع کرے گا۔ ہر کسی کے ذہن میں سوال یہ ہے کہ کیا اس میں کوئی نام بھی ہوگا؟ ڈرافٹ لسٹ میں نام کیسے تلاش کریں؟ آیئے طریقہ جانتے ہیں۔ کمیشن ذرائع کے مطابق مسودہ فہرست کو آن لائن اور آف لائن دونوں طریقوں سے دیکھا جا سکتا ہے۔ آن لائن نام تلاش کرنے کے لیے پہلے کمیشن کی ویب سائٹ-eci.gov.in پر جائیں۔ وہاں آپ کو نام اور EPIC نمبر ڈالنے کی جگہ ملے گی۔ آپ کو اسے مخصوص جگہ پر رکھنا ہوگا۔ پھر، جمع کرانے کے بعد، مسودہ کی فہرست اسکرین پر ظاہر ہوگی۔ اسی طرح، آپ کو مسودہ کی فہرست ceowestbengal.wb.gov.in پر بھی مل جائے گی۔ فہرست الیکشن کمیشن کی ایپس پر اپ لوڈ کی جائے گی۔ نتیجے کے طور پر، اگر آپ چاہیں تو آپ وہاں اپنا نام بھی تلاش کر سکتے ہیں۔ تاہم، اب بھی بہت سے لوگ ہیں جو آن لائن نہیں ہیں۔ ان کے پاس بھی پریشان ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ کیونکہ، فہرست آف لائن دستیاب ہوگی۔ ہر بوتھ کے بی ایل او کے پاس ایک ڈرافٹ لسٹ ہوگی۔ آپ ان کے پاس جا کر چیک کر سکتے ہیں کہ آپ کا نام ہے یا نہیں۔ اگر کسی وجہ سے BLOs کے ساتھ بات چیت میں دشواری ہوتی ہے تو BLAs تک پہنچنا مشکل ہو جائے گا۔ اتفاق سے کمیشن ان لوگوں کی فہرست بھی شائع کرے گا جن کے نام خارج کیے گئے ہیں۔

بریگیڈ میں لاکھوں آوازوں کے ساتھ ہری نام کی ورد اس بار ممتا بالا ٹھاکر کی حمایت یافتہ آل انڈیا متوا کا پروگرام

کولکاتا: 12 دسمبر (عوامی نیوز سروس) سیاسی اجتماعات کا مطلب بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ ہے۔ بنگال ہی نہیں خاص طور پر شہر کی سیاست میں اس گراؤنڈ نے کوئی معمولی سا حصہ نہیں ڈالا۔ بریگیڈ نے تحریک آزادی، نہرو کی وزارت عظمیٰ دیکھی ہے، اور کولکاتا کے میدان میں کئی بین الاقوامی سربراہان مملکت کی ریلیوں کا مشاہدہ کیا ہے۔ بائیں بازو کا عروج اور موت اسی بریگیڈ میں تھی۔ وزیر اعلیٰ بننے کے بعد ممتا کا پہلا بڑا جلسہ اس بریگیڈ میں تھا۔
تاہم ایک طبقہ کے مطابق اب بریگیڈ کی مساوات بدل گئی ہے۔ حال ہی میں بریگیڈ میں 5 لاکھ آوازوں کے ساتھ گیتا پٹھ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جمعرات کو ترنمول سپریمو نے ندیا میٹنگ سے اس پروگرام کا مسئلہ اٹھایا اور اس پر مذہبی پولرائزیشن کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا، گیتا پٹھ کے لیے جلسہ کرنے کا کیا فائدہ؟ مذہب کا مطلب انسانیت ہے، مذہب کا مطلب امن ہے۔"
اس جمعہ کو ترنمول ایم پی ممتا بالا ٹھاکر کی حمایت یافتہ آل انڈیا متوا مہاسنگھ گوسائی پریشد کے صدر نانتو ہلدر نے اعلان کیا ہے کہ اسی بریگیڈ میں ایک لاکھ آوازوں سے ہرینام کا نعرہ لگایا جائے گا۔ آج ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا، 'ہم ایک غیر سیاسی پروگرام کرنا چاہتے ہیں۔ ایک لاکھ آوازوں سے ہرینام کا نعرہ لگایا جائے گا۔ جنوری کے مہینے میں ایک دن کا فیصلہ کیا جائے گا۔
البتہ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام میں کوئی سیاسی ٹچ نہیں ہوگا۔ صدر کے مطابق، ہر کوئی سیاسی مقاصد کے ساتھ ایسا کر رہا ہے۔ کچھ گیتا پڑھنے کا اہتمام کر رہے ہیں، کچھ قرآن پڑھنے کا اہتمام کر رہے ہیں۔ لیکن متوا اس مکمل طور پر غیر سیاسی ہیں۔"
لیکن یہ اچانک انتظام کیوں؟ نانتو ہلدر کے مطابق یہ ہری نام پروگرام ووٹرلسٹ کی سخت صفائی کو ذہن میں رکھتے ہوئے منعقد کیا جا رہا ہے۔ ہری نام کے بعد الیکشن کمیشن سے متواؤں کے نام ووٹرلسٹ میں شامل کرنے کی درخواست کی جائے گی۔ اس کے علاوہ وہ احتجاج بھی کریں گے کہ سی اے اے فارم بھرنے کے باوجود انہیں شہریت نہیں ملی ہے۔
متواؤں کے 'سی اے اے کے غصے' کی وجہ سے زعفرانی کیمپ میں بے چینی بڑھ گئی ہے۔ اس دن، بی جے پی لیڈر پریا نگو پانڈے نے کہا، 'انہوں نے سی اے اے کو غلط سمجھا ہے یا کسی کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ تمام ہندوؤں کو شہریت ملے گی۔ اور اگر متواؤں نے ہرینام سنکرتن میں مدعو کیا جائے تو ہم سب جائیں گے۔ لیکن جب وزیر اعلیٰ کو گیتا پٹھ پر مدعو کیا گیا تو وہ نہیں آئیں۔'

☆☆☆

بابری کے نام پر دیا گیا پیسہ جعلسازوں کے کھاتوں میں جا رہا ہے پریشان ہمایوں شکایت لے کر تھانے پہنچے، اصل معاملہ کیا ہے؟

بھرت پور:12 دسمبر (عوامی نیوز سروس) بابری مسجد ٹرسٹ کے نام پر دیا گیا پیسہ دھوکہ بازوں کے کھاتوں میں جاتا ہے۔ اس الزام کے ساتھ بہرام پور کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر نے بھرت پور سائبر کرائم پولیس اسٹیشن سے رجوع کیا۔ پولیس نے شکایت ملتے ہی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ہمایوں کبیر جب سے بیلڈ نگا میں بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کی تاریخ کا اعلان کیا ہے تب سے تنازعات میں ہیں۔ ان پر بی جے پی کے ذریعہ مذہب کی سیاست کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ انہیں پارٹی مخالف سرگرمیوں کے الزام میں ترنمول کانگریس نے بھی معطل کر دیا ہے۔ لیکن ہمایوں اپنے موقف پر ڈٹے رہے۔ انہوں نے مقررہ دن بیلڈ نگا میں بابری مندر کا سنگ بنیاد رکھا۔ ٹرسٹ کو لاکھوں لوگ عطیہ کر چکے ہیں۔ اس نے غیر ملکی کرنسی بھی دی۔ مغربی بنگال اسلامک فاؤنڈیشن آف انڈیا کے خزانچی محمد امین الشیخ کا دعویٰ ہے کہ دھوکہ بازوں نے ٹرسٹ کی معلومات کو نقل کر کے جعلی QR کوڈ بنائے ہیں۔ وہ مبینہ طور پر رقم نکالنے کے لیے اس کا استعمال کر رہے ہیں۔ اس معاملے کا علم ہوتے ہی ایم ایل اے نے کارروائی کی۔ اس نے سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ اتفاق سے، ہمایوں کبیر گزشتہ کچھ دنوں سے متعدد مسائل پر تنازعات میں گھرے ہوئے ہیں۔ ایم ایل اے نے کہا تھا کہ سعودی عرب سے دو امام یا قاری مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے آرہے ہیں۔ لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ وہ اصل میں بنگال سے ہیں۔ ترنمول کو معطل کرنے کے بعد ہمایوں نے کہا تھا کہ حیدرآباد سے 8 باؤنسر ان کی حفاظت کے لیے آرہے ہیں۔ بعد میں معلوم ہوا کہ یہ معلومات بھی درست نہیں تھیں۔ وہ باؤنسر کولکتہ کے تھے۔ ہمایوں نے دعویٰ کیا کہ ایک کے بعد ایک ایسے واقعات کے پیچھے ایک سازش ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا، "میں اپنا پیسہ کھو رہا ہوں۔

اسپتال میں زیر علاج معمر شخص کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی ملی جس سے ہسپتال کے احاطے میں کہرام مچ گیا

ہگلی:12 دسمبر (محمد شبیب عالم) ضلع کے اترپاڑہ اسٹیٹ جنرل اسپتال میں زیر علاج ایک معمر شخص کی لاش جمعہ کو اسپتال کے احاطے میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ واقعے سے اسپتال میں کہرام مچ گیا اور مریضوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ پولیس اور اسپتال ذرائع کے مطابق متوفی کی شناخت اترپاڑہ چک لین علاقہ کے رہنے والے نریندر ناتھ بھوئیاں کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ بزرگ کئی دنوں سے سانس کی تکلیف، دشواری کے شکار تھے اور حال ہی میں ان میں تپ دق کی تشخیص ہوئی تھی۔ کچھ دن پہلے ہی انہیں متعدد بیماریوں کے علاج کے لئے اترپاڑہ اسٹیٹ جنرل اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جہاں ان کا علاج چل رہا تھا۔ جمعہ کی صبح اسپتال کے عملے نے سب سے پہلے نریندر ناتھ کو اپنے گلے میں تولیئے سے ملتی جلتی چیز سے پھندا ڈالے ہوئے دیکھا۔ ڈاکٹروں نے فوراً پہنچ کر اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا۔ تاہم بزرگ شخص کی موت کی وجہ معمہ بنی ہوئی ہے۔ اسپتال انتظامیہ نے ابھی تک اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ علاج کے دوران معمر شخص کی 'خودکشی' پر کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ اگر نریندر ناتھ نے خودکشی کی ہے تو ڈاکٹروں، نرسنگ اسٹاف، اسپتال کے دیگر ملازمین اور مریضوں کی موجودگی کے درمیان ایسا واقعہ کیسے ہو سکتا ہے؟ اس پر بھی سوال اٹھ رہے ہیں۔ مریضوں کے اہل خانہ مریضوں کی حفاظت پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔ ایک مریض کے رشتہ دار گوتم رائے نے کہا کہ اس بات کی تحقیقات ہونی چاہیے کہ اسپتال کے اندر ایسا واقعہ کیسے پیش آیا۔ اتنے سی سی ٹی وی کیمروں کی موجودگی کے باوجود یہ واقعہ چونکا دینے والا ہے۔ ایک اور مریض کی رشتہ دار نے کہا کہ "اگر بزرگ نے خودکشی کی ہے تو کوئی کیسے نہیں دیکھ سکا وہ اتنی جلدی پھندا لگائے اور جھول بھی گئے؟ کچھ بھی تع وقت لگا ہوگا؟ کسی نے نوٹس کیوں نہیں لیا؟ اسپتال میں نگرانی بڑھائی جائے۔ " اس معاملے میں سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سے پوچھا گیا تو انہوں نے اس پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔

☆☆☆

پولیس پکڑ کر لے گئی تھی تھانے ، پھر ریلوے لائن سے ملی شخص کی لاش، لوگوں میں برہمی

ہگلی:12 دسمبر (محمد شبیب عالم) پولیس نے اسے شراب کے نشے میں موٹر سائیکل چلانے کے الزام میں نوجوان کو گرفتار کی تھی۔ وہ اسے تھانے لے آئے۔ بعد ازاں نوجوان کی لاش ریلوے ٹریک سے برآمد ہوئی۔ اس واقعہ کو لے کر ہگلی کے بالا گڑھ میں کشیدگی پھیل گئی۔ متوفی کے اہل خانہ اور اہل علاقہ نے تھانے کے سامنے احتجاج کیا۔ تھانے لانے کے بعد متوفی کے اہل خانہ نے سوال اٹھایا کہ نوجوان کی لاش ریلوے ٹریک پر کیسے ملی؟ تاہم پولیس کا دعویٰ ہے کہ نوجوان اسی رات ضمانتی مچلکے پر دستخط کرنے کے بعد تھانے سے چلا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ مرنے والے نوجوان کا نام شیخ اسد المنڈل (25) تھا۔ اسکا گھر جھشتری نگر بالا گڑھ میں ہے۔ پولیس اسے نشے میں دھت موٹر سائیکل چلانے کے الزام میں کل دیر رات تھانے لے گئی تھی۔ اسد نے اپنی بہن کیشو ہر شیخ راجہ کو فون پر اس کی اطلاع دی۔ شیخ راجہ نے پولیس سے رابطہ کرنے کی کوشش کی۔ بعد میں اس نے اسد کو بھی فون کیا۔ لیکن ان سے فون پر رابطہ نہیں ہو سکا۔ جمعہ کی صبح اسد کی لاش بالا گڑھ اسٹیشن کے قریب ریلوے پٹریوں پر ملی۔ یہ خبر پھیلتے ہی نوجوان کے اہل خانہ اور گاؤں والوں نے تھانے کا گھیراؤ کر کے احتجاج شروع کر دیا۔ پولیس کے خلاف انگلی اٹھاتے ہوئے تھانے میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ سی سی ٹی وی کیمرے اور چائلڈ فرینڈلی کارنر توڑ دیے گئے۔ ہگلی دیہی پولیس کے اہلکار پولیس اسٹیشن پہنچے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ہمارا بیٹا چلا گیا ہم اس کے لیے انصاف چاہتے ہیں۔ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ نوجوان تھانے سے ریلوے ٹریک تک کیسے گیا؟ اسد ال کے بہنوئی شیخ راجہ نے بتایا کہ "میرا سالا مجھے رات 2:30 بجے کے قریب فون کیا اور کہا کہ پولیس مجھے تھانے لے آئی ہے ان سے کہہ دیجئے کہ چھوڑ دیں۔ اسکے بعد ایک محرر کو میسج کیا بہنوئی نے محرر نیکہا کہ ایسے نہیں ہوتا قانونی معاملہ ہے روپیہ پیسہ لگتا ہے۔ اس معاملے میں" پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ رات تھانے لانے کے بعد نوجوان ضمانتی مچلکے اور ضمانت لے کر تھانے سے چلا گیا۔ اس کے بعد آج صبح نوجوان کی موت کی خبر تھانے پہنچی ہے کیسے کیا ہوا پولیس جانچ کر رہی ہے۔

آج خصوصی رول آبزرور کرشنا کمار نیرالا آئی اے ایس نے SIR سرگرمیوں کے سلسلے میں ضلع ہگلی کا دورہ کیا۔ انہوں نے دھنیا کھالی اے سی کے پارٹ نمبر 184 اور 173 کا دورہ کیا اور بی ایل او کیساتھ ساتھ مقامی لوگوں سے بات چیت کی۔ انہوں نے چند گھروں کا دورہ کیا اور SIR کے تحت کام کا معیار چیک کیا۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں اور تمام ای آر او سے میٹنگ کی اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ڈی ایم اور اے ڈی ایم (جی) بھی موجود تھے۔ (محمد شبیب عالم)

ٹرک نے کچل دیا! کولکاتا پولیس کے اے ایس آئی کی ڈیوٹی سے واپسی پر سڑک حادثہ میں المناک موت ہو گئی

کیننگ: 12 دسمبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولیس کے ایک اے ایس آئی افسر کی ایک المناک سڑک حادثے میں موت ہو گئی۔ رات کو ڈیوٹی ختم کرنے کے بعد موٹر سائیکل پر سوار ہوتے ہوئے اسے ٹرک نے ٹکر مار دی۔ ٹرک کے پہیوں نے اسے کچل دیا! متوفی افسر کا نام شہاب الدین بسواس ہے، ان کا گھر مالدہ میں ہے۔ واقعہ سے پولیس برادری میں غم کا سایہ ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، 45 سالہ افسر اس وقت بھانگڑ ڈویزن کے ڈی سی آفس میں کولکاتا پولیس کے اے ایس آئی کے طور پر کام کر رہا تھا۔ ان کا اصل گھر مالدہ میں ہے۔ وہ کام کے سلسلے میں کولکاتا میں باڈی گارڈ لائن کے کوارٹر میں رہتا ہے۔ جمعرات کی رات وہ اپنی ڈیوٹی ختم کرنے کے بعد بائیک سے بوری واپس آرہا تھا۔ وہ بسنتی ہائی وے پر واپس آرہا تھا۔ رات کو گھنی دھند چھائی ہوئی تھی۔ یہ المناک حادثہ بیرام پور علاقے کے قریب پیش آیا۔
ابتدائی طور پر معلوم ہوا کہ گھنی دھند میں اوورٹیک کرتے ہوئے ایک ٹرک نے موٹر سائیکل کو پیچھے سے ٹکر مار دی۔ جس کے نتیجے میں اہلکار سڑک پر گر گیا۔ ٹرک کا پہیہ فوراً ہی اس کی کمر پر دوڑ گیا۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ڈی سی سیکت گھوش سمیت اعلیٰ حکام موقع پر پہنچ گئے۔ لاش کو برآمد کر کے مقامی نلموری اسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کا انتقال بہت پہلے ہو چکا ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی۔ اہل خانہ کو حادثے کی اطلاع دی گئی۔ آج پوسٹ مارٹم کے بعد کولکاتا پولیس کی جانب سے لاش کو مالدہ میں ان کے گھر بھیجنے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ واقعہ کے بعد ٹرک کو قبضے میں لے لیا گیا تاہم ڈرائیور فرار ہے۔ اس کی تلاش جاری ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
کی جانب سے
آج
یک روزہ قومی سیمینار
بعنوان: مظفر رزمی: حیات وخدمات
افتتاحی اجلاس
بروز سنیچر، ۱۳/ دسمبر ۲۰۲۵ء، بوقت ۳/ بجے سہ پہر
بمقام : مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
صدارت : جناب محمد ندیم الحق (ایم پی) وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
خیر مقدمی کلمات : جناب سید محمد شہاب الدین حیدر، چیئرمین فنکشن سب کمیٹی
کلیدی خطبہ : پروفیسر محمد منظر حسین، سابق صدر شعبہ اردو رانچی یونیورسٹی
مہمان خصوصی : ڈاکٹر اشہد کریم اُلفت، گیا
نظامت : ڈاکٹر دبیر احمد، چیئرمین، ایوارڈ سب کمیٹی
اظہار تشکر : جناب اشتیاق احمد
شام ۴ بجے
صدارت : ڈاکٹر اشہد کریم اُلفت
نظامت : جناب نسیم عزیزی
اظہارِ تشکر : جناب پرویز رضا
مقالہ نگار
● ڈاکٹر شفقت کمال
● ڈاکٹر الماس شیخ
● جناب محمد اقبال
● ڈاکٹر آصف پرویز
شام ۶ بجے
صدارت : پروفیسر محمد منظر حسین
نظامت : ڈاکٹر عمر غزالی
اظہارِ تشکر : ڈاکٹر نوشاد عالم
مقالہ نگار
● جناب کلیم حاذق
● ڈاکٹر اشہد کریم اُلفت
● ڈاکٹر رضی الدین شہاب
● ڈاکٹر افضال عاقل
آپ سے شرکت کی مؤدبانہ درخواست ہے۔
نزہت زینب، ڈبلو بی سی ایس (ایگزیکٹیو) سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

ایس ایس سی 2016 ویٹنگ لسٹ کے امیدواروں کو انٹرویو کا موقع: ہائیکورٹ

کولکاتا ، 12ردسمبر: (عوامی نیوز سروس)اس بار کلکتہ ہائی کورٹ کی جسٹس امرتا سنہا نے2016 کے اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) کے امتحان پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک بڑا حکم جاری کیا ہے۔ ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق اس سال کے امتحان کے لیے ویٹنگ لسٹ میں شامل ملازمت کے امیدواروں کا انٹرویو لیا جائے گا۔ اس سے قبل کئی امیدواران انٹرویو میں حصہ نہیں لے سکتے تھے کیونکہ وہ عمر کی حد عبور کر چکے تھے۔اس باران کا انٹرویو لینے کا حکم دیا گیا ہے۔ہائی کورٹ نے جمعہ کو کہا کہ صرف ان امیدواروں کا انٹرویو کیا جائے گا جنہوں نے مقدمہ دائر کیا ہے۔ انٹرویو کے بعد حاصل کردہ نمبرات ایس ایس سی کو سیل بند لفافے میں جمع کر کے عدالت میں جمع کرائے جائیں گے۔ اس حکم سے امیدواروں کو انصاف کی امید پیدا ہوئی ہے۔خیال رہے کہ 2016 کے ایس ایس سی پینل کے معاملے نے ملک میں کافی تنازعہ کھڑا کر دیا تھا۔سپریم کورٹ کے حکم پر پورا پینل منسوخ کر دیا گیا۔اس کے نتیجے میں تقریباً26,000 اساتذہ اور تعلیمی کارکن اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ بعدازاں سپریم کورٹ کے حکم پر نئی بھرتی کا عمل شروع کیا گیا۔کلاس 9، 10،11 اور12 کے ایس ایس سی تحریری امتحان کے نتائج پہلے ہی شائع ہو چکے ہیں۔اس صورتحال میں ہائی کورٹ کے نئے حکم کی کافی مانگ ہے۔ کئی امیدوار عرصہ دراز سے انصاف کے منتظر تھے۔ اب عدالت کے حکم کے مطابق وہ انٹرویو دے کر دوبارہ ملازمت کے مواقع حاصل کرسکیں گے۔ماہرین کا خیال ہے کہ یہ فیصلہ تعلیمی شعبے میں بھرتی کے عمل کو شفافیت اور انصاف کی راہ پر گامزن کرے گا۔ دریں اثناء ایس ایس سی او نے بھی حکم کے مطابق مناسب تیاری شروع کردی ہے۔ہائی کورٹ کے حکم کے نافذ العمل ہونے کے بعد امیدوار اپنے دیرینہ حقوق استعمال کرسکیں گے۔اس فیصلے سے2016 کی ویٹنگ لسٹ میں شامل امیدواروں کے لیے نئی امید پیدا ہوئی ہے۔ خاص طور پر ان امیدواروں کے لیے جو عمر کی حد سے زیادہ ہونے کی وجہ سے پہلے موقع حاصل کرنے میں ناکام رہے۔خیال کیا جاتا ہے کہ انٹرویو کا یہ عمل انصاف کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ایس آئی آر فارم جمع کرانے کا وقت ختم، بی ایل اوز کا سی ای او آفس کے سامنے پھر احتجاج

کولکاتا ، 12ردسمبر: (عوامی نیوز سروس)سیاسی جماعتیں پولنگ اسٹیشن میں داخل ہوگئی ہیں حالانکہ کسی خاص وقت کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ ریاستی سیاست میں ہر روز واقعات کی ہلچل مچ رہی ہے۔بی ایل اوز ایک بار پھر سی ای او آفس کے سامنے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کر رہے ہیں۔ پولس نے انہیں رکاوٹیں لگا کر روکنے کی کوشش کی۔شدید ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ایس آئی آر مرحلے کے بعد بھی ترنمول کے بی ایل اوز نے سی ای او پر احتجاج کیا۔ایس آئی آر کے عمل کی آخری تاریخ میں توسیع نہیں کی گئی ہے لیکن نئی ہدایات دی جا رہی ہیں۔اس الزام کو لے کر جمعہ کو سی ای او آفس میں پھر گرما گرمی ہوئی ہے۔ترنمول کے بی ایل اوز کے احتجاج کی وجہ سے بی بی ڈی باغ میں افراتفری کا ماحول دیکھا گیا۔بی ایل او حق منچ کے ارکان کی پولس سے جھڑپ ہوئی۔واضح ہو کہ جمعرات کو گنتی کے فارم جمع کرانے کا آخری دن تھا۔ووٹر لسٹ کا مسودہ 16 تاریخ کو شائع کیا جائے گا۔ اگرچہ مغربی بنگال میں اس میں توسیع نہیں کی گئی ہے، لیکن 6 ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں میںSIR کی آخری تاریخ بڑھا دی گئی ہے۔بی ایل او اودھیکار منچا کے اراکین احتجاج میں شامل ہوگئےانہوں نے سوالیہ لہجے میں کہا کہ بنگال کے لیے اضافی وقت کیوں نہیں ہے۔ترنمول بی ایل او ادھیکار رکھشا کمیٹی گزشتہ کچھ دنوں سے سی ای او آفس کے سامنے دھرنا دے رہی ہے۔واضح ہو کہ ایس آئی آر کے تحت فارم جمع کرنے اور انہیں کمیشن کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کا عمل جمعرات کو ختم ہوگیا۔ آج فارم جمع کرانے کا آخری دن تھا۔مشرقی مدنی پور کے ضلع مجسٹریٹ یونس ریسین اسماعیل نے ابتدائی طور پر کہا تھا کہ ضلع میں 1 لاکھ 41 ہزار سے زیادہ ووٹروں کے نام جن میں مردہ اور منتقل شدہ ووٹر شامل ہیں، کے نام فہرست سے خارج کیے جانے کا امکان ہے۔تقریباً65 ہزار ووٹرز کے نام مردہ کے طور پر درج کیے گئے ہیں۔تاہم منتقل ہونے والے ووٹرز کی حتمی تعداد معلوم نہیں ہے۔ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ فارم جمع کرنے کا عمل جمعرات کو مکمل ہو گیا تھا۔ایسے ووٹروں کے لیے بھی آن لائن فارم جمع کرائے گئے ہیں جو کام کی وجہ سے بیرون ملک ہیں،سب کچھ چیک کرنے کے بعد ہی یہ جاننا ممکن ہو سکے گا کہ جن ووٹروں کو باہر رکھا گیا ہے،ان کی حتمی تعداد کتنی ہے۔

صبح تقریباً1بجکر30 پر ایک بڑی آگ بھڑک اٹھی، جس نے جنوبی کولکاتا کے پورے رام گڑھ مارکیٹ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا،آگ پر قابو پانے کیلئے سات فائر انجنوں نے دو گھنٹے تک سخت محنت کی۔

تاراتلہ فلائی اوور چار دنوں کیلئے بند،کولکاتا پولس کی متبادل روٹ کی اطلاع

کولکاتا،12ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) تاراتلا فلائی اوور چار دنوں کیلئے بند،کولکاتا پولس کی متبادل راستہ تلاش کیا۔واضح ہو کہ محکمہ تعمیرات عامہ پل کا جسمانی معائنہ کرے گا۔اس لیے تاراتلہ فلائی اوور کو بند کردیا جائے گا۔کولکاتا پولس کی طرف سے ایک نوٹیفکیشن میں یہ اطلاع دی گئی ہے۔ یہ پل 13 دسمبر بروز سنیچر سے منگل 16 دسمبر تک بند رہے گا۔ پولس نے متبادل راستہ بھی تلاش کرلیا ہے۔ اگرچہ ہفتےکے آخری دو دنوں میں ٹریفک کم رہے گی لیکن اگلے ہفتے کے پہلے دو دنوں میں مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔نوٹیفکیشن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ محکمہ تعمیرات عامہ تاراتلہ فلائی اوور پر تین اسپین (دونوں کیرتیج ویز پر) کا لوڈ ٹیسٹ کرے گا۔ تاراتلہ فلائی اوور 13 دسمبر بروز سنیچر دوپہر 3بجکر30 سے16 دسمبر بروز منگل رات 11بجکر59 تک56 گھنٹے سے زیادہ کے لیے بند رہے گا۔کولکاتا پولس نے مسافروں کو تاراتلا کراسنگ سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے۔فلائی اوور جانے والی گاڑیوں کو تاراتلا فلائی اوور استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔شمال کی طرف جانے والی گاڑیاں کرونا موئی برج یا برائن رائے روڈ استعمال کرسکیں گی۔ مغرب کی طرف جانے والی گاڑیاں کرونا موئی برج یا ہائیڈ روڈ یا ٹلنی کا استعمال کرسکیں گی، جو شمال کی طرف جانے والی گاڑیوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ جنوب کی طرف جانے والی گاڑیاں اپنے سفر کے لیے درگا پور پل یا ہائیڈ روڈ یا ٹلنی کا استعمال کرسکیں گی۔ وہ چترنجن ایونیو یا کرونا موئی برج استعمال کرسکیں گے۔دوسری طرف ودیا ساگر سیتو (دوسرا ہگلی پل) آٹھ گھنٹے کے لیے بند رہے گا۔ کولکاتا پولس نے مطلع کیا ہے کہ ودیا ساگر سیتو 14 دسمبر بروز اتوار کو مرمت اور تزئین و آرائش کے لیے بند رہے گا۔اس دن اسٹے کو تبدیل کرنے اور کیبلز اور بیرنگ کو پکڑنے کا کام کیا جائے گا۔ بروز اتوار کو مکمل طور پر بند رہے گا۔

کمیشن کا 1 کروڑ سے زائد ووٹروں کی معلومات پر شک

کولکاتا ، 12ردسمبر: (عوامی نیوز سروس)ریاست میں 85 لاکھ باپوں کا مسئلہ! کمیشن نے 1 کروڑ سے زیادہ ووٹروں کی معلومات پر شک ظاہر کیا۔85 لاکھ ووٹروں کو ان کے والد کا مسئلہ ہے۔ 13.5 لاکھ ووٹروں کے والدین ایک جیسے ہیں۔ان میں سے 11 لاکھ 95 ہزار15 سال کی عمر سے پہلے باپ بن گئے۔ ریاست میں بچوں کے والد کی تعداد24 لاکھ 21 ہزار ہے۔3 لاکھ 45 ہزار 40 سال کی عمر سے پہلے دادا بن گئے،یعنی اگر پورے اعدادوشمار کا موازنہ کیا جائے تو کل تعداد 1 کروڑ 67 لاکھ 45 ہزار 911 ووٹرز بنتی ہے۔کمیشن کو ان کی معلومات پر شک ہے۔اگر تفصیلی معلومات کی تصدیق کی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ریاست کے 13.5 لاکھ ووٹروں کے معاملے میں ایک ہی شخص کا نام باپ اور ماں کے طور پر آیا ہے۔ یعنی ایک خاندان کی صورت میں اس خاندان میں ماں کی جگہ باپ کا نام آیا ہے،دوسرے کی صورت میں ماں کی جگہ باپ کا نام آیا ہے۔ریاست میں 11 لاکھ 95 ہزار 230 ووٹروں کا ایک بیٹا ہے جو باپ سے 15 سال چھوٹا ہے۔ایک بار پھر دیکھا گیا ہے کہ 3 لاکھ 29 ہزار152 ووٹرز40 سال سے کم عمر میں دادا بن گئے ہیں۔ کمیشن ان کی معلومات یعنی ان کی عمر کو لے کر بھی کافی مشکوک ہے۔دوسرے لفظوں میں، ان 1 کروڑ 67 لاکھ سے زیادہ ووٹرز میں سے کچھ،جن کے نام اور عمر میں غلطیاں ہیں، کو سماعت کے لیے بلایا جاسکتا ہے۔کمیشن ذرائع کے مطابق ان تمام ووٹرز کی معلومات کی دوبارہ تصدیق کی جائے گی۔بوتھ لیول آفیسر گھر گھر جاکر معلومات کی تصدیق کریں گے، اور پھر انہیں سماعت کے لیے بلایا جائے گا۔اس سلسلے میں رول مبصرین کا کردار بھی بہت اہم ہے۔جیسے ہی یہ اطلاع سامنے آئی، فطری طور پر اپوزیشن آواز اٹھانے لگی۔ بی جے پی کے ترجمان دیبجیت سرکار نے کہا کہ سب کچھ اصل میں فرضی ہے۔ الیکشن جیتنے کے لیے، بائیں بازو، پھر ترنمول، سب نے عام لوگوں کو بے وقوف بنانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے حقیقی ووٹروں کو ووٹ نہیں دینے دیا، جو پچھلے 15 سالوں میں باپ بنے تھے،وہ دراصل گھوسٹ ووٹر بن گئے ہیں اور ان لوگوں کو جیتا ہے۔دوسری طرف ترنمول کے ترجمان تمے گھوش نے کہا کہ جہاں باپ کے نام میں غلطی ہے، جہاں ایک سے زیادہ معاملات میں باپ کا نام ایک ہی ہے، ان سب کی چھان بین کرنا الیکشن کمیشن کا کام ہے، یہ سال بھر سے ہوتا رہا ہے، اگر ایسی کوئی اطلاع سامنے آئی ہے تو اسے چھوڑ دیا جائے گا۔

سی آئی ڈی انسپکٹر کی بیوی کو ہراسانی معاملے میں ایپ بائیک ڈرائیور گرفتار

کولکاتا ، 12ردسمبر: (عوامی نیوز سروس)ساؤتھ بدھان نگر تھانے کی پولس نے سی آئی ڈی انسپکٹر کی بیوی کے ساتھ بدتمیزی اور ہراساں کرنے کے الزام میں ایک ایپ بائیک ڈرائیور کو گرفتار کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ خاتون نے جمعہ کی صبح ڈھکوریا سے سالٹ لیک آئی بی بلاک جانے کے لیے ایپ بائیک بک کی تھی۔اس کے بعد بائی پاس سے نکو پارک سے گزرتے ہوئے، خاتون نے لوہار پول سے نہر کراس کر کے سالٹ لیک میں داخل ہونے کو کہا تا کہ جلد پہنچ سکے۔ اگرچہ موٹر سائیکل ڈرائیور نے کہا کہ گوگل میپس نے ایک مختلف راستہ دکھایا ہے، لیکن وہ اس راستے کو نہیں لے گا۔اس کے بعد دونوں کے درمیان بحث وتکرار شروع ہوگئی۔

اتوار کو SET امتحان کے سبب بلیو لائن اور گرین لائن پر خصوصی میٹرو سروس دستیاب

کولکاتا ، 12ردسمبر: (عوامی نیوز سروس)کولکاتا میٹرو اتوار کو SET امتحان، بلیو لائن اور گرین لائن پر خصوصی خدمات فراہم کرے گی۔ریاستی اہلیتی امتحان یعنی SET امتحان کے امیدواروں کے لیے میٹرو ریلوے نے اپنی خدمات جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔کولکاتا میٹرو اتوار کو مختلف مراکز تک پہنچنے کی سہولت کے لیے خصوصی خدمات فراہم کرنے جارہی ہے۔ حکام کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ اتوار کو بلیو لائن (دکھنیشور سے شہید کھودی رام) اور گرین لائن (سالٹ لیک سیکٹر فائیو سے ہوڑہ میدان) پر اضافی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔واضح ہو کہ عام طور پر، میٹرو خدمات اتوار کی صبح 9 بجے سے شروع ہوتی ہیں۔ تاہم، کولکتہ میٹرو نے مطلع کیا ہے کہ امتحان کے لیے اتوار کی صبح 7 بجے سے بلیو لائن اور گرین لائن پر خدمات شروع ہو جائیں گی۔ جمعہ کو ایک نوٹیفکیشن میں، میٹرو حکام نے کہا کہ خصوصی میٹرو خدمات 14 دسمبر، اتوار کو 27 ویں 'ریاستی اہلیت ٹیسٹ' امتحان کے لیے چلائی جائیں گی۔ میٹرو خدمات اس دن صبح 7 بجے سے صبح 8 بجے تک بلیو لائن اور گرین لائن پر چلائی جائیں گی۔صبح کے اس مخصوص وقت پر دونوں راہداریوں پر20 منٹ کے وقفوں سے خدمات دستیاب ہوں گی۔ خدمات صبح 8 بجے سے صبح 9 بجے تک 15 منٹ کے وقفوں پر دستیاب ہوں گی۔میٹرو نے بتایا ہے کہ بلیو لائن پر دکھنیشور سے پہلی سروس صبح 7 بجے اور شہید کھودی رام سے صبح 7بجکر 30 پر پہلی سروس دستیاب ہوگی۔ گرین لائن پر ہوڑہ میدان اور سالٹ لیک سیکٹر فائیو سے پہلی سروس صبح 7 بجے شروع ہوگی۔اتوار کی صبح 9 بجے سے دونوں راہداریوں پر معمول کی خدمات چلائی جائیں گی۔اتوار کو 130 سروسز کے بجائے 72 اپ اور 72 ڈاؤن ٹرینیں چلیں گی،کل 144 ٹرینیں چلیں گی۔ گرین لائن پر، 104 سروسز کے بجائے، 59 اپ اور 59 ٹرینیں چلیں گی،کل118 ٹرینیں چلیں گی۔اس دن یلو لائن پر عام خدمات دستیاب ہوں گی۔ میٹرو نے کہا ہے کہ اس کے علاوہ پرپل لائن، اورنج لائن پر کوئی خدمات دستیاب نہیں ہوں گی۔گزشتہ اتوار یعنی 7 دسمبر مغربی بنگال جوڈیشل سروس کے ابتدائی امتحان کے لیے میٹرو کے اوقات تبدیل کیے گئے تھے۔ میٹرو حکام نے امیدواروں کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا۔

مالک اور ڈرائیور تنازع کے سبب منگل سے 240 روٹس بس سروس معطل

کولکاتا،12ردسمبر: (عوامی نیوز سروس)مالک اور ڈرائیور کے تنازع کے سبب باغ بازار-گولف گرین روٹ پر منگل سے240 روٹس پر بس سروس معطل ہے۔اس روٹ پر کل42 بسیں ہیں۔مزدوروں کا الزام ہے کہ گزشتہ 2 سال سے مالکان لیٹ جرمانے کے نام پر مزدوروں کے کمیشن کی ساری رقم ہڑپ کررہے ہیں۔مزدوروں کا الزام ہے کہ مالکان یہ رقم اپنے فنڈ میں جمع کروار ہے ہیں۔جس کی وجہ سے مزدوروں کو وہ رقم نہیں مل رہی جس کے وہ مستحق ہیں۔مزدوروں کا دعویٰ ہے کہ مالکان سے بار بار بات چیت کے باوجود کوئی حل نہیں نکلا۔جس کے باعث مزدوروں نے تنگ دستی سے تنگ آکر ہڑتال کا راستہ چنا ہے۔لیکن مزدوروں کا دعویٰ ہے کہ منگل کی صبح ہڑتال شروع کرنے کے بعد وہ چاہتے تھے کہ مالکان ان کے ساتھ بات چیت کریں اور اس مسئلے کو حل کریں، وہ مسافروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے بدھ کی صبح سے بس سروس دوبارہ شروع کریں گے۔لیکن منگل کی رات مالکان کی تنظیم نے مزدوروں کو مطلع کیا کہ چونکہ مزدوروں نے منگل کی صبح سے بسیں روک دی ہیں، مالکان بدھ کی صبح سے بس سروس بند کردیں گے۔ جس کے باعث مالک کی جانب سے بدھ کی صبح سے بس سروس بند کردی گئی ہے۔انہوں نے بس سروس بند نہیں کی۔دریں اثنا سب سے مصروف روٹ240 ہے۔ باغ بازار سے گولف گرین تک ہر روز بہت سے مسافر اس راستے پر سفر کرتے ہیں۔ ہڑتال کے باعث مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔اس دن مقامی کونسلر پپی گھوش اور مزدوروں کے نمائندوں نے مقامی کونسلر پپی گھوش کی قیادت میں بس ہڑتال کو ختم کرنے کے لیے طویل بحث کی۔اجلاس کے بعد کارکنوں کی جانب سے کہا گیا کہ لیٹ جرمانے کا معاملہ ایک ہفتے تک جاری رہے گا۔ پھر مزدوروں کے مطالبات مانے جائیں گے۔ نتیجے کے طور پر، کارکنوں کی جانب سے بتایا گیا کہ وہ سنیچر سے روٹ240 کی بس سروس شروع کریں گے۔لیکن اگر ایک ہفتے بعد بھی ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو انہوں نے یہ بھی واضح کردیا ہے کہ وہ ایک بڑی تحریک کے راستے پر چلیں گے۔

کانگریس کا سہسر کانتھے دستور ہند پاٹھ کا اعلان

کولکاتا،12ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) بریگیڈ میں پانچ لاکھ لوگوں کی طرف سے گیتا پاٹھ کو لے کر ریاستی سیاست میں گرما گرم بحث جاری ہے۔اس تقریب میں چکن پیٹی بیچنے والے کی پٹائی کے الزامات کی وجہ سے صورتحال مزید گرم ہوگئی ہے۔اسی وقت ریاستی کانگریس نے ایک جوابی پروگرام، سہسر کانتھے آئین پاٹھ کا اعلان کیا۔واضح ہو کہ جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں ریاستی کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار نے کہا کہ 20 دسمبر کو دوپہر ایک بجے رانی راشمنی روڈ پر آئین پاٹھ کا پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ان کے الفاظ میں آئین پاٹھ تکثیریت کے حق میں وندے ماترم گانے سے شروع ہوگی۔ یہ پروگرام ملک میں زبان، خوراک، لباس اور مذہب کی بنیاد پر تقسیم کی سیاست جس ہولناک نہج پر پہنچ چکی ہے، اس پر احتجاج کرنا ہے۔سبھانکر نے الزام لگایا کہ ڈاکٹر بی آر کا لکھا ہوا دستور ہند ہے۔امبیڈکر کو ریاستی طاقت کی مدد سے پامال کیا جا رہا ہے۔آر ایس ایس سمیت مختلف ہندوتوا تنظیمیں انسان دوست اور تنگ نظری کے نظریے کو آگے لاکر ملک کو غلط راستے پر لے جا رہی ہیں۔کانگریس نے کہا کہ نہ صرف پارٹی کارکنان بلکہ عام لوگ بھی اگر چاہیں تو آئین پاٹھ میں حصہ لے سکتے ہیں۔اس کے علاوہ کانگریس نے وزیر تعلیم براتیا باسو کو خط لکھ کر اسکولوں میں آئین کی تمہید کو لازمی قرار دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ان کے مطابق اگر پانچویں جماعت سے آئین کو لازمی قرار دے دیا جائے تو معاشرے میں تقسیم کم ہو جائے گی، خاندانی ٹوٹ پھوٹ میں کمی آئے گی اور بہت سے رہنما اور وزراء اب آئین مخالف تبصرے نہیں کرسکیں گے۔

لیونل میسی کی دورہ بھارت کے دوران اپنے دیوھیکل مجسمے کی نقاب کشائی

کولکاتا،12ردسمبر: (عوامی نیوز سروس)لیونل میسی سنیچر کے روز بھارت میں اپنے ایک 21 میٹر کے مجسمے کی نقاب کشائی کریں گے جب وہ ملک کے تین روزہ دورے پر روانہ ہو رہے ہیں جس نے مداحوں میں جوش پیدا کردیا ہے۔واضح ہو کہ کولکاتا میں لوہے کا مجسمہ، جس میں دکھایا گیا ہے کہ ارجنٹائنی کو ورلڈ کپ کی بلندی پر رکھا ہوا ہے، ایک نام نہاد GOAT ٹور کا حصہ ہے جو چار ہندستانی شہروں کا دورہ کرے گے اور وزیراعظم نریندر مودی سے ممکنہ ملاقات کرے گے۔38 سالہ انٹر میامی اسٹار سیکیورٹی وجوہات کی بناء پر ذاتی طور پر نہیں بلکہ عملی طور پر یادگار کی نقاب کشائی کریں گے۔کولکاتا میں ہولا میسی فین زون بھی قائم کیا گیا ہے جہاں تخت پر بیٹھے میسی کی زندگی کے سائز کی نقل رکھی گئی ہے۔ہال اس کے میامی گھر کو بھی دوبارہ بنایا گیا ہے، جو ان کے کنبہ کے افراد کے پتوں سے مکمل ہوتا ہے۔فٹ بال کے پرستار سمیر نندی نے کہا کہ اپنے بت کی ایک جھلک دیکھنے سے میری زندگی کا خواب پورا کرنا ہوگا۔64 سالہ مداح نے کہا کہ لیجنڈز اکیلے کامیابی سے نہیں بنتے۔ یہ ان کی لچک ہے جس نے مجھے ان پر یقین دلایا،64 سالہ مداح نے کہا۔مجسمہ اس کے لئے ایک مناسب خراج تحسین ہے۔مجسمے کے مرکزی مجسمہ ساز مونٹی پال نے اے ایف پی کو بتایا کہ یہ ڈھانچہ 40 دنوں کے اندر تعمیر کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ میسی کا مجسمہ بنانا فخر کی بات ہے۔ یہ سب سے اونچا مجسمہ ہے جو میں نے بنایا ہے۔آٹھ بار کے بیلن ڈی اور جیتنے والے کولکاتا کے اپنے طوفانی سفر کے دوران بالی ووڈ سپر اسٹار شاہ رخ خان اور ہندستانی کرکٹ کے سابق کپتان سوروگنگولی سے بھی ملاقات کریں گے۔میسی نے کہا کہ ہندستان کا دورہ کرنا اور مداحوں سے بات چیت کرنا اعزاز کی بات ہے۔میسی نے ایک بیان میں کہا کہ ہندستان ایک بہت ہی خاص ملک ہے اور میرے پاس وہاں 14 سال پہلے کے زمانے کی اچھی یادیں ہیں۔شائقین لاجواب تھے۔کولکاتا کے بعد جہاں میسی ایک مختصر دوستانہ میچ کھیلیں گے، وہ حیدرآباد، ممبئی اور نئی دہلی جائیں گے۔حیدرآباد میں وہ اپنے اعزاز میں ایک کنسرٹ میں شرکت کریں گے اور ایک اور دوستانہ کھیلیں گے۔اطلاعات کے مطابق وہ نئی دہلی میں مسٹر مودی سے ملاقات کرنے والے ہیں۔

جنوبی بنگال میں درجہ حرارت 10 ڈگری سے نیچے گرنے کا امکان

کولکاتا،12ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال میں درجہ حرارت 10 ڈگری سے نیچے گرے گا۔گزشتہ کل کا موسم کولکاتا میں درجہ حرارت 14 ڈگری تک گر گیا ہے۔شمالی پہاڑیوں میں پارہ 4 ڈگری پر ہے۔ریاست بھر میں شمال کی ہوا بڑھ رہی ہے۔شمالی بنگال کے لوگ کانپ رہے ہیں۔ جنوبی بنگال میں بھی سردی بڑھ رہی ہے۔علی پور کے محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ مغربی بنگال میں شمالی ہوا کے آزادانہ داخلے میں ابھی کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔اس کے نتیجے میں موسم سرما کا موڈ پرسکون رہے گا۔فی الحال درجہ حرارت میں زیادہ اتار چڑھاؤ نہیں آئے گا۔اگلے ہفتے پارہ کچھ اور گر سکتا ہے۔شمالی ہوا کی وجہ سے ریاست میں موسم سرما اچھا ہے۔شمالی بنگال کے اضلاع میں درجہ حرارت 5 ڈگری تک گر گیا ہے۔جنوبی بنگال میں بھی سردی بڑھ گئی ہے۔گزشتہ چند دنوں سے کولکاتا میں پارہ 15 ڈگری تک گر گیا ہے۔مغربی اضلاع میں درجہ حرارت 10-11 ڈگری تک گر گیا ہے۔محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ دسمبر کے تیسرے ہفتے میں درجہ حرارت مزید گرے گا۔محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ فی الحال ریاست میں درجہ حرارت میں زیادہ اتار چڑھاؤ نہیں آئے گا۔رات اور دن کا درجہ حرارت معمول کے قریب یا اس سے کم رہے گا۔کچھ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت میں 1-2 ڈگری سیلسیس کی کمی ہوسکتی ہے۔اس کے علاوہ ساحلی علاقوں میں صبح کے وقت اوس اور دھند پڑنے کا امکان ہے۔جنوبی بنگال کے کولکاتا، ہگلی، شمالی24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنی پور، مغربی مدنی پور، جھاڑگرام، پرولیا، بانکوڑہ، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا اضلاع میں ہلکی دھند چھائی رہے گی۔ایک یا دو جگہوں پر مرئیت قدرے کم ہوسکتی ہے۔تاہم گھنے دھند کی کوئی وارننگ نہیں ہے۔فی الحال کہیں بھی بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ پوری ریاست میں موسم خشک رہے گا۔شمالی بنگال میں سردی کا موسم ہے۔ اگلے سات دنوں تک دارجلنگ سمیت پہاڑی اضلاع میں کم از کم درجہ حرارت 4-6 ڈگری کے درمیان رہے گا۔میدانی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت13-15 ڈگری کے درمیان رہے گا۔دن بھر چلنے والی ٹھنڈی ہوا کے باعث سردی میں اضافہ ہو رہا ہے۔کئی اضلاع میں دھند کا راج ہے۔تاہم آئندہ چند روز میں دھند میں قدرے کمی ہوسکتی ہے۔بارش کا کوئی امکان نہیں۔

آئندہ سال اپریل سے دو دو مرحلوں میں مردم شماری کا آغاز

کولکاتا ، 12ردسمبر: (عوامی نیوز سروس)15 سال کے طویل عرصے کے بعد ملک بھر میں دوبارہ مردم شماری کا کام کیا جائے گا۔ مردم شماری کا کام اگلے سال اپریل سے شروع ہوگا۔ اس بار پورے معاملے کو ڈیجیٹل کیا جائے گا، جو پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔مردم شماری کا کام دو مرحلوں میں کیا جائے گا۔ اس کیلئے مرکزی حکومت نے 11,718 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ملک بھر میں تقریباً30 لاکھ کارکن مردم شماری کے کام میں مصروف ہوں گے۔ مرکزی وزیر اشونی وشنو نے آج (9-12 دسمبر) مرکزی کابینہ کی میٹنگ کے بعد ایک پریس کانفرنس میں یہ بات کہی۔انہوں نے کہا کہ مردم شماری کا کام دو مرحلوں میں کیا جائے گا۔سب سے پہلے مکانات اور مکانات کی فہرست درج کی جائے گی۔اس دوران حکومت مکانات، زمین اور جائیداد سے متعلق معلومات اکٹھی کرے گی۔ یہ کام اپریل سے ستمبر تک جاری رہے گا۔ بعدازاں دوسرے مرحلے کا کام شروع ہو جائے گا۔اس مرحلے پر گھر گھر جا کر خاندان کے افراد کی تفصیلی معلومات ریکارڈ کی جائیں گی۔واضح ہو کہ ملک میں آخری مردم شماری2011 میں ہوئی تھی۔قوانین کے مطابق مردم شماری ہر10 سال بعد کرائی جاتی ہے۔اس کے مطابق مردم شماری2021 میں ہونی تھی لیکن کورونا وائرس کی وجہ سے مقررہ وقت پر اس کا انعقاد نہیں ہوسکا۔چونکہ ڈیٹا کو ڈیجیٹل طریقوں سے جمع کیا جائے گا، اس لیے ایک خصوصی ایپ تیار کی جارہی ہے۔تمام شمار کنندگان کو موبائل فون کے ذریعے ڈیٹا اکٹھا کرنا ہوگا۔لیکن اگر کسی وجہ سے کوئی تحریری طور پر ڈیٹا اکٹھا کرتا ہے تو اسے براہ راست مخصوص ویب پورٹل پر رجسٹر کرنا ہوگا۔

کولکاتا کے درجہ حرارت میں مزید کمی، شمالی اضلاع میں دھند بڑھ گئی، اگلے سات روز تک موسم ایسا ہی رہے گا

کولکاتا: 2 1دسمبر(عوامی نیوز سروس) کولکاتا سمیت ریاست بھر میں سردی کا موڈ چھایا ہوا ہے۔ درجہ حرارت تیزی سے گر رہا ہے۔ کولکاتا میں کم از کم درجہ حرارت پھر 15 ڈگری سیلسیس پر ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق موسم سرما کا یہ سلسلہ آئندہ سات روز تک جاری رہے گا۔ شمالی بنگال کے اضلاع میں دوبارہ دھند پڑ سکتی ہے۔ اگلے چند دنوں میں دارجلنگ سمیت پہاڑی علاقوں میں حدنگاہ 200 میٹر تک گر سکتی ہے۔
علی پور محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق جنوبی بنگلہ دیش اور ملحقہ علاقوں میں اوپری ہوا کی گردش یا سائیکلون موجود ہے۔ سری لنکا کے ساحل سے جنوب مغربی خلیج بنگال میں ایک اور طوفان ہے۔ ایک مغربی طوفان شمال مغربی ہندوستان کی طرف آ رہا ہے۔ ایک نیا مغربی طوفان 13 دسمبر کو شمال مغربی ہندوستان میں داخل ہوگا۔ دریں اثنا، کولکاتا میں جمعہ کو پارہ 15 ڈگری سیلسیس پر رہے گا۔ کم سے کم درجہ حرارت 15.2 ڈگری سیلسیس ہے۔ مغربی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 11 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ اگلے سات دنوں تک درجہ حرارت ایسا ہی رہے گا۔ درجہ حرارت میں بڑی تبدیلی کا امکان بہت کم ہے۔ اگرچہ صبح کے وقت ہلکی دھند ہے لیکن دن چڑھنے کے ساتھ ساتھ آسمان صاف ہوگا۔ بانکوڑہ اور پرولیا میں دھند کا امکان زیادہ ہے۔ ساحلی علاقوں اور ملحقہ علاقوں میں صبح کے وقت دھند پڑنے کا امکان ہے۔ اس وقت خشک موسم۔ بارش کا کوئی امکان نہیں۔
شمالی بنگال میں صبح کے وقت ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ صبح سویرے دھند کا امکان زیادہ رہے گا۔ پہاڑی علاقوں میں کچھ مقامات پر حدنگاہ 200 میٹر تک ہوسکتی ہے۔ درجہ حرارت معمول کے قریب رہے گا۔ اگرچہ صبح اور رات کو سردی کا احساس ہوگا لیکن دن کے وقت سردی کا احساس کم ہوگا۔ دیگر ریاستوں میں بھی سردی محسوس کی جارہی ہے۔ مہاراشٹر، شمالی کرناٹک اور تلنگانہ میں سردی کی لہر کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ چھتیس گڑھ، مغربی مدھیہ پردیش اور اڈیشہ میں بھی یہی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ راجدھانی دہلی میں گھنے دھند کا امکان زیادہ ہے۔ پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ، ہماچل، اتراکھنڈ اور اتر پردیش میں دھند چھائی رہے گی۔ شمال مشرقی ہندوستان میں آسام، میگھالیہ، ناگالینڈ، میزورم اور تریپورہ میں بھی گھنی دھند چھائی رہے گی۔

☆

چاندی کی قیمت نے پہلی بار پہنچی 2لاکھ روپے فی کلو کے پار، سونا نے بھی رقم کی نئی تاریخ

طلب بڑھنے اور فیڈرل ریزرو بینک کے ذریعہ شرح سود میں تخفیف کے بعد پہلی بار چاندی کی قیمت 2لاکھ روپے فی کلو کے پار پہنچ گئی ہے۔ ملٹی کموڈٹی مارکیٹ (ایم سی ایکس) پر چاندی ابھی تقریباً 1600 روپے چڑھ کر 2لاکھ 510روپے فی کلو پر کاروبار کررہی ہے۔ دوسری طرف سونا نے بھی ریکارڈ نئی سطح حاصل کر لی ہے۔ موصولہ رپورٹ کے مطابق چاندی سے زیادہ آج سونے کی قیمت میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ ایم سی ایکس پر سونا آج تقریباً 2500 روپے چڑھ کر 1 لاکھ 34ہزار 966روپے فی 10 گرام پر پہنچ گیا، جو اس کی ریکارڈ اعلیٰ سطح ہے۔ سونے و چاندی کی قیمت میں یہ زبردست اضافہ شام کے وقت دیکھنے کو ملا ہے، جب ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ بند ہو چکا ہے۔ ہندوستانی شیئر مارکیٹ بھی آج زبردست اُچھال کے ساتھ بند ہوا۔ نفٹی 140 پوائنٹس چڑھ کر 26000 کے اوپر اور سنسیکس 450 پوائنٹس اچھل کر 85267 پر بند ہوا۔ انڈیا بولین اینڈ جویلرس ایسوسی ایشن (آئی بی جے اے) کی نائب سربراہ اور اسپیکٹ گلوبل ونچرس کی کارگزار صدر اکشا کمبو نے کہا کہ صنعتی پیداوار کے بہترین رجحانات اور ڈالر کے کمزور ہونے کے سبب چاندی کی قیمتوں میں مزید تیزی ہو سکتی ہے۔ انڈسٹریز اور کلین انرجی کی بڑھتی طلب کی امید کے ساتھ یہ رفتار مثبت بنی ہوئی ہے۔ 2025 میں چاندی کی قیمتوں میں پہلے ہی 100 فیصد کی اُچھال آ چکی ہے۔ ایکسس میوچوئل فنڈ کی ایک رپورٹ کے مطابق شمسی توانائی، الیکٹرک گاڑی اور سیمی کنڈکٹر جیسے سیکٹرس کی لگاتار توسیع سے چاندی کی طلب میں تیزی آئی ہے۔ سرمایہ کاروں کے ذریعہ کموڈٹی میں سرمایہ کاری کرنے اور دیگر شئے میں مضبوط رجحان سے چاندی کو فائدہ مل رہا ہے، جس سے پورے مارکیٹ میں مثبت ماحول بنا ہوا ہے۔

کولکاتا میں 14 دسمبر کو 8 گھنٹے کیلئے وِدیا ساگر سیتو بلاک، ٹریفک کیلئے متبادل راستوں کا اعلان

کولکاتا 12 دسمبر (عوامی نیوز سروس) وِدیا ساگر سیتو (دوسرا ہوڑہ برج) آئندہ اتوار، 14 دسمبر کو مکمل طور پر بند رہے گا۔ کولکاتا پولیس کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق سڑک کے راستے کو مرمت کے کام کی وجہ سے اس اہم پل پر 8 گھنٹے تک ٹریفک کی نقل و حرکت روک دی جائے گی۔ پولیس ذرائع کے مطابق اتوار کی صبح 6 بجے سے دوپہر 2 بجے تک وِدیا ساگر سیتو پر تمام گاڑیوں کا گزر بند رہے گا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ عام دنوں میں یہاں سے ایک لاکھ سے زائد گاڑیاں گزرتی ہیں، اسی لئے اتوار — جب ٹریفک نسبتاً کم رہتی ہے کو راستہ مرمت کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ تاہم شہریوں کو اس دوران پریشانی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔
متبادل راستوں کا نوٹیفکیشن: پولیس کے جاری کردہ اعلان میں ٹریفک کے لیے درج ذیل متبادل راستے تجویز کیے گئے ہیں:
.1 ساؤتھ کولکاتا سے آنے والی گاڑیاں:
تمام گاڑیاں ہیسٹنگز کراسنگ کی طرف موڑی جائیں گی۔ وہاں سیاسٹر ینڈ روڈ کے راستے ہوڑہ برج جاسکیں گی، یا ہیسٹنگز کراسنگ سے دائیں مُڑکر خضر پور روڈ اختیار کرسکیں گی۔
.2 جے این آئیلینڈ اور خضر پور روڈ کی سمت سے آنے والی گاڑیاں:
وِدیا ساگر سیتو کی طرف جانے والی گاڑیوں کو 11 فرلانگ گیٹ سے موڑ کر ہیسٹنگز کراسنگ کی طرف بھیجا جائے گا۔ وہاں سے اسٹر ینڈ روڈ کے ذریعے ہوڑہ برج تک رسائی ممکن ہوگی۔
.3 خضر پور روڈ سے ریس کورس کی طرف آنے والی گاڑیاں:
ان گاڑیوں کو وائی پوائنٹ کے ریمپ سے گزارا جائے گا، جبکہ خضر پور کے وائی پوائنٹ سے آنے والی گاڑیوں کو 118 فرلانگ روڈ کی جانب موڑ کر ریڈ روڈ کے راستے ہوڑہ برج بھیج دیا جائے گا۔
.4 سَرکولر گارڈن ریچ روڈ سے آنے والی گاڑیاں:
انہیں ہیسٹنگز کراسنگ سے موڑ کر متبادل راستوں پر منتقل کیا جائے گا۔
ٹریفک پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اس دوران غیر ضروری سفر سے پرہیز کریں اور متبادل راستوں کا استعمال کریں تا کہ کسی قسم کی رکاوٹ یا ہجوم سے بچا جاسکے۔

پٹولیا میں عمران خان نے 120 لوگوں میں کمبل تقسیم کیا
17 نمبر وارڈ کے کاؤنسلر و سماجی کارکنان بھی موجود رہے

ٹیٹا گڑھ، 12؍دسمبر: عمران خان عرف عمران بھائی۔ ٹیٹا گڑھ کے پٹولیا گرام میں انہوں نے 120 غریب مفلس سماج کے پست لوگوں میں ٹھنڈ و سردی سے بچنے کے لئے کمبل کی تقسیم کی۔ گرچہ عمران بھائی ایک نہایت ہی مخلص قسم کے دیندار انسان ہیں۔ غریبوں اور مفلسوں پر ان کی عنایات بے شمار ہیں۔ جہاں گلاب پانی وکئی کاروبار کے وہ مالک ومختار ہیں وہیں سماجی کاموں میں بھی وہ برابر دامے درمے قدمے سخنے پیش پیش رہتے ہیں۔ ان کی اس فراخدلی و انسان دوستی سے آس پاس کے سماجی کارکنان و معتدل قسم کے لوگ بھی متاثر ہیں۔ عمران بھائی اپنی آمدنی کا کثیر سرمایہ سماجی کاموں میں بے دریغ لگاتے ہیں، غریبوں کے برے وقت میں وہ ہر دم تیار رہتے ہیں مالی مدد بھی پہنچاتے ہیں رمضان کے دنوں میں ان کا عام افطار پارٹی سے ہر مذہب وملت کے لوگ مستفیض ہوتے ہیں اتنا ہی نہیں، کووڈ19 کے برے دنوں میں انہوں نے اپنا ہاتھ غریبوں، ناداروں کے لئے کھول دیا تھا۔ جن کو جب مشکلات پیش آئیں عمران بھائی پہنچ گئے ان کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لئے۔ 17 نمبر وارڈ کے کاؤنسلر راجہ بھائی، اختر حسین، سونو، کشور داسبھی ان کی اس انسان دوستی کے دل سے قائل ہیں۔ وہ سبھی اس عظیم دن میں جب 120 پسماندہ طبقے کے لوگوں کو کمبل دیا گیا، عمران بھائی کے توسل سے ان کی تعریف کئے بنا نہ رہ پائے اس وقت پٹولیا گرام میں 34لاکھ کے سرمایے سے کچے و ناہموار راستوں کو بنانے کا کام بھی شروع ہوجائے گا۔ اور جو بھی علاقے میں ترقیاتی کام ہوئی ہیں ان میں برسراقتدار پارٹی کے کاؤنسلر و کارکنان کا زبردست باہمی تعاون رہا ہے۔ اس ترقیاتی کاموں میں عمران بھائی بھی ہر دم ہر وقت اپنا تعاون بھی دیتے رہے ہیں۔ اس وقت بھی مدینہ مسجد کے سامنے انہوں نے سردی، ٹھنڈ سے بچاؤں کے لئے 120 غریبوں کو کمبل عنایت کیا تا کہ آنے والے سخت ٹھنڈ سے ان کو سکون و راحت ملے۔

حاجی ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے آج خون عطیہ کیمپ
صحت جانچ کے علاوہ غرباء میں کمبلوں کی تقسیم بھی ہوگی

کولکاتا، 12؍دسمبر: حاجی ویلفیئر سوسائٹی 7/2، ڈاکٹر ایم این چٹرجی سرانی (راجہ بازار) کولکاتا۔9 میں 12واں سالانہ سوشل پروگرام خون عطیہ کیمپ کے ساتھ ہوگا جو حاجی اختر حسین مرحوم کی یاد میں ہوگا ساتھ ہی ہیلتھ چیک اپ کیمپ، آنکھ جانچ، بلڈ شوگر ٹسٹ، ای سی جی وغیرہ ہوں گے۔ بچوں کے ساتھ اسلامی پروگرام اور کمبلوں کی تقسیم ہوگی۔ یہ پروگرام 13 دسمبر 2025 کو صبح 9 بجے سے شروع ہوگا۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے قاری فضل الرحمٰن (امام عیدین) اور مہمان اعزازی محمد ندیم الحق (ایم پی) اس پروگرام میں شرکت کریں گے۔ اس سوسائٹی کے صدر حاجی حامد اختر، خازن حاجی پرویز اختر، سکریٹری اسلام الدین (ببوا بھائی) نائب صدر آفتاب عالم (سونا) معاون خازن جاوید محمود اور جوائنٹ سکریٹری حاجی سہیل صدیق ہیں۔ حاجی حمید اختر نے بتایا کہ آج کے موجودہ حالات میں خون عطیہ کیمپ کی اشد ضرورت ہے۔ کیونکہ اس عطیہ خون سے دوسرے کی قیمتی جان بچائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے پوری امید سے کہا کہ خون عطیہ کیمپ ایک اہم فریضہ ہے اور ہم خدمت خلق کے لئے یہ کام کررہے ہیں۔

فضل البشر بعد الانبیاء بالتحقیق سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

(مفتی محمد شاہد القادری۔ جنرل سکریٹری مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال)

عرب کی زمین جہاں اسلام کی کرن پھوٹی اور اس نے پوری دنیا کو منور کیا۔ بعثت نور نبوتؐ کے بعد مکہ کی دھرتی پر جس ذات بابرکت سے آپ کو انسیت تھی وہ حضرت ابو قحافہ عثمان بن عامر بن عمرو کے نور نظر لخت جگر حضرت ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے تھی۔ اعلان نبوت کے بعد پورا مکہ آپؐ کے خلاف بر سر پیکار تھا۔ لیکن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مکہ کے وہ فرد وحید تھے جنہوں نے سب سے پہلا اسلام قبول کیا اور اسلام کی سر بلندی کے لئے اپنی زندگی وقف کردی۔ ایک موقع پر اللہ کے رسولؐ نے ارشاد فرمایا: مکے والوں نے جب مجھے جھٹلایا تو اس وقت تنہا ابوبکر نے میری رسالت کی تصدیق کی۔ یہی سبب ہے کہ رسول کائناتؐ نے فرمایا: اگر مجھے کسی کو خلیل بنانا مقصود ہوتا تو وہ ابوبکر ہوتے۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آقا کریمؐ کے ساتھ سایہ کی طرح رہتے تھے۔ ہجرت مدینہ طیبہ کے موقع پر بھی آپؐ نے آپ رضی اللہ عنہ کو ہی ہمسفر رکھا۔ آپؐ اہم مہمات میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو اپنا مشیر کار بناتے۔ بخاری شریف باب الصوم کی حدیث ہے کہ ایک مرتبہ سرکار مدینہؐ نے صحابہ کرام کی جھرمٹ میں ارشاد فرمایا کہ جنت کے کل آٹھ دروازے ہیں۔ ایک دروازہ باب الریان ہے جس سے روزہ دار داخل ہونگے۔ باب الجہاد سے مجاہدین داخل ہونگے۔ باب الصلاۃ سے نمازی داخل ہونگے۔ اس محفل نور میں تشریف فرما سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ کیا آپ کی امت میں کوئی ایسا فرد ہے جو جس دروازہ سے داخل ہونا چاہے تو داخل ہوسکتا ہے۔ تو نبی رحمتؐ نے ارشاد فرمایا: ہاں ابوبکر! اور وہ تم ہوں۔ اس فرمان رسالتؐ پر غور و فکر کیجئے کہ یہ جملہ میرے آقا کریمؐ نے صرف حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہی کے لئے فرمایا۔ کم و بیش ایک لاکھ سے زائد صحابہ میں سے کسی بھی صحابی کے لئے نہ فرمانا۔ اس طرف اشارہ ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہر صفت کے جامع ہیں۔ نبوت کے سوا۔
میرے آقا کریمؐ کی حیات طیبہ کے آخری ایام میں امام الانبیاءؐ کے مصلی پر امامت کرنے ضرورت پڑی تو آقائے دو جہاں نے پنج وقتہ نماز پڑھانے کے لئے اپنے اجلہ صحابہ اور اہل بیت اطہار میں جس کو اپنا مصلی دیا۔ اسے حضرت ابوبکر صدیق کہتے ہیں۔ تمام صحابہ اور خانوادہ نبوت کے افراد نے آپ کی اقتداء میں 17 / وقتوں کی نمازیں بلا چوں و چرا ادا کیں اور مصطفیٰ جان رحمتؐ کے حسن انتخاب کی مخالفت کسی نے نہیں کی۔ اہل دینش وبینش اچھی طرح جانتے ہیں کی آخری وقت کی تحریریں یا مخصوص طرز عمل اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اور بہت سے اشارے ایسے ہوتے ہیں جو اہل عقل وخرد اور ذی فہم افراد پر ظاہر ہوجاتے ہیں۔ آقا کریمؐ نے اپنے مصلی پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کھڑا کر کے صحابہ اور اہل بیت اطہار کا امام بنایا اور یہ اشارہ کردیا کہ میرے بعد جانشینی کے لئے آپس میں لڑنا نہیں۔ میرے بعد میرا سچا جانشیں وہی ہوگا جو میری حیات طیبہ میں میرے مصلی پر جلوہ فگن ہے۔ یہاں بھی یہی کہہ گزریں کہ ایک لاکھ سے زائد صحابہ میں سے امامت کے لئے نام زد کرنا یہی تعلیم دی جاری ہے کہ میری امت کا درنایاب ہی کو میرا خلیفہ بنانا۔
حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ہی یہ شرف حاصل ہے کہ آپ کے والد گرامی حضرت ابوقحافہ عثمان بن عامر رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں۔ آپ کی امی جان ام فروہ رضی اللہ عنہا صحابیہ ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ خود صحابی رسول ہیں۔ آپ کی شہزادی حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت اسماء رضی اللہ عنہما صحابیات ہیں۔ آپ کے صاحبزادے حضرت عبدالرحمان اور حضرت محمد رضی اللہ عنہما صحابی رسول ہیں۔ مزے کی بات یہ کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور داماد رسول حضرت مولی علی رضی اللہ عنہ کی اولاد کے درمیاں رشتہ داریاں تھیں۔ ان میں ایک اہم رشتہ داری یہ تھی کہ ام فروہ بنت قاسم بن محمد بن ابی بکر کی شادی امام باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین بن مولی علی رضی اللہ عنھم سے ہوئی۔ حضرت ام فروہ اور امام باقر ہی کے شہزادے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ ہیں یعنی ان کے جسم میں صدیقی اور علوی خون دوڑ رہا ہے۔ اس رشتہ کو بنظر محبت صحابہ دیکھا جائے تو رفض وسنیت کا اختلاف مثل تار عنکبوت نظر آئے گا۔ اسی طرح تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو حضرت ابوبکر اور حضرت علی اور حضرت سیدۃ النساء کے مابین کے تعلق سے جو کچھ غلط فہمیاں کو فروغ دیا جارہا ہے ان کا بھی خاتمہ ہوتا دیکھائی دیگا۔ جب شہزادی رسول۔ سیدۃ النساء فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا نے اس دنیا کو خیر باد کیا۔ حضرت علی کرم وجہ الکریم رضی اللہ عنہ قصر سلطانی میں تشریف لائے اور فرمایا: شہزادی رسول آج داغ مفارقت دے گئی۔ آنکھیں اشکبار ہوجاتی ہیں قصر سلطانی محوغم ہوجاتا ہے۔ اہل خانہ کے ساتھ درمولی علی تشریف لاتے ہیں۔ وقت جنازہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ حضرت سیدہ کی نماز جنازہ پڑھادیں۔ امیر المومنین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ کے رہتے ہوئے میں نماز جنازہ کیسے پڑھا سکتا ہوں۔ بالآخر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اصرار پر خلیفۃ المسلمین امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت سیدۃ النساء رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اگر باغ فدک کے مسئلہ میں سیدۃ النسا رضی اللہ عنہا ناراض ہوتی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ہرگز ان کی نماز جنازہ پڑھانے کے لئے حضرت صدیق اکبر کو اصرار نہ کرتے۔ بلکہ باب العلم اور شوہر نامدار ہونے کی وجہ سے خود نماز جنازہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پڑھادیتے۔ بخاری شریف میں درج ہے حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابا حضور سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ سب سے افضل کون ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت ابوبکر ہیں۔ پھر فرمایا ان کے بعد: تو ارشاد ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی افضلیت کے مسئلہ کی عظیم وضاحت فرمادی۔
تمام کے تمام صحابہ کرام اہل بیت اطہار سیدنا علی المرتضی۔ سیدہ فاطمہ زہرا۔ سیدنا امام حسن۔ سیدنا امام حسین۔ سیدہ عائشہ صدیقہ اور تمام ازواج مطہرات سے سچی عقیدت ومحبت رکھتے تھے۔ اس لئے یہ کہنا بجا ہوگا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سیدہ فاطمہ کے گھر کو آگ نہیں لگائی۔ کیوں کہ آپ داماد حضرت علی و فاطمہ تھے۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ باتفاق صحابہ مسلمانوں کے خلیفہ اول منتخب ہوا۔ ۲سال ۲ ماہ حکومت کی اور ۲۲ جمادی الثانی اس دنیا کو الوداع کہا۔ اللہ تعالی ہمیں صحابہ واہل بیت سے سچی محبت عطا فرمائے۔ آمین

☆

طلبا وطالبات کے لئے کیریئر بنانے کا سنہری موقع

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی (NCPUL) اور NIELIT چنڈی گڑھ کے تعاون واشتراک سے دی مسلم انسٹی ٹیوٹ، کولکاتا میں ایک سالہ ڈپلوما کورس ان کمپیوٹر ایپلی کیشن بزنس اکاؤنٹنگ اور ملٹی لنگول ڈی ٹی پی میں داخلہ جاری ہے۔ اس کورس میں داخلے کے لئے کم از کم دسویں کلاس یا اس کے مساوی امتحان میں پاس ہونا لازمی ہے۔ کتابیں مفت میں فراہم کی جاتی ہیں۔ سیٹیں محدود ہیں۔ فارم حاصل کرنے اور داخلے کا وقت دن کے 2 بجے سے رات 9 بجے تک ہے۔ مزید جانکاری کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

دی مسلم انسٹی ٹیوٹ
21-A حاجی محمد محسن اسکوائر،
کولکاتا۔700016، موبائل: 9051686108/9874134561/7003687622
شمس الصالحین سنٹر انچارج

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: انتخابات سے قبل
قبول کرنی چاہیے"۔ اراکان آرمی کے محکمہ صحت نے بتایا کہ رات 9 بجے کے قریب ہونے والے اس حملے میں 10 مریض موقع پر ہی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔
سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی تصاویر میں ہسپتال کی چھت اڑ گئی اور ٹوٹے ہوئے بستر اور دیگر طبی سامان چاروں طرف بکھرے ہوئے دکھایا گیا۔
میانمار کی حکومت نے 28 دسمبر کو ملک میں عام انتخابات کا مطالبہ کیا ہے۔ وہ انہیں سیاسی استحکام کے راستے کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لیکن ماہرین کا خیال ہے کہ انتخابات آزادانہ یا منصفانہ نہیں ہوں گے۔ اس کے بجائے، وہ دراصل جنتا کو قانونی حیثیت دیں گے۔ میانمار کے بارے میں اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہر ٹام اینڈریوز نے انہیں "ایک ڈھونگ الیکشن" قرار دیا۔
جنتا نے حالیہ ہفتوں میں عام شہریوں کو ووٹوں میں خلل ڈالنے کی کوشش کرنے پر گرفتار کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر لکھنے پر ایک شخص کو گرفتار بھی کیا گیا۔ جنتا نے پیر کو کہا کہ وہ انتخابات کے خلاف مظاہروں میں ملوث 10 افراد کی تلاش کر رہی ہے۔

بقیہ: اخلاق قتل معاملہ
ذرائع کے مطابق، اتر پردیش حکومت کے محکمہ انصاف-5 (فوجداری) نے 26 اگست 2025 کو ایک حکم نامہ جاری کیا تھا، جس میں اس مقدمے کو واپس لینے کی منظوری دی گئی تھی۔ اس کے بعد 12 ستمبر 2025 کو مشترکہ ڈائریکٹر استغاثہ نے ضلع سرکاری وکیل (فوجداری) کو کارروائی آگے بڑھانے کی ہدایت دی۔
حکم نامے میں یہ بھی واضح کیا گیا تھا کہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 321 کے تحت ریاست کے گورنر نے مقدمہ واپسی کی اجازت دے دی ہے۔ اسی سلسلے میں استغاثہ نے 15 اکتوبر 2025 کو عدالت میں مقدمہ واپس لینے کی باضابطہ درخواست دائر کی تھی۔ چونکہ معاملہ اب بھی گواہی کے مرحلے میں ہے، عدالت نے اس سے قبل 12 نومبر 2025 کو بھی اس پر سماعت کی تھی۔
دوسری جانب، مقتول محمد اخلاق کے گھر والوں نے کہا ہے کہ وہ عدالتی عمل پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں اور عدالت کے حتمی فیصلے کا انتظار کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ کسی بھی آئندہ قانونی قدم کا فیصلہ عدالت کے حکم کے بعد ہی کیا جائے گا۔ اہل خانہ کے مطابق، انصاف کا عمل جاری ہے اور وہ عدالتی ہدایات کا احترام کرتے ہیں۔ اب تمام تر نگاہیں 18 دسمبر کی سماعت پر مرکوز ہیں، جب عدالت مقدمہ واپسی کی درخواست پر آئندہ کارروائی سے متعلق فیصلہ کرے گی اور یہ واضح ہوگا کہ یہ حساس اور برسوں سے زیرِ بحث معاملہ کس سمت آگے بڑھے گا۔

بقیہ: گوا کے بعد
متعدد مقامات پر لمبی قطاریں لگ گئیں اور کئی ڈرائیوروں کو راستہ صاف ہونے کے انتظار میں اظہارِ بے بسی کرنا پڑا۔ مقامی پولیس نے صورتحال سنبھالنے کے لیے فوری طور پر اضافی اہلکار تعینات کیے تا کہ ٹریفک کو کسی حد تک منظم رکھا جاسکے۔
یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب حال ہی میں گوا کے ایک نائٹ کلب میں پیش آئے حادثے نے لوگوں میں تشویش بڑھا دی تھی۔ اسی پس منظر میں بھونیشور کی اس نئی واردات نے شہریوں کے خدشات کو اور بھی گہرا کر دیا، اگرچہ اب تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ آگ لگنے کی خبر ملتے ہی فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ اہلکاروں نے عمارت کے اندر داخل ہونے اور شعلوں پر قابو کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ ابتدائی کارروائی کے باوجود دھوئیں کی شدت کے باعث ٹیم کو اندر جانے میں مشکلات پیش آرہی تھیں لیکن حکام کے مطابق آگ کو پھیلنے سے روکنے میں بڑی حد تک کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ فائر بریگیڈ حکام نے بتایا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ اب تک معلوم نہیں ہوسکی۔ ابتدائی اندازوں کے مطابق عمارت کے اندر موجود کسی مواد میں اچانک حرارت بڑھنے یا برقی نظام میں خرابی کے سبب شعلے بھڑک سکتے ہیں، تاہم حتمی نتیجہ تحقیقات کے بعد ہی سامنے آئے گا۔ کلب کے کچن ایریا، برقی آلات اور دیگر حصوں کا معائنہ کیا جارہا ہے تا کہ یہ طے کیا جاسکے کہ آگ کس مقام سے شروع ہوئی۔
فائر ڈیپارٹمنٹ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ جائے حادثہ کے آس پاس غیر ضروری بھیڑ نہ لگائیں اور ٹریفک ہدایات پر عمل کریں تا کہ امدادی کارروائیوں میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ صورتحال پر مکمل قابو پانے اور سبب کا سراغ لگانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں۔

بقیہ: بنگلہ دیش کی سابق
وینٹی لیٹر سپورٹ' پر رکھا گیا ہے، کیونکہ ان کی عمومی حالت میں مسلسل گراوٹ درج کی جارہی ہے۔ خالدہ ضیاء گزشتہ کئی ہفتوں سے راجدھانی دھاکہ کے ایک نجی اسپتال میں زیرِ علاج ہیں، جہاں ماہرینِ طب پر مشتمل ایک خصوصی میڈیکل بورڈ ان کی دیکھ بھال کر رہا ہے۔ میڈیکل ٹیم کے مطابق سابق وزیراعظم کو سانس لینے میں شدید دشواری، خون میں آکسیجن کی کمی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھنے کے بعد ابتدا میں ہائی فلو نیزل کینولا اور بائی پاپ مشین پر رکھا گیا تھا، مگر مطلوبہ بہتری نہ آنے کے بعد انہیں وینٹی لیٹر پر منتقل کرنا پڑا تا کہ پھیپھڑوں اور دیگر اعضا کو آرام مل سکے۔ ٹیم نے بتایا کہ خالدہ ضیاء کی گردے کی کارکردگی تقریباً مفلوج ہوچکی ہے جس کے باعث ان کا باقاعدہ ڈائیلیسس کیا جارہا ہے۔
ڈاکٹروں نے یہ بھی بتایا کہ انہیں معدے سے خون بہنے (گیسٹر وانٹسٹائنل بلیڈنگ) اور ڈی آئی سی یعنی ڈِسیمی نیٹیڈ انٹراواسکولر کوایگولیشن جیسی خطرناک پیچیدگیوں کا سامنا ہے، جس کی بنا پر انہیں مسلسل خون اور دیگر اجزا کی منتقلی کی ضرورت پڑ رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کے ایورٹک والو میں خرابی پائی گئی جس کی جانچ کے لیے ٹی ای ای (ٹرانس ایسوفیجیل ایکو کارڈیوگرام) ٹیسٹ کیا گیا۔ اس میں انفیکٹیو اینڈوکارڈائٹس کی تصدیق ہوئی، جس کے بعد بین الاقوامی رہنما اصولوں کے مطابق علاج جاری ہے۔ مزید یہ کہ 27 نومبر کو ان میں ایکیوٹ پینکریاٹائٹس تشخیص ہوا تھا، جبکہ ان کے جسم میں شدید بیکٹیریل اور فنگل انفیکشن بھی موجود ہے۔ ڈاکٹر ان کی بگڑتی ہوئی حالت کے باعث انہیں زیادہ مقدار میں اینٹی بایوٹکس اور اینٹی فنگل ادویات دے رہے ہیں۔ خالدہ ضیاء کو بہتر علاج کے لیے لندن لے جانے کا منصوبہ بھی زیر غور تھا اور تقریباً تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے تھے لیکن ڈاکٹرز نے واضح کیا کہ ان کی موجودہ نازک صحت انہیں ایئر لفٹ کر کے طویل سفر کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ اسی وجہ سے انہیں ابھی تک بیرونِ ملک منتقل نہیں کیا جاسکا ہے۔ میڈیکل بورڈ کے مطابق ان کی حالت میں بہتری کے لیے ہر ممکن کوشش جاری ہے، مگر آئندہ چند دن انتہائی اہم قرار دیے جارہے ہیں۔

بقیہ: افغان علمانے
محمد ندیم سمیت دیگر اعلیٰ طالبان حکام نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں دو صفحات اور پانچ نکات پر مشتمل یہ قرارداد اجلاس میں متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ افغان طالبان کے سپریم لیڈر ہیبت اللہ اخونزادہ نے کسی بھی افغان شہری کو عسکری سرگرمیوں کے لیے بیرون ملک جانے کی اجازت نہیں دی۔ علمائے کرام نے قرارداد میں مشترکہ موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرتا ہے تو یہ ناجائز عمل ہے۔ قرارداد میں علمائے کرام نے عبوری طالبان حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بیرون ملک جاکر عسکری سرگرمیاں کرنے اور لڑنے والے افغان شہریوں کو روکے۔ اس اجلاس میں افغانستان کے تمام صوبوں کی علما کونسل کے کم از کم تین اراکین کو مدعو کیا گیا تھا۔ بعض ذرائع کے مطابق اس اجلاس میں شریک مذہبی اسکالرز میں طالبان حکومت کی وزارت امر بالمعروف، وزارت تعلیم، وزارت حج واوقاف اور سپریم کورٹ کے کچھ مذہبی اسکالرز بھی شامل تھے۔ یاد رہے کہ افغانستان کے صوبوں میں علما کونسل کے اراکین کا انتخاب افغان طالبان کے امیر مولوی ہیبت اللہ اخوندزادہ خود کرتے ہیں۔

☆

بالو کی غیر قانونی کانکنی کرنے والوں پر جرمانہ

ارریہ: ریت کی غیر قانونی کانکنی، نقل وحمل اور ذخیرہ کرنے سے متعلق موصول ہونے والی معلومات کی روشنی میں 11 دسمبر 2025 کو سب ڈویژنل آفیسر، فوربس گنج کی قیادت میں ایک خصوصی چھاپہ مارا گیا۔ چھاپہ مار ٹیم، بشمول معدنیات ترقی افسر، ارریہ، مائنز انسپکٹر، ارریہ، اور بتھنہ آبپاشی محکمہ کے سب ڈویژنل افسر نے فوربس گنج سب ڈویژن کے تحت رام پور برانچ کینال کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران نہر کے قریب فوری طور پر کوئی غیر قانونی کان کنی کی سرگرمی کا پتہ نہیں چلا۔ * رام پور نہر کے آس پاس کان کنوں کے ذریعہ غیر قانونی کان کنی کے بارے میں اکثر رپورٹس موصول ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ مقامی سطح پر غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد/ سماج دشمن عناصر اور گاڑیوں کی نشاندہی کر رہی ہے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ * ضلعی انتظامیہ نے ارریہ ضلع کے دونوں سب ڈویژنوں میں غیر قانونی کان کنی کی جگہوں کی نشاندہی کی ہے اور ایک منصوبہ تیار کیا ہے۔

بی ای او کا کمپیوٹر آپریٹر 14 ہزار روپے رشوت لیتے گرفتار

چندن کمار شرما تنخواہ کے تعین کے لیے اساتذہ سے روپے کا مطالبہ کیا تھا، ویجیلنس کی ٹیم نے رنگے ہاتھوں پکڑا

سہسرام (اے این بی): روہتاس ضلع کے اکودھی گولا بلاک میں بی آر سی کے دفتر میں کام کرنے والے ایک کمپیوٹر آپریٹر کو جمعہ کی صبح پٹنہ کی ایک ٹیم نے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ الزام ہے کہ کمپیوٹر آپریٹر چندن کمار شرما تنخواہ کے تعین کے لیے اساتذہ سے پندرہ ہزار روپے رشوت مانگ رہا تھا۔ اساتذہ نے ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ سے شکایت کی اور معاملے کی تصدیق کے بعد ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے رشوت لیتے کمپیوٹر آپریٹر کو اس کی رہائش گاہ سے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق تمام شکایت کنندگان اکودھی گولا بلاک میں مڈل اسکول بینک کے اساتذہ ہیں۔ اس معاملے میں متاثرہ سنیل کمار نے بتایا کہ اکودھی گولا بلاک ایجوکیشن آفیسر کا کمپیوٹر آپریٹر چندن کمار شرما تنخواہ کے تعین کے لیے اساتذہ سے رشوت مانگ رہا تھا۔ تاہم تمام اساتذہ رشوت دینے کے خلاف تھے جس کی وجہ سے کمپیوٹر آپریٹر نے معاملہ تقریباً ایک سال تک زیر التوا رکھا۔ انہوں نے کہا کہ کمپیوٹر آپریٹر تمام اساتذہ سے مجموعی طور پر پندرہ ہزار روپے کا مطالبہ کر رہے تھے لیکن معاملہ چودہ ہزار پر طے ہوا اور پھر ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔ اس سلسلے میں ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کے ڈی ایس پی وندھیاچل پاسوان نے بتایا کہ چند اساتذہ نے اکودھی گولا بلاک ایجوکیشن آفیسر پرنو کمار کے کمپیوٹر آپریٹر چندن کمار شرما کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ اس کی روشنی میں ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے معاملے کی تصدیق کی اور کرپٹ کمپیوٹر آپریٹر کو گرفتار کر لیا۔ انہوں نے بتایا کہ کمپیوٹر آپریٹر کو چودہ ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے اس کی رہائش گاہ سے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا اور مزید کارروائی کے لیے پٹنہ لے جایا گیا۔ آپریٹر کی گرفتاری کے بعد ویجیلنس ٹیم دہری شہر کے گاندھی نگر میں بلاک ایجوکیشن آفیسر پرنو کمار کی عارضی رہائش گاہ پر بھی پہنچی، لیکن بلاک ایجوکیشن آفیسر لاپتہ پائے گئے۔

نابالغ کی عصمت دری کے بعد قتل

سہسرام: روہتاس ضلع میں ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری اور قتل کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ واقعہ کل رات نصری گنج تھانہ علاقہ کے تراوون گاؤں میں پیش آیا اور خاندان صدمے کی حالت میں ہے۔ والدین اور خاندان کے تمام افراد کا رو رو کر برا حال ہے۔ واقعے کے حوالے سے اہل خانہ نے بتایا کہ جمعرات کی شام بیٹی اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ ٹیوشن کے لیے گھر سے نکلی تھی۔ تاہم ٹیوشن ختم ہونے کی وجہ سے چھوٹا بھائی گھر واپس آ گیا۔ لڑکی شام 7 بجے کے قریب اکیلی گھر لوٹ رہی تھی۔ تبھی راستے میں کچھ نامعلوم افراد نے اسے اغوا کر کے زیادتی کا نشانہ بنایا اور قتل کر دیا۔ تاہم خاندان نے کسی بھی تنازعہ سے انکار کیا ہے، اور پورا خاندان صدمے میں ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال سا سارام بھیج دیا۔

سال کی آخری قومی لوک عدالت کا انعقاد آج سے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) اس سال کی آخری چوتھی قومی لوک عدالت کا انعقاد 13 دسمبر کو کیا گیا ہے، مذکورہ باتیں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کنہیا جی چودھری نے ایک پریس کانفرنس میں کہی، پورنیہ عام عوام کو مطلع کرتا ہے کہ نیشنل سروس اتھارٹی کے زیر اہتمام گزشتہ چوتھی قومی لوک عدالت اور ضلع پورنیہ کے زیر اہتمام مقامی عدالتوں میں قانون سازی کی گئی۔ 13 دسمبر 2025 کو صبح 10:30 بجے سے سول کورٹ پورنیہ کے ساتھ ساتھ تین سب ڈویژنل سول کورٹس بنمنکھی، دھمدھا اور بیسی کے احاطے میں اس سال کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ انشورنس کلیم کیسز، لیبر کے تنازعات، بجلی سے متعلق کیسز، ازدواجی تنازعات (طلاق کے کیسز کے علاوہ)، اراضی کے حصول کے کیسز، تنخواہ اور پنشن کے کیسز، صارفین سے متعلق کیسز، ریونیو سے متعلق کیسز، وزن اور پیمائش کے کیسز، جنگلات سے متعلق کیسز، ٹریفک چالان کے کیسز اور دیگر سول سوٹس صلح کے ذریعے۔ تمام مدعیان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ 13 دسمبر 2025 کو اپنے سول کورٹ کے احاطے میں حاضر ہوں، تاکہ اپنے مقدمات کو مفاہمت کے ذریعے حل کرنے کے موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال کی چوتھی قومی لوک عدالت کے لیے، تقریباً 6000 زیر التواء سول کورٹ کیسز کی نشاندہی کی گئی ہے، اور تمام فریقین اور متاثرین کو نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ قانونی چارہ جوئی سے پہلے کے معاملات میں، نیشنلائزڈ بینکوں، نجی بینکوں، بی ایس این ایل، اور دیگر سے متعلق تقریباً (28,000 اٹھائیس ہزار) ڈیفالٹرز/ دینداروں کو نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ متعلقہ عدالت 28.11.2025 سے پری سیٹنگ/ پری کونسلنگ کر رہی ہے۔ فریقین اور مدعا علیہان جو لوک عدالت سے پہلے اپنے مقدمات کو باہمی تصفیہ کے ذریعے طے کرنا چاہتے ہیں وہ متعلقہ عدالت میں جا کر اپنے مقدمات کو نمٹا سکتے ہیں۔ مقدمات کی یکسوئی کے لیے پورنیہ کی دیوانی عدالت کے لیے 17 بنچ تشکیل دیے گئے ہیں، جب کہ بنمنکھی، دھمدھا اور بیسی کی سب ڈویژنل سول کورٹس کے لیے ایک ایک بنچ تشکیل دی گئی ہے۔ فریقین کی سہولت کے لیے ان کے مقدمات جس عدالت میں زیر التوا ہیں، سمجھوتہ کی بنیاد پر طے کیے جائیں گے۔

ڈی ایم نے جنتا دربار میں شکایات پر تیزی سے کارروائی کرنے کی ہدایت دی

سہسرام: ضلع مجسٹریٹ، روہتاس، ادیتا سنگھ نے ڈی آر ڈی اے، روہتاس کے میٹنگ روم میں ڈسٹرکٹ پبلک کورٹ کا اہتمام کیا۔ جنتا دربار میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ایڈیشنل کلکٹر-کم-ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، آفیسر انچارج، ڈسٹرکٹ ریونیو برانچ، ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے، ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر، اسپیشل آفیسر، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سوشل سیکورٹی سیل، تمام سرکل افسران اور ضلع ہیڈ کوارٹر میں واقع تمام محکموں کے ضلعی سطح کے افسران نے شرکت کی۔ مذکورہ جنتا دربار میں کل 53 افراد نے شرکت کی۔ درخواست دہندگان کو الگ الگ قطاروں میں بٹھایا گیا اور ان کی شکایات کو موضوع کے لحاظ سے اور محکمہ کے لحاظ سے سنا گیا، جیسے کہ ریونیو، ڈیولپمنٹ، بجلی، صحت عامہ اور دیگر مختلف محکموں میں۔ ضلع مجسٹریٹ، روہتاس اور دیگر ضلعی سطح کے افسران، جیسے کہ ایڈیشنل کلکٹر-کم-ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، دیگر تمام ضلعی سطح کے افسران کے ساتھ، ایک ایک کر کے تمام درخواست دہندگان کا انٹرویو کیا، ان کی شکایات اور مسائل سنے گئے۔ ان سے موصول ہونے والی درخواستوں کو فوری کارروائی کے لیے ضروری ہدایات کے ساتھ متعلقہ محکمانہ افسران کے حوالے کر دیا گیا۔ عوامی انٹرویو کے دوران شکایات اور مسائل کا خود جائزہ لینے کے بعد ایسی درخواستوں کو مسترد کر دیا گیا جو عوامی شکایات کے ازالے کے قانون کے تحت شامل نہیں تھیں۔ ایسے درخواست دہندگان کی شکایات اور مسائل، جو (PGRO) کے تحت سماعت کے اہل تھے، متعلقہ عوامی شکایات ازالہ افسران جیسے ساسارام، بکرم گنج اور دہری کو جنتا دربار میں ہی اس ہدایت کے ساتھ سونپے گئے کہ وہ انہیں سنیں اور قواعد کے مطابق ان پر عمل درآمد کو تیز کریں۔ تمام موصول ہونے والی درخواستوں پر عمل درآمد کے لیے آن لائن کیا گیا تھا اور متعلقہ عوامی شکایات کے ازالے کے افسران کے ذریعے رجسٹریشن کا عمل بھی شروع کیا گیا تھا، تاکہ درخواست دہندگان اپنی درخواستوں پر کی گئی کارروائی کے بارے میں تازہ ترین معلومات حاصل کر سکیں۔

نالندہ: شراب اسمگلروں کا پولیس ٹیم پر حملہ، سب انسپکٹر زخمی

بہار شریف (اے این بی) شہر کے لہری تھانہ علاقے میں پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے چھاپہ مارا اور ہاتھا پائی ہوئی جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار معمولی زخمی ہو گیا۔ جمعرات کی دیر شام لہری تھانہ علاقے کے منگلا استھان علاقے میں پولیس کو خفیہ اطلاع پر کارروائی کرنے گئے پولیس ٹیم پر شراب کاروباری سے ہاتھا پائی ہو گیا، جس کے نتیجے میں سب انسپکٹر چندن کمار کا ہاتھ فریکچر ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس ٹیم کو دیکھ کر مشتبہ شخص نے شراب کی پولی تھین کا بیگ پھینک دیا جو دور جا کر گرا۔ تاہم پولیس نے اسے کسی طرح پکڑ لیا۔ ابتدائی پوچھ گچھ میں اسے سورج کمار بتایا گیا جو مونگیر کے رتن پور گاؤں کا رہائشی ہے اور اس وقت دیپ نگر تھانہ علاقے کے مگھڑا گاؤں میں رہتے ہیں۔ پکڑنے گئی پولیس ٹیم سے شراب کے اسمگلروں کے ساتھ ہاتھا پائی کے دوران سب انسپکٹر چندن کمار اپنا دفاع کرنے کی کوشش میں گر پڑے اور اس کا ہاتھ فریکچر ہو گیا اور معمولی چوٹ آئی۔ ایک اور سب انسپکٹر کو بھی معمولی چوٹیں آئیں۔ تاہم پولیس ٹیم نے حملہ آور کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ اس کی شناخت آکاش کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ آکاش اور سورج حقیقی بھائی ہیں اور شراب کی اسمگلنگ کے کاروبار میں سرگرم ہیں۔ دونوں گرفتار ملزمان کی مجرمانہ تاریخ طویل ہے، سورج اس سے قبل شراب کی اسمگلنگ اور اسلحہ کے جرائم میں سزا کاٹ چکا ہے۔ دو نامزد ملزمان اور ایک نامعلوم شخص کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ پولیس تیسرے ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ سورج پرساد سے ایک لیٹر ناجائز شراب برآمد ہوئی جسے پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ لہری پولیس اسٹیشن کے سربراہ رنجیت کمار رجک نے بتایا کہ جمعرات کی شام دیر گئے پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی کہ ایک مشکوک شخص شراب پہنچانے والا ہے۔ اطلاع کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سب انسپکٹر چندن کمار اور نتیش رنجن گشتی ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور کاروباری کو پکڑنے کے درمیان سب انسپکٹر چندن کمار پھسل کر گر گیا جس کے نتیجے میں اس کا ہاتھ معمولی فریکچر ہو گیا۔ انہوں نے شراب کے اسمگلروں کے ذریعہ حملہ کے الزام کو مسترد کر دیا اور کہا کہ سراب اس اسمگلروں کو پکڑنے کے دوران ہاتھا پائی ٹھیلا ٹھیلی کے دوران گرنے سے یہ واقعہ پیش آیا ہے۔

نالندہ: پراپرٹی ڈیلر کے قتل سے علاقے میں سنسنی

بہار شریف (مرشد دسنوی) شہر کے بہار تھانہ ڈاکٹر کالونی میں پراپرٹی ڈیلر کے قتل کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق بہار تھانہ حلقہ کے ڈاکٹر کالونی میں پراپرٹی ڈیلر کو قتل کر کے لاش گراؤنڈ میں پھینک دی گئی۔ اس کی پیٹھ پر چوٹ کے نشانات ہیں اور اس کی ٹانگوں اور ہاتھوں پر سیاہ نشانات ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اسے پہلے باندھ کر مارا گیا تھا۔ موت کے بعد لاش کو رات کو گراؤنڈ پر لا کر پھینک دیا گیا۔ متوفی کی شناخت منٹو کمار عرف گولو (23) کے طور پر ہوئی ہے جو کہ نور سرائے تھانہ علاقہ کے کوکیل چک گاؤں کا رہائشی ہے اور دو ماہ سے دھنیشور گھاٹ محلے میں کرائے کے مکان میں رہ رہا تھا۔ واقعے کے حوالے سے مقتول کی بہن پریا کماری نے بتایا کہ جمعرات کی رات تقریباً 11:30 بجے اسے اپنے بھائی کے نمبر سے کال موصول ہوئی جس میں کہا گیا کہ بہن مجھے پیسے دو ورنہ یہ لوگ مجھے مار دیں گے، جب میں نے پوچھا کہ کہاں ہو اور کتنے پیسے مانگ رہے ہو تو اس نے مجھے ایک جگہ کا نام بتایا۔ میرے بھائی کے نمبر سے ایک اسکین بھیجیں جس سے 20 ہزار کا مطالبہ کیا گیا۔ میں نے اس نمبر پر 3000 بھیجے۔ اس کے بعد ہی رقم کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ پھر جب میں نے اس کے نمبر پر کال شروع کی تو فون بند تھا اور رات 3 بجے دوبارہ میرے بھائی کے نمبر سے کال آئی اور بتایا گیا کہ اس کا دوست کہہ رہا ہے کہ گولو کی حالت تشویشناک ہے اور اسے علاج کے لیے صدر ہسپتال لے جایا جا رہا ہے۔ پھر اچانک فون بند ہو گیا۔ صبح پولیس کو لاش ملنے کی اطلاع ملی۔ ماں سنگیتا دیوی نے بتایا کہ اس نے رات تقریباً 9 بجے اپنے بیٹے کو فون کیا تو اس نے بتایا کہ وہ بیلچھی میں ہے۔ جب اس نے اس سے پوچھا کہ کیا وہ گھر نہیں جا رہا ہے تو اس نے بتایا کہ وہ گھر ہی جا رہا ہے۔ اس نے ایک دوست کو ایک لاکھ روپے دیئے تھے جس کا نام وہ نہیں جانتی۔ وہ بہار شریف میں رہتا تھا اور زمین کی خرید و فروخت کا کاروبار کرتا تھا۔ وہ خاندان کا اکلوتا بیٹا تھا۔ والد نے ایک سال قبل کھیت بیچ کر پیسے متوفی منٹو کو کاروبار کے لیے دے دیے تھے۔ اس سلسلے میں بہار پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر رمیش کمار نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل صدر ہسپتال بھیج دیا۔ پولیس تمام نکات پر تفتیش کر رہی ہے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معاملہ سامنے آئے گا۔

14-18 دسمبر تک پلس پولیو مہم، 5 لاکھ بچوں کو پلائے جائیں گے پولیو ڈراپس

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع میں 14 سے 18 دسمبر تک پلس پولیو مہم چلائی جائے گی جس میں تقریباً 5 لاکھ بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے۔ مہم کی نگرانی کے لیے 550 سپروائزر تعینات کیے گئے ہیں۔ اس بڑے پیمانے پر مہم کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے، محکمہ صحت نے ضلع بھر میں 1731 ٹیمیں تعینات کی ہیں، جو 6 لاکھ گھرانوں تک پہنچے گی۔ مہم کا آغاز 13 دسمبر کو صبح 8:30 بجے ماڈل صدر ہسپتال سے ایک آگاہی ریلی سے ہوگا۔ ریلی کا مقصد والدین کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ وہ اپنے 0 سے 5 سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو پلس پولیو کی خوراک دیں۔ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے افسران ریلی میں شامل ہوں گے اور عوام سے اس قومی ویکسینیشن مہم میں تعاون کی اپیل کریں گے۔ ڈسٹرکٹ ٹریننگ آفیسر ڈاکٹر راجندر چودھری نے بتایا کہ مہم کے لیے ایک تفصیلی مائیکرو پلان تیار کیا گیا ہے۔ 11480 ٹیمیں گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گی۔ اس کے علاوہ مہم میں 185 ٹرانزیشن ٹیمیں، 21 موبائل ٹیمیں اور 45 ون مین ٹیمیں شامل کی گئی ہیں۔ ٹیمیں ضلع کے کل 624,863 گھرانوں تک پہنچیں گی اور 0 سے 5 سال کی عمر کے تمام بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گی جو علاقے میں مقیم ہیں یا آنے والے ہیں۔ عوامی مقامات جیسے ریلوے اسٹیشنوں، بس اسٹینڈز اور میلوں کے میدانوں پر بھی خصوصی ٹیمیں تعینات کی جائیں گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی بھی بچہ محروم نہ رہے۔ نگرانی کے لیے 550 سپروائزر تعینات کیے گئے ہیں۔ بلاک میڈیکل آفیسر اس مہم کی نگرانی کریں گے۔ آشا کارکنوں کے ساتھ ساتھ این جی اوز اور بیرونی تنظیموں کے نمائندوں کو بھی اس مہم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہندوستان کو 2014 میں پولیو سے پاک قرار دیا گیا تھا لیکن اس بیماری کی واپسی کو روکنے کے لیے باقاعدہ ویکسینیشن مہمات ضروری ہیں۔ اس سنگین بیماری کے خلاف بچوں کی قوت مدافعت کو برقرار رکھنے کے لیے ملک بھر میں وقتاً فوقتاً پلس پولیو مہم چلائی جاتی ہے۔ محکمہ صحت نے والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ضرورت کے مطابق پولیو کے قطرے پلائیں اور صحت کی اس قومی مہم میں تعاون کریں۔

ونود دوہن نے ارریہ کے نئے ڈی ایم کے طور پر رسمی عہدہ سنبھالا

ارریہ: مسٹر ونود دوہن، آئی اے ایس، نے آج ارریہ کے نئے ضلع مجسٹریٹ کے طور پر رسمی طور پر عہدہ سنبھال لیا۔ انہیں یہ چارج مسز روزی کماری، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر اور انچارج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ نے سونپا۔ عہدہ سنبھالنے سے قبل ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں مختلف محکموں کے عہدیداروں نے نو تعینات ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا پھولوں کے گلدستے سے استقبال کیا۔ تقریب کے دوران ڈسٹرکٹ ٹریژری آفیسر، اسسٹنٹ ٹریژری آفیسر، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی سیل، اور کئی دیگر ضلعی سطح کے افسران موجود تھے۔ نئے تعینات ہونے والے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ضلع کی ترجیحات، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی کاموں کا ایک مختصر جائزہ بھی حاصل کیا۔ نئے ضلع مجسٹریٹ نے تمام عہدیداروں کے ساتھ تال میل کے ساتھ کام کرنے پر زور دیا، گڈ گورننس، شفافیت اور ضلع میں عوامی بہبود کی اسکیموں کے موثر نفاذ پر زور دیا۔

ہندوستان کو خود کفیل بنائیں، سودیشی اپنائیں: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی وجے کمار کھیمکا نے رابطہ عامہ کے دفتر میں تاجروں، فنکاروں اور شہریوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ سودیشی تحریک کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے 12 دسمبر کو سب کے ساتھ سودیشی یوز ریزولوشن ڈے کے طور پر منایا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی سے متاثر ہو کر سودیشی کو اپنانے کا پیغام ایک عوامی تحریک بن گیا ہے۔ ہندوستانی مصنوعات میں لوگوں کی دلچسپی بڑھی ہے، اور سودیشی پروڈکشن بیرون ملک بھی اپنی مخصوص شناخت قائم کر رہی ہے۔ خود انحصاری اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں سودیشی کا منتر بہت اہم ہے۔ ایم ایل اے نے شہریوں اور کاروباری اداروں پر زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ سودیشی مصنوعات کا استعمال کریں اور اپنے اداروں پر سودیشی کو اپنائیں، خود انحصار ہندوستان بنائیں" کے بینرز آویزاں کریں، جس سے معاشرے میں سودیشی بیداری کو مزید تقویت ملے گی۔ ساتھ ہی، ایم ایل اے نے بتایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے آج پوری ریاست سمیت پوری ریاست میں پیدل مارچ اور اسٹالوں کے ذریعے "سودیشی کو اپنائیں، ہندوستان کو خود انحصار بنائیں" مہم کا آغاز کیا۔ پارٹی کا یہ عوامی بیداری پروگرام 25 ستمبر یعنی عظیم انسان پنڈت دین دیال اپادھیائے جی کے یوم پیدائش سے شروع ہوگا اور 25 دسمبر یعنی بھارت رتن سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی جی کے یوم پیدائش تک جاری رہے گا۔ اس دوران بی جے پی کارکنان گاؤں گاؤں اور گھر گھر جا کر سودیشی کا پیغام ہر فرد تک پہنچا رہے ہیں۔ مہم کا مقصد سودیشی کو عوامی بیداری بنا کر خود کفیل ہندوستان کے عزم کو مضبوط کرنا ہے۔

خدیجتہ الکبریٰ عرف شبانہ کا چہلم 14 دسمبر بروز اتوار کوان کی رہائش گاہ پر

بہار شریف: سید افتخار احمد ایڈووکیٹ کی اہلیہ خدیجتہ الکبریٰ عرف شبانہ مورخہ 4/ نومبر 2025 بمطابق 12 جمادی الاول کو اس دار فانی سے اپنی علالت کے دوران رحلت فرما گئیں ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کو اپنے والد بزرگوار حضرت سید شاہ علی ابدالی رحمہ سجادہ نشین خانقاہ قادریہ اسلام پور (مرحوم مغفور) سے سلسلہ قادریہ وزاہدیہ میں خلافت واجازت حاصل تھی۔ مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ بمقام محلہ بڑی پہاڑی بہار شریف نالندہ میں بوقت بعد نماز فجر تا 11 بجے دن بتاریخ 14 دسمبر 2025 بروز اتوار کو چہلم کے موقع پر دعائیہ مجلس ہوگی بعد نماز عصر مرحومہ کے مزار پر واقع بڑی درگاہ میں گل پوشی وقل انشاءاللہ رحمان کیا جائے گا۔ ان کے پسماندگان میں انکے شوہر کے علاوہ 2 بیٹے اور 2 بیٹیاں ہیں جس میں بڑا بیٹا محمد ارسم عرف محمد عبدالقادر ارسم خانقاہی امور کے ساتھ ساتھ عوامی خدمات اور وکالت کے پیشہ سے ہائی کورٹ پٹنہ سے جڑے ہوئے ہیں۔ آپ تمام ناظرین سے گزارش ہے کہ مرحومہ کے حق میں درجات بلند کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔ اس کی اطلاع ایڈووکیٹ سید افتخار احمد سماجی کارکن بڑی پہاڑی بہار شریف نے دی ہے۔

صنفی بنیاد پر تشدد کے خلاف 16 روزہ مہم ختم

چھپرہ: ضلع ہب فار امپاورمنٹ آف ویمن کے زیر اہتمام صنفی بنیاد پر تشدد کے خلاف 16 روزہ بیداری پروگرام بلاک کے ہیمت پور کیسینہ میں اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام کی صدارت ڈسٹرکٹ مشن کوآرڈینیٹر نبھا کماری نے کی۔ انہوں نے بچوں میں صنفی مساوات، حفاظت اور حقوق کے بارے میں وسیع پیمانے پر بیداری پیدا کی۔ پروگرام کا بنیادی مقصد صنفی مساوات، بچوں کے تحفظ کے قوانین، صنفی بنیاد پر تشدد کی روک تھام اور بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ حکومت کی تمام فلاحی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی گئی۔ خواتین کی ہیلپ لائن (181)، چائلڈ ہیلپ لائن (1098) اور سائبر کرائم شکایت (1930) سمیت بچوں کی شادی کے خاتمے، صنفی مساوات اور ایمرجنسی ہیلپ لائن نمبرز کے حوالے سے بات چیت ہوئی۔

پولس فیملی کونسلنگ سنٹر میں 32 مقدمات کی سماعت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پولیس فیملی کونسلنگ سنٹر میں آج کل 32 مقدمات کی سماعت ہوئی۔ جن میں سے پانچ کیسز نمٹائے گئے۔ چار کیسز میں میاں بیوی کی کونسلنگ کی گئی اور ان کو گھروں میں بسایا گیا۔ دو جاہل میاں بیوی کو ضد کی وجہ سے تھانے یا عدالت جانے کا مشورہ دیا گیا۔ مہیلا پولیس اسٹیشن کی صدر پولیس فیملی کونسلنگ سینٹر کی کوآرڈینیٹر شبانہ اعظمی، ممبران دلیپ کمار دیپک، سواتی ویشیا، انجینئر جینت رحمان، بینا چودھری، رویندر شاہ، پولس آشوتوش جھا وغیرہ نے مقدمات کو حل کرنے میں اہم رول ادا کیا۔ ضلع پورنیہ کی امور بستی کے ایک شوہر نے قصبہ تھانہ کے ہزاری باغ سے اپنی بیوی کے خلاف شکایت کی ہے کہ شادی کے 8 سال گزرنے کے بعد بھی اس کی بیوی کی حالت میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے۔ ان کے بھی تین بچے ہیں لیکن جب اسے اپنی ماں کا فون آتا ہے تو وہ گھر چھوڑ کر اپنے والدین کے گھر چلی جاتی ہے۔ وہ ہمیشہ دہلی میں رہتی ہے اور کہتی ہے کہ میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔ وہی بیوی کہتی ہے کہ میرے شوہر کا اپنے بڑے بھائی کی بیوی کے ساتھ افیئر ہے جسے دیکھ کر مجھے تکلیف ہوتی ہے اور میرا دل بھی زخمی ہوتا ہے۔ میرا شوہر جو کچھ کماتا ہے وہ اپنی بھابھی کو دیتا ہے۔ میں اپنے شوہر کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں لیکن وہ نہ تو میری بھابھی سے رابطہ رکھے اور نہ ہی مجھے اپنی بھابھی کے شوہر کی دکان سے کچھ خریدنا چاہیے، جبکہ میرے شوہر خود آٹو چلاتے ہیں۔ وہ آٹو سے ہونے والی کمائی سے اپنا خاندان چلائے گی اور اسے اپنے بھائی کی دکان سے کچھ خریدنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سمجھانے کے بعد دونوں اکٹھے ہو گئے اور خوشی خوشی بانڈ پیپر پر دستخط کر کے اپنے گھر روانہ ہو گئے۔

پولیس نے لڑکی کے قتل معاملے کو بے نقاب کیا، عاشق گرفتار

چھپرہ: سارن ضلع کے دریاپور تھانہ علاقے میں کم سن لڑکی کے قتل کے معاملے کو پولیس نے سلجھاتے ہوئے اس کے عاشق کو گرفتار کر کے متوفیہ کا موبائل فون برآمد کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ دیگھوارا تھانہ علاقہ باشندہ ہریندر رام کی بیٹی شلپی کماری (15) اپنے ننہال دریاپور تھانہ علاقے کے ہرپور گاؤں میں رہتی تھی، جس کی لاش کچھ دن قبل گاؤں کے تالاب سے پولیس نے برآمد کی تھی۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ اس معاملے میں متوفیہ کے والد نے نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف مقدمہ درج کرایا تھا۔

راجگیر فیسٹیول کے مدنظر ڈی ڈی سی کی متعلقہ محکموں کے افسروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ

بہار شریف (اے این بی) شری کانت کنڈلک کھانڈیکر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، نالندہ نے راجگیر فیسٹیول 2025 کے کامیاب انعقاد کے لیے متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کے ساتھ پیشگی تیاری کا جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ راجگیر میں ہاکی گراؤنڈ کے قریب زمین کا خالی پلاٹ ضلعی انتظامیہ نے آئندہ راجگیر فیسٹیول کے کامیاب انعقاد کے لیے مختلف سرگرمیوں کو شامل کیا ہے۔ اس جائزے میں امن و امان، حفاظتی انتظامات، مقام کی تیاری، روشنی، تشہیر، ثقافتی پروگرام، نمائشیں، اسٹالز، زرعی میلہ، فوڈ فیسٹ، خواتین کا میلہ، خیر سگالی مارچ، گھوڑا گاڑی اور پالکیوں کی سجاوٹ، صفائی، پینے کا پانی، بیت الخلاء، عوامی سہولیات، کھیلوں کا میلہ، سڑکوں پر گاڑیوں کی تقسیم، منچلا گاڑیوں کی تقسیم، اسٹریٹ پلے وغیرہ شامل تھے۔ پارکنگ، ٹریفک کے انتظامات طبی سہولیات، سڑکوں کی مرمت، برقی روشنی اور روشنی، نجی گھروں، ہوٹلوں اور دیگر عمارتوں کی سجاوٹ، مقابلے، تشہیر، افتتاح، اختتامی تقاریب، انعامات کی تقسیم وغیرہ جیسے موضوعات پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے متعلقہ کاموں کو بروقت مکمل کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ راجگیر مہوتسو کے کامیاب انعقاد کے لئے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی بروقت انجام دہی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ راجگیر شہری علاقے میں تمام ہوٹلوں اور نجی عمارتوں کو راجگیر مہوتسو کے لیے روشنی سے لیس کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے راجگیر مہوتسو 2025 میں معیاری اسٹالز کی نمائش کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کو ضروری ہدایات بھی فراہم کیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر (ڈیزاسٹر مینجمنٹ)، ضلع ٹرانسپورٹ آفیسر، ضلع ایجوکیشن آفیسر (ڈی آئی ای او)، ڈی پی او (آئی سی ڈی ایس)، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، ڈی پی ایم ہیلتھ، ڈی پی ایم (جیویکا)، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ڈیزاسٹر منیجمنٹ)، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایف ڈی ایس او) اور دیگر موجود تھے۔ یونٹ)، ضلع ویلفیئر آفیسر، وغیرہ موجود تھے۔

چاقو کے وار سے تین زخمی

چھپرہ: ضلع کے کھیرا تھانہ علاقے میں جمعرات کو دیر رات پڑوسی کے ساتھ جھگڑے میں تین جوانوں کو چاقو مار کر زخمی کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ فرید پورہ گاؤں کے رہنے والے منی لال مہتو کا اپنے پڑوسی کے ساتھ سابقہ تنازعہ تھا۔

ششی تھرور کا ساورکر ایوارڈ لینے سے انکار

جو شخص انگریزوں کے آگے جھک جائے وہ ایوارڈ....!

خورشید فرازی

کانگریس ایم پی ششی تھرور نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ وہ ایسے کسی بھی ایوارڈ کو کبھی قبول نہیں کریں گے جو ایوارڈ وی ڈی ساورکر کے نام پر ہو اور نہ ہی اس نام سے متعلقہ کسی پروگرام میں شرکت ہی کرینگے۔ وہ کانگریس پارٹی کے سنیئر لیڈر ہونے کے ناطے وہ کسی بھی ایسے ایوارڈ کو ہرگز قبول نہیں کر سکتے کیونکہ یہ ایوارڈ اس شخصیت کے نام کا ہے جس نے فرنگیوں کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے تھے اور تحریک جنگ آزادی میں شامل ہونے پر جب فرنگیوں نے سرزنش کی تھی تو انہوں نے معذرت نامہ لکھ کر ان کے سامنے سرخرو ہو گئے تھے۔ تھرور نے کہا کہ مجھے ویر ساورکر ایوارڈ سے نوازنے کا فیصلہ لیا گیا ہے لیکن وہ اس ایوارڈ کو قبول کرنے سے نہ صرف انکار کرتے ہیں بلکہ ان کے نام پر ہونے والی ایسی کسی تقریب میں بھی وہ شرکت نہیں کر سکتے ہیں۔ تھرور نے کہا کہ مجھے شدید جگمگاہٹ سے منور ایک تقریب میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے جہاں مجھے ویر ساورکر ایوارڈ سے نوازنے کا فیصلہ لیا گیا ہے لیکن اس تقریب کے انعقاد سے پہلے ہی میں اس کا اعلان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ مجھے اس ایوارڈ سے کوئی دلچسپی نہیں ہے جو ساورکر کے نام سے ہو اور نہ ہی میں اس تقریب میں شرکت کر کے اپنے نام کے آگے ایک دھبہ لگانا پسند کروں گا۔ کیونکہ تقریب کا انعقاد کرنے والوں نے اس کی وضاحت نہیں کی ہے کہ وہ یہ ایوارڈ مجھے کیوں دے رہے ہیں اور اس ایوارڈ کی نوعیت، وضاحت کیا ہونی چاہئے اور میں آخر اس شخص کے نام سے منسلک ایوارڈ کو کیوں قبول کروں جو شخص فرنگیوں کے آگے گھٹنے ٹیک چکا تھا۔

تھرور جو کہ تھیرووننتھاپورم (کیرالا) کے ممبر پارلیامنٹ ہیں اور لوک سبھا ممبروں کے درمیان کی کافی عزت واحترام ہے اور ابھی اسی سال جب پاکستانی دہشت گردوں نے پہلگام پر دہشت گردانہ حملہ کر کے دو درجن معصوم سیاحوں کو قتل کر دیا تھا تو جواباً آپریشن سیندور کے ذریعہ ہندستانی فضائیہ بمبار طیاروں نے پاکستانی حصہ میں ان کے 11 دہشت گردی کی تربیت دینے والے اڈوں کو تباہ کر دیا تھا اور اچھا عمل یہ کیا تھا کہ ہندستانی بمبار طیاروں نے صرف دہشت گردوں کے اڈوں کو نشانہ بنایا اور پاکستان کے آبادی والے علاقوں میں کوئی بمباری نہیں کی جبکہ پاکستانی دہشت گردوں نے پہلگام میں حملہ کر کے دو درجن نہتے، بے بس اور معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا تھا جو ملک کے مختلف حصوں سے کشمیر میں گرمی چھٹیا منانے گئے تھے اور پاکستانی دہشت گردوں کے اس عمل کے خلاف دوسرے کیا بولے، یہ الگ مسئلہ ہے ان دہشت گردوں کی بزدلانہ حرکت اور انتہائی گھٹیا پن کے مظاہرے پر مسلم تنظیموں نے زبردست مذمت کی تھی۔ پاکستانی دہشت گردوں کے اس لچر پن سے مغربی ممالک کو آگاہ کرنے اور پاکستانی حکومت کی ذلیل حرکت کے خلاف جب انڈیا نے ایک دانشوروں کی کمیٹی کی تشکیل کی تو دانشوروں کے اس گروپ کی قیادت ششی تھرور کو سونپی تھی کیونکہ مغربی ملکوں کے سفیروں اور اعلیٰ افسروں کے ساتھ بات کرنے میں ماہر ششی تھرور ہی تھے اس وقت ششی تھرور کی تعریف بی جے پی کے سنیئر لیڈروں نے کرنا شروع کر دی تھی جس پر تھرور بھی ''من تراحاجی بگویم'' پر اتر آئے تھے اور نریندر مودی کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملانا شروع کر دیئے تھے جس کے بعد سبھی یہ سوچنے لگے تھے کہ ششی تھرور عنقریب پارٹی کی جرسی تبدیل کر لیں گے اور اگلے پارلیمانی الیکشن میں ششی تھرور کا انتخابی نشان کنول کا پھول ہوگا۔ جب تھرور کو ہفتوں مہینوں بی جے پی کی تعریف کے ساتھ نریندر مودی، امیت شاہ کے گن گاتے دیکھا گیا تھا اور دوسری طرف اس ملک کے کانگریسی حیرت اور افسوس میں ڈوب کر رہ گئے تھے لیکن اس وقت تھرور کا جو بیان سامنے آیا اور انہوں نے جس طرح سے اپنے بیان کے ساتھ اپنا مدعا بیان کیا وہ امر قابل تعریف وستائش ہے۔

اس سے قبل کانگریس لیڈر کے مرلی دھرن نے تھیرووننتا پورم میں اخبار نویسوں کو بتایا کہ پارٹی کا کوئی بھی لیڈر بشمول ششی تھرور ایسا کوئی ایوارڈ حاصل کرنے کا اہل نہیں ہے اور نہ ہی مجھے یقین ہے کہ تھرور یہ ایوارڈ اپنے نام کرینگے کیونکہ ساورکر نے انگریزوں کے آگے گھٹنے ٹیک کر کانگریس کو ذلیل کر دیا تھا۔ تھرور نے کہا کہ میں نے صاف کہہ دیا ہے کہ مجھے اس ایوارڈ سے نہ کوئی دلچسپی ہے اور نہ اس تقریب میں شرکت ہی کروں گا۔ پتہ چلا کہ ہائی رینج ریورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس) کے سکریٹری کرشنن نے کہا کہ انہوں نے اس تقریب میں شریک ہونے کے لئے تھرور سے ملاقات کی تھی اور انہیں بتایا تھا کہ انہیں ساورکر ایوارڈ کے لئے منتخب کیا گیا ہے تو انہوں نے کہا کہ وہ پوری فہرست دیکھنا چاہتے ہیں جس پر انہیں فہرست دیدی گئی کہ کن کن لوگوں کو ویر ساورکر ایوارڈ مل رہا ہے، انہوں نے فہرست دیکھنے کے بعد تو کچھ نہیں کہا اور اس وقت کانگریس پارٹی کے ڈر سے وہ ایسا دعویٰ کر رہے ہیں سکریٹری کی اس بات پر حیرانی ضرور ہوئی کہ کیا ششی تھرور دہرے کردار کے مالک ہیں؟

''بابری مسجد'' کا سنگ بنیاد اور ہمایوں کبیر

محمد شکیل خان، کلکتہ
صدر: بنگال اردو جرنلسٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن

بابری مسجد کی شہادت کو لگ بھگ 33 برس کا ایک لمبا عرصہ گزر چکا ہے۔ کئی لوگوں کے ذہنوں میں اگر اس خونچکاں داستان کی یاد بھی باقی ہے تو موہوم سا! کیوں کہ اتنے لمبے عرصے میں جو سیاسی داؤ پیچ کھیلا گیا، فائدے ومنافع کا جو غلیظ کاروبار کیا گیا، اس کی مار تو ابھی تک قوم کے ایک متوسط طبقے کو ہی کھانا پڑ رہا ہے۔ کانگریس نے جو زہر کا بیج بویا تھا وہ فصل اتنی بڑھی کہ اب فرقہ پرست قوت اسے کاٹنے کے درپے ہیں اور کاٹ ہی کہاں رہی ہیں بلکہ قہر برپا کر کے ایک مخصوص قوم کو نیست ونابود کرتے آرہے ہیں۔ بابری مسجد کا سانحہ ایک نا بھولنے والا سانحہ ہے۔ اور اس پر ہماری قوم کے مٹھی بھر خودساختہ لیڈران اپنی ہی قوم کا سودا کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ بجائے راہ راست پر لانے کے ترقیاتی ڈگر پر چلانے کے اپنے مطلب کے لئے ان کو استعمال کر رہے ہیں۔ آج گلی کوچے میں جسے بھی دبنگ قسم کا دیکھئے وہ پارٹی کا کفگیر بن کر اپنی قوم کو ورغلانے میں لگے ہیں۔ اشتعال انگیز تقریر کر کے ان کو اپنے دام میں پھانس رہے ہیں۔ ہر وہ قوم جس سے عادتیں خراب وسماجی سطح پر مجروح ہوتی ہیں، اسی روش پر دھکیلنے میں لگے ہیں۔ گھریلو صنعت، خودانحصار کاروبار کی طرف راغب کرنے کا چلن ان مفاد پرست لیڈروں کے اندر کہاں ہیں؟ مسلم قوم کے بچے اب کتابوں سے زیادہ دہشت گردی پر مبنی فلمیں دیکھتے ہیں۔ قیمتی سے قیمتی موبائیل ان کے ہاتھوں میں کہاں سے آجاتے ہیں؟ وہ کون ہے جو ان کو اس بری وگندی عادت کا غلام بنانے میں لگا ہے۔ بات تو قاعدے کی ہے مگر سچ ہے کہ مسلم بچوں کے نادر تعلیم کا جو رجحان تھا وہ آہستہ آہستہ زوال کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اگر یہ بچے وبچیاں اسکول جاتے ہیں تو محض اس لئے کہ حکومت وقت ان کی آسائش وقت گزاری کا سامان ورقم ان کے ہاتھوں میں دے دیتے ہیں۔ کچھ زیادہ بڑے ہوئے ہوشمندی کے معیار تک گئے تو پھر لالچ اتنی بڑھتی ہے کہ بڑے بڑے پروموٹر حضرات کے دست راست بن جاتے ہیں۔ جن کا اثر ورسوخ اسی مزاج کے لیڈران کی طرح ہی ہوتے ہیں۔ کھپرے وٹالی کے مکان دیکھتے ہی دیکھتے چار منزلہ پانچ منزلہ عمارت کا روپ لے لیتے ہیں۔ یاد رہے کہ سیاسی جنگ ونظریات میں عداوتیں عموماً اونچی سطح پر ہی ہوتی ہیں جس معیار کا جو لیڈر ہوگا ان کی آپسی مفاہمت وسودے بازی بھی اسی طریقے کے ہوں گے۔ اس وقت ترنمول کانگریس کا باغی رہنما اور مرشدآباد، بیل ڈانگہ کا دبنگ لیڈر ورکن اسمبلی ہمایوں کبیر ہے جو پینترا بدلا ہے وہ اپنی نوعیت کا ایک دم الگ تھلگ رہا۔ وزیراعلیٰ سے سیاسی ناچاقی کے بعد انہوں نے 6 دسمبر بابری مسجد کی شہادت کے دن میں بیل ڈانگہ میں ایک اور بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھ دیا۔ جوق در جوق ان کے مریدان اینٹ لے کر اس جگہ پر پہنچے جس طرح سے ایودھیا میں عقل سے پیدل کارسیکوں نے کیا تھا۔ بیل ڈانگہ میں ہمایوں کبیر نے ایک تاریخ رچ دی۔ حکومت وقت سے دو دو ہاتھ کر کے انہوں نے جو کیا وہ لائق تحسین تو تھا ہی، کم لوگوں کی نظروں میں اب مسجد کب تک تیار ہوگی خود ایک الگ معاملہ ہے کیوں کہ 2026 کا اسمبلی الیکشن اسی مسجد کا مستقبل طے کرے گا۔ اس وقت تک کیا سیاسی کھچڑی پکے گی ہمایوں جی کا رخ کیا ہوگا؟ یہ بات بھی بہت اہم سمجھا جا رہا ہے۔ مگر یہ سمجھنا بھی بعید از قیاس نہیں کہ اب یہ قضیہ مذہب کی طرف سے مڑ کر 'ہم چنیں دیگرے نیست' کی طرف خیمہ زن ہو گیا ہے اور اس ہنڈیا میں کس کس کی شراکت داری ہوگی۔ تھنک ٹینک (Think Thank) سے پوشیدہ بھی نہیں۔

بہرکیف ہمایوں کبیر نے اب ایک بڑے سودے بازی کی دھن میں پوری قوم کو داؤ پر لگا دیا، ان کے اندر اگر اتنی ہی ہمت ہوتی تو سپریم کورٹ مختص شدہ ایک بڑے اراضی پر یہ مسجد تعمیر کرواتے جو ابھی تک بے آب وگیاہ وسنسان پڑی ہے۔ نہیں! انہیں تو ایک سیاسی بھونچال اٹھا کر ممتا سرکار کو نیچا دکھانا ہے۔ جو ابھی تک اقلیتوں کی فلاح وبہبود کے لئے بایاں محاذ حکومت سے بھی زیادہ اپنے منصوبے کے ذریعہ فائدہ پہنچایا ہے۔ اب اگر یہ ہندوؤں کے تئیں نرم گوشہ رکھتی ہیں تو اقلیتوں کا بھی کشادہ دل سے احترام کرتی ہیں۔ ان کی پیش کردہ فلاحی اسکیموں سے آج پورے بنگال کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ بی جے پی اسی سے بدکے ہوئے ہیں اور وہ بنگال کو اپنے اختیار میں لینے کے لئے ایسے ہی نک چڑھے لیڈران کو ورغلانے میں لگے ہیں۔ ایسے ہی لوگ اپنی کمائی کے لئے احسان ناشناس لیڈروں کے پیچھے پیچھے دوڑتے نظر آئیں گے۔ بات صاف ہے۔ ہمایوں کبیر کی ناعاقبت اندیشی مستقبل میں کیا رنگ دکھائے گا۔ کس پارٹی کو کس کرتوت سے فائدہ ہوگا، یہ اب سبھی جان گئے ہیں۔ مذہب کی سیاست جس کو بی جے پی نے ایک بڑا مدعا بنا دیا ہے۔ ملک میں اقتصادی نظام، تعلیمی اوصاف، اخلاقی ربط ضبط، بے کاری، کساد بازاری پر بھی اپنا منفی اثرات ڈالے ہوئے یہ منظر مسجد کا پرانا قضیہ، ایس آئی آر یا این آر سی بھی کہہ سکتے ہیں۔ ہلکے میں لینے والی بات تو نہیں ہے۔ سبھی راستے مسدود ہو جائیں گے کیوں کہ روزی روزگار کے لئے اب دوسرے ممالک بھی پورے طور پر اپنے قوانین میں ترمیم کا مزاج بنا لیا ہے۔ سبھی اقتصادی ومعاشی تنزلی سے حواس باختہ ہیں۔ ایسے میں ممتا حکومت ہر طرح اپنے سودمند اسکیموں سے بنگال کو ایک متوازن نہج پر کھینچتی جا رہی ہے۔ ایسے نازک حالات میں ان کو کمزور کرنا نہیں بلکہ مفاد پرست پارٹی کے مقابلے میں ان کو مضبوط بنانا ہے۔ بیل ڈانگہ میں بابری مسجد کا شیلا نیاس ہمایوں کبیر کی خرافاتی دماغ کی ایسی اپج ہے جو اپوزیشن کے لئے راستہ ہموار کرے گا۔ اس فعل قبیح کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے؟ ملک کو برباد ونابود کرنے میں کس کی سازش چل رہی ہے، اب سبھی جان گئے ہیں۔ اس غیر یقینی صورت حال میں اب جو بھی قدم اٹھانا ہے پھونک پھونک کر اٹھانا ہے۔ ایسی حکومت کی تائید وحمایت کرے جو اقلیتوں کے حق میں بہتر ہو۔ مستقبل کے موافق آثار جس میں نظر آئے۔ اسی پارٹی کو ترجیح دے۔ تاریخ کے اوراق میں بنگال کے میر جعفر اور صادق از دکن کی طرح ان کی نسلیں آج بھی زندہ ہیں۔ زندگی نام ہے بھولی بسری یادوں کو ختم کر کے آگے بڑھنے کا۔ مکار قوم کو بیچنے والے لیڈران کے بچھائے جال کو پھاڑ کر آگے بڑھنا ہے کیوں کہ بابری مسجد کے نام پر اب قوم کے مفاد پرست لیڈران کیا کیا گل کھلائیں گے۔ اس کے لئے بھی تیار رہنا ہوگا۔

☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۱۳ / دسمبر ۲۰۲۵ء

منریگا اور دیگر فنڈز کے سلسلے میں مرکز قرطاس ابیض جاری کیوں نہیں کرتا؟

ترنمول کانگریس کے ممبران پارلیمنٹ بدھ کے روز پارلیمنٹ کے کمپلیکس میں یکجا ہوئے اور مطالبہ کیا کہ مرکزی حکومت قرطاس ابیض کے ساتھ سامنے آئے اور اس کا خلاصہ کرے کہ مغربی بنگال کے لئے جو منریگا فنڈز اور پی ایم اے وائی فنڈز کو مختص کئے گئے ہیں اس میں سے مغربی بنگال کو کس حد تک فنڈ ملا اور کس حد تک نہیں اور یہ بھی بتائے کہ گزشتہ تین برسوں سے یہ فنڈز جو روک رکھا ہے تو اس کے پیچھے وجہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ مودی حکومت نے ایک گہری سازش کے تحت مغربی بنگال کے لئے منریگا اور پی ایم اے وائی فنڈز روک رکھے ہیں اور مرکز کی اس سازشی فطرت اور سوتیلانہ برتاؤ کی وجہ سے بنگال کے مزدوروں منظم اور غیر منظم سیکٹروں میں 100 دنوں کے لازمی کام کاج کرایا نہیں جاسکا اور مزدوروں کو جب بالکل کام نہیں ملا اور لگاتار تیسرے سال بھی ان کے چہروں پر مایوسی نظر آئی اور وہ اپنے خاندان کے خانماں برباد لوگوں کو بھکمری اور گداگری سے بچانے کے لئے دوسری ریاستوں میں جاکر کام کاج ڈھونڈنے لگے تو آسام، مدھیہ پردیش، اتر پردیش، ہریانہ، راجستھان وغیرہ میں جہاں جہاں بھی بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستیں ہیں وہاں بنگال کے بنگلہ بولنے والے مزدوروں کو بے رحمی کے ساتھ مارا پیٹا گیا جس میں کم از کم 7 مزدور جاں بحق ہوئے جب بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں ان مزدوروں کو بنگلہ زبان میں بات کرنے کے جرم میں بنگلہ دیشی قرار دیکر پولس والوں کو اشارہ کیا گیا کہ ہم لوگوں نے آدھا کام کر دیا ہے اور اب باقیماندہ آدھا کام آپ لوگ کریں تاکہ بی جے پی لیڈران خوش ہو جائیں۔ یہ اشارہ پاکر پولس والوں نے بھی بنگال کے بے بس مزدوروں کو گرفتار کرنے کے بعد ان پر ظلم وستم کی انتہا کر دی اور پولس والوں کی طرف سے دی گئی اذیتوں میں بھی دو مزدوروں کے جان سے جانے کی رپورٹ ہے۔ بہت سارے مزدوروں کو جب بنگلہ زبان میں بات کرنے کے جرم میں پولس والوں نے بنگلہ دیشی قرار دیکر جانوروں کی طرح سے پیٹنا شروع کیا جس کے بعد بہت سارے لہولہان، زخموں سے چور چور مزدور واپس بنگال آئے جہاں کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ان برباد، تباہ حال اور زخموں سے چوران تمام مزدوروں کا گرمجوش استقبال کیا اور کہا کہ جب تک انہیں متبادل کام نہیں مل جاتا ہے انہیں حکومت فی خاندان کے حساب سے 5000 روپئے ماہانہ اور راشن مفت ملیں گے۔ بی جے پی کی طرف سے پچھلے دنوں ایسا جھوٹا، بے بنیاد اور بے سروپا دعویٰ کیا گیا تھا کہ مرکز نے منریگا اور دوسرے فنڈ بنگال کے لئے اس لئے روک دیئے تھے کہ پچھلی مرتبہ جو رقم دی گئی تھی اس میں بے ضابطگیاں پائی گئی تھیں۔ بی جے پی کے مختلف وزراء اور لیڈران بشمول وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے بھی دعویٰ کیا تھا کہ مغربی بنگال نے فنڈز روک لئے جانے کا جو الزام لگایا ہے وہ غلط ہے جبکہ مرکز نے وقفے وقفے سے یہ فنڈ جاری کیا ہے اور اس جھوٹے دعوے پر ترنمول لیڈر ابھیشیک بنرجی نے مرکزی حکومت کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اگر مرکز ایسا دعویٰ کر رہا ہے تو پھر اس کا ثبوت پیش کرنے کے لئے قرطاس ابیض جاری کرے۔

بنگال کا منریگا فنڈ جو گزشتہ تین برسوں سے بند رکھا گیا ہے، اس کے حساب سے بنگال کو 51,627 کروڑ روپئے ملنے چاہئے جو ہنوز ادا نہیں کئے گئے اور باوجود اس کے کہ دیہی مزدوروں نے ریاست اور دہلی میں مشترکہ طور پر احتجاج کیا۔ مرکزی حکومت نے منریگا فنڈز کو روکے رکھا جبکہ ہائیکورٹ نے باقاعدہ مرکزی حکومت کو حکم دیا تھا کہ وہ بنگال کے لئے فنڈز جاری کرے، لیکن اس مطلق العنان حکمراں نے اپنے آپ کو فرمانرواں بنائے رکھا۔ مغربی بنگال کے لئے یہ فنڈز روکے رکھنے کی وجہ سے بنگال کے مزدوروں میں بڑی ہلچل سی مچی ہوئی ہے اور وہ سمجھ نہیں پا رہے ہیں کہ وہ کریں تو کیا کریں۔ بنگال سے باہر جاتے ہیں تو ان پر فرقہ پرستوں کا عذاب نازل ہوتا ہے ایسے میں وہ کریں تو کیا کریں۔ (خ الف ف)

تہمت وبہتان - شرعی نقطۂ نظر

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

کسی آدمی میں ایسی برائی بیان کرنا جو اس کے اندر نہیں یا کسی ایسے برے عمل کی اس کی طرف نسبت کرنا جو اس نے کیا ہی نہیں ہے، افترا اور بہتان کہلاتا ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ایک سوال کے جواب میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ بات اس میں موجود ہو اور تم بیان کرو تو وہ غیبت ہے اور اگر تم کوئی ایسی بات کہو جو اس میں نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان لگایا۔

قرآن کریم میں افترا، اور بہتان دو الفاظ اس معنی میں آئے ہیں، گو دونوں میں بعض اعتبار سے فرق ہے، لیکن مجموعی طور پر ان الفاظ کا استعمال الزام تراشی اور بہتان کے لیے کیا گیا ہے، بہتان کا لفظ واقعۂ افک میں آیا ہے اور افترا کا لفظ اللہ رب العزت کی طرف غلط باتوں کے منسوب کرنے کے لیے استعمال ہوا ہے۔

ہمارے یہاں سماج کا مزاج ایسا بن گیا ہے کہ وہ الزام تراشی اور بہتان کو تیزی سے پھیلانے کا کام کرتے ہیں، اس میں ان کو ایک خاص لذت محسوس ہوتی ہے، کیوں کہ شیطان ان کو اس کام پر ابھارتا ہے اور لا یعنی باتوں اور کاموں میں مشغول کر دیتا ہے، شریعت کے نزدیک یہ عمل انتہائی مبغوض، ناپسندیدہ اور انسانیت سے گری ہوئی بات ہے۔

اس معاملہ میں شریعت کا حکم دوٹوک اور واضح ہے کہ اگر کوئی شریر تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اس کی تحقیق کر لو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم جہالت کی وجہ سے کچھ ایسا کر بیٹھو جو بعد میں تمہارے لیے ندامت کا سبب بن جائے۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے کہ اس بات کے پیچھے نہ پڑو جس کا تجھے علم نہیں، بے شک کان، آنکھ اور دل سب کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کسی آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنی سی بات کافی ہے کہ وہ جو سنے اس کو بغیر تحقیق کے من وعن دوسرے سے نقل کر دے، ظاہر ہے ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے، اس سے بڑی وعید اور کیا ہو سکتی ہے، اسی طرح جو اللہ کے لیے من گھڑت باتیں بیان کرتا ہے وہ سب سے بڑا ظالم ہے اور جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف غلط باتیں قصداً منسوب کیں تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

بہتان تراشی کرنے والے کا جہنم میں جو حال ہوگا اس کا ذکر حضرت انس بن مالکؓ کی روایت میں ملتا ہے، رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات میرا گذر ایک ایسی جماعت پر ہوا، جن کے ناخن تانبے کے تھے، اور وہ اپنے چہرے اور سینوں کو اس سے نوچ رہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریلؑ سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں، حضرت جبرئیلؑ نے بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو دوسرے لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور ان کی عزتوں سے کھیلتے تھے، ابوداؤد شریف کی ایک روایت ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں کی بدگوئی نہ کیا کرو اور نہ ان کے عیوب کے پیچھے پڑا کرو، جو شخص ان کے عیوب کے درپے ہوگا، اللہ اس کے عیوب کے درپے ہوں گے، اور اللہ جس کے عیوب کے درپے ہوں گے تو اسے اس کے گھر کے اندر رسوا کر دیں گے، حضرت ابو ہریرہؓ کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ مسلمان کا مال، عزت اور خون دوسرے مسلمان کے لیے حرام ہے۔

پھر اگر اس تہمت کا تعلق کسی کی عزت وآبرو سے ہو تو دنیا وآخرت میں ان کے لیے دردناک عذاب اور اللہ کی لعنت ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی پاکدامن پر تہمت لگانے کو سات ہلاک کرنے والی چیزوں میں سے ایک قرار دیا ہے، اور اس سے بچنے کا حکم دیا ہے؛ کیونکہ جس معاشرہ میں تہمت لگانا لوگوں کے معمول کا حصہ بن گیا ہو، اس میں بدگمانی عام ہو جاتی ہے، جو خود ایک گناہ ہے، تجسس کا مزاج پیدا ہو جاتا ہے، جس سے قرآن کریم میں منع کیا گیا ہے، تہمت اور بہتان کو پھیلانے کی وجہ سے غیبت کا بھی صدور ہوتا ہے، جسے اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے، اس برے عمل کی وجہ سے آپسی اعتماد میں کمی آتی ہے اور لوگ شکوک وشبہات میں مبتلا ہو جاتے ہیں، گویا تہمت ایک ایسی نفسیاتی بیماری ہے جو بے شمار گناہوں میں مبتلا کرتی ہے، اس لیے اس سے حد درجہ بچنے کی ضرورت ہے۔ آج کل پرنٹ اور الکٹرونک میڈیا سے زیادہ سوشل میڈیا نے سماج میں اپنی جگہ بنا لی ہے، پہلے خبروں کی ترسیل ایڈیٹر کی مرضی پر منحصر ہوا کرتی تھی، وہ چاہے تو چھاپے، نہ چاہے تو نہ چھاپے، مکمل چھاپے یا کتر بیونت کر دے، لیکن سوشل میڈیا کے چلن نے لکھنے والے کو آزاد کر دیا ہے، جو چاہے لکھے اور جس پر چاہے کیچڑ اچھال دے، پھر اس پر بحث شروع ہوتی ہے اور ایسی ایسی گالیاں اور ایسے ایسے بے بال وپر کے نکتے پوسٹ کیے جانے لگتے ہیں کہ الامان والحفیظ، حالاں کہ یہ عمل، فحش کی اشاعت کے قبیل سے ہے، اللہ رب العزت کا واضح ارشاد ہے کہ جو لوگ بدکاری کا چرچا چاہتے ہیں ایمان والوں میں سے، ان کے لیے دنیا وآخرت میں دردناک عذاب ہے، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (النور: ۱۹) ایک دوسری آیت میں ہے کہ اے ایمان والو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو، جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلے گا تو وہ تو بے حیائی اور بری بات ہی بتلائے گا۔

شریعت میں عزت وآبرو پر تہمت کے معاملہ میں شہادت کے اصول بھی سخت ہیں۔ اس معاملہ میں چار چشم دید گواہ کی ضرورت ہوتی ہے، جس نے سوئی میں دھاگے کی طرح اس واقعہ کو دیکھا ہے، ابوداؤد شریف کی روایت ہے کہ جس نے کسی کے بارے میں ایسی بات کہی جو اس میں حقیقت میں تھی ہی نہیں تو اللہ اسے دوزخ کی پیپ میں ڈالے گا، ان آیات وروایات کا حاصل یہ ہے کہ صرف شبہ کی بنیاد پر کسی کو کوئی شخص مطعون نہیں کر سکتا، اب اگر کسی شخص سے ان امور میں کوتاہی ہو رہی ہے تو اس کو خلوت میں سمجھانے کا حکم دیا جائے گا، مگر اسے سربازار رسوا کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، اور بغیر ثبوت شرعی کے خلوت میں سمجھانے کی بھی ضرورت نہیں ہے، کیوں کہ اس سے خواہ مخواہ کی بدگمانی کا دروازہ کھلے گا۔ شریعت کی منشا یہ ہے کہ کوئی شخص بغیر ثبوت شرعی کے کسی پر الزام یا تہمت نہ لگائے، اگر ایسا کرتا ہے تو اس کی سزا بھی اسلامی حکومت میں متعین ہے، گو یہ سزا ہتک عزتی کا دعویٰ کرنے کے بعد دی جا سکے گی، کیوں کہ اصل معاملہ اس بندے کا ہے جس پر تہمت لگائی گئی ہے، وہ اگر تہمت لگانے والے پر کوئی دعویٰ نہیں کرتا تو تہمت لگانے والا متعینہ سزا سے محفوظ رہے گا۔

جس شخص پر تہمت لگائی گئی ہے اس کے بارے میں اللہ رب العزت نے واقعہ افک میں تفصیل سے احکامات دیے ہیں، اس سلسلے میں پہلی بات تو یہ کہی گئی کہ جو لوگ یہ طوفان لائے ہیں تمہیں میں سے ایک جماعت ہے، تم اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو؛ بلکہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، ہر آدمی کے لیے وہ ہے جتنا اس نے گناہ کمایا اور جس نے اس بڑے بوجھ کو اٹھایا ہے، اس کے واسطے بڑا عذاب ہے۔

اس آیت میں تہمت جس پر لگائی گئی اس کے لیے تسکین کا سامان ہے؛ کیونکہ اللہ نے اسے اس کے حق میں بہتر قرار دیا ہے، رہ گیے مسلمان تو ان کو ایسے موقع سے برملا اس بات کا اعلان کرنا چاہیے کہ یہ ایک طوفان ہے، واقعہ افک جو تہمت کا انتہائی خباثت سے بھرا ہوا واقعہ ہے اس کے بارے میں اللہ رب العزت نے ہدایت دی کہ جب تم نے یہ افواہ سنی تو یوں کہہ دیتے کہ ہمارے لیے ایسی بات زبان سے نکالنی جائز نہیں ہے، اللہ پاک ہے اور یہ تو بڑا بہتان ہے۔ اس آیت سے ثابت ہوا کہ ایسی خبروں کے سننے کے بعد مسلمانوں کا کیا ردعمل ہونا چاہیے اور وہ یہ کہ صاف کہہ دیں کہ ایسی بات بلا کسی دلیل کے زبان سے نکالنا بھی ہمارے لیے جائز نہیں ہے، یہ تو بہتان عظیم ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کے بارے میں حسن ظن کی تاکید کی گئی ہے، ظَنُّوا بِالْمُؤْمِنِيْنَ خَيْرًا کہا گیا ہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے لکھا ہے کہ ”ہر مسلمان کو گناہوں سے پاک وصاف سمجھنا اصلِ شرعی ہے، جو دلیل سے ثابت ہے، اس کے خلاف جو بات بغیر دلیل کے کہی جائے اس کو جھوٹا سمجھنے کے لیے کسی اور دلیل کی ضرورت نہیں ہے، صرف اتنا کافی ہے کہ ایک مؤمن مسلمان پر بغیر کسی دلیل شرعی کے الزام لگایا گیا ہے، لہٰذا یہ بہتان ہے۔ (معارف القرآن)

آگے لکھتے ہیں: جہاں ثبوت شرعی نہ ہو وہاں اس طرح کی بے حیائی کی خبروں کو چلتا کر دینا اور شہرت دینا، جب کہ اس کے ساتھ کوئی سزا نہیں، طبعی طور پر لوگوں کے دلوں سے بے حیائی اور فواحش کی نفرت کم کر دینے اور جرائم پر اقدام کرنے اور شائع کرنے کا موجب ہوتی ہے، جس کا مشاہدہ آج کل کے اخبارات میں روزانہ ہوتا ہے کہ اس طرح کی خبریں ہر روز ہر اخبار میں نشر ہوتی رہتی ہیں۔

یہاں یہ بات بھی ذہن میں رہنی چاہیے کہ قرآن کریم میں بہتان سے متعلق آیات واحکام کا تعلق خاص واقعہ سے ہے، لیکن اس میں جو احکام بیان کیے گئے ہیں، وہ عام ہیں، کیوں کہ بعض مخصوص آیتوں کو چھوڑ کر احکام شان نزول کے ساتھ خاص نہیں ہوتے؛ بلکہ حکم عام ہوتا ہے۔ اس لیے واقعہ افک کی وجہ سے جو احکام نازل ہوئے وہ بھی تہمت وبہتان کے باب میں عام ہوں گے۔ تہمت کی علت ہی ان احکامات کے نفاذ کے لیے کافی ہوگی۔

سیرتِ محمدیؐ اور سماجی انقلاب: قرآن کے معجزے سے انسانی تمدّن کی تشکیلِ نو

سید واصف اقبال گیلانی

(پہلی قسط)

االنسان اپنی فطرت میں ایک سماجی مخلوق ہے جسے تنہائی میں زندہ رہنا ممکن نہیں۔ قرآن کریم نے اس حقیقت کو واضح کیا کہ تمام انسانوں کو ایک ہی جوڑے سے پیدا کیا گیا اور پھر انہیں قبائل اور قوموں میں تقسیم کیا گیا تاکہ وہ ایک دوسرے کو پہچان سکیں (الحجرات: 13)۔

یہ تقسیم کسی تفاخر یا تعصب کے لیے نہیں بلکہ باہمی تعارف، تعاون اور اجتماعی زندگی کی تشکیل کے لیے ہے۔ یہی وہ نظام ہے جسے معاشرہ کہتے ہیں جہاں افراد مل کر ایک مشترکہ تمدن، اخلاق اور طرزِ فکر کی بنیاد رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرۃ میں فرمایا کہ ابتدا میں تمام انسان ایک ہی امت تھے، پھر ان میں اختلاف پیدا ہوا اور اللہ نے انبیاء کو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا (البقرۃ: 213)۔ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ معاشرے کا وجود اللہ کی حکمت سے ہے اور جب انسان اپنی خواہشات کے تابع ہو جاتا ہے تو فساد جنم لیتا ہے۔ اسی لیے انبیاء کی بعثت ہوئی تاکہ معاشرے کو صراطِ مستقیم پر قائم رکھا جائے۔

سورۃ العصر میں اللہ نے قسم کھا کر فرمایا کہ بے شک انسان خسارے میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے، نیک اعمال کیے، اور ایک دوسرے کو حق اور صبر کی تلقین کی (العصر: 1-3)۔ یہاں یہ بات قابلِ غور ہے کہ حق اور صبر کی تلقین تنہا نہیں ہو سکتی، یہ صرف معاشرے میں رہ کر ہی ممکن ہے۔ گویا قرآن کے نزدیک فردِ واحد کی نجات بھی اجتماعی شعور اور سماجی ذمہ داری سے جڑی ہوئی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ مومنوں کی مثال آپس کی شفقت اور ہمدردی میں ایک جسم کی سی ہے؛ جب اس کا ایک عضو تکلیف میں ہو تو سارا جسم بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے (صحیح بخاری)۔ یہ حدیث معاشرے کے اجتماعی شعور کی گہری تفسیر ہے جہاں ہر فرد دوسرے کے دکھ سکھ کا شریک ہوتا ہے۔

یہی وہ بنیاد ہے جس پر نبی کریم ﷺ نے ایک منتشر اور جاہل معاشرے کو متحد، بامقصد اور عالمی سطح پر موثر امت میں تبدیل کیا۔ اسلامی نقطۂ نظر سے ’معاشرہ‘ کی تعریف قرآن وسنت کی روشنی میں یہ ہے کہ معاشرہ ایک ایسی اجتماعی اکائی ہے جس کا وجود اللہ تعالیٰ کے دینی قانون (شریعت) کے تحت ہوتا ہے اور اس کا مقصد امن، اتحاد، اور ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی میں زندگی گزارنا ہے۔

قرآن کریم میں معاشرے کو ’امت‘ کہا گیا ہے جو ایک ایسی جماعت ہے جس کے ارکان اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، آخرت پر یقین رکھتے ہیں، نیک کاموں میں مشغول ہوتے ہیں اور برائی سے بچتے ہیں۔ قرآن کریم کی سورۃ الحجرات آیت 10 میں فرمایا گیا ہے کہ مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں اور ایک دوسرے کے درمیان صلح کرائی جائے۔

یہ واضح کرتا ہے کہ اسلامی معاشرے کی بنیاد اتحاد، بھائی چارہ، اور باہمی احترام پر ہے۔ اس معاشرے میں نسلی، فرقہ وارانہ یا معاشی فرق کو کوئی جگہ نہیں ہے۔ تمام لوگ اللہ کی نظر میں برابر ہیں اور صرف تقویٰ ہی کسی کو دوسرے پر برتری دیتا ہے۔

سنت نبوی میں بھی معاشرے کی تعریف واضح ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ مومنوں کی مثال ایک جسم کی ہے؛ جب اس کا ایک عضو تکلیف میں ہو تو سارا جسم بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ حدیث معاشرے کی باہمی ذمہ داری، احساس، اور ایک دوسرے کے لیے فکرمندی کو واضح کرتی ہے۔

اسلامی معاشرہ ایک ایسی جماعت ہے جس کے ارکان ایک دوسرے کے حقوق کا احترام کرتے ہیں، انصاف کے لیے کھڑے ہوتے ہیں، اور برائی کو روکتے ہیں۔ قرآن کریم کی سورۃ المائدہ آیت 2 میں فرمایا گیا ہے کہ ایک دوسرے کی نیکی اور تقویٰ میں مدد کرو، لیکن برائی اور سرکشی میں مدد نہ کرو۔ یہ واضح کرتا ہے کہ معاشرے کا وجود اسی وقت معنی رکھتا ہے جب اس میں نیکی، انصاف، اور ایک دوسرے کی مدد کی فضا ہو۔

اسلامی معاشرہ صرف مسلمانوں تک محدود نہیں بلکہ تمام انسانوں کے لیے امن، انصاف، اور مساوات کا پیغام دیتا ہے۔ قرآن کریم کی سورۃ البقرہ آیت 143 میں فرمایا گیا ہے کہ تم ایک توازن والی امت ہو جو تمام انسانوں کے لیے گواہ ہو۔ یہ امت کا وہ عالمی مقصد ہے کہ وہ انصاف، امن، اور انسانیت کی خدمت کرے۔

اس طرح اسلامی نقطۂ نظر سے معاشرہ وہ اجتماعی نظام ہے جس کی بنیاد توحید، اتحاد، انصاف، اور باہمی ذمہ داری پر ہے۔ یہ نظام صرف ایک جغرافیائی حد تک محدود نہیں بلکہ تمام انسانوں کے لیے امن وسلامتی کا پیغام دیتا ہے۔

انسانی شخصیت اور ماحول کی باہمی تشکیل اسلامی نقطۂ نظر سے ایک گہرا اور اہم موضوع ہے جس کی بنیاد قرآن وسنت پر ہے۔ قرآن کریم میں سورۃ الروم آیت 30 میں فرمایا گیا ہے کہ انسان کی فطرت ایک خاص طریقے سے بنی ہوئی ہے اور یہ فطرت اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی ہے۔ اس فطرت کو ’فطرت اللہ‘ کہا گیا ہے، یعنی وہ اصل اور خالص صلاحیت جو ہر انسان میں پیدائشی طور پر موجود ہے۔ یہی وہ صلاحیت ہے جس کے ذریعے انسان اپنے رب کو پہچان سکتا ہے اور اس کی راہِ راست پر چل سکتا ہے۔

قرآن کریم میں واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک ماحول میں رکھا ہے جہاں وہ پیدا ہوتا ہے، بڑھتا ہے اور اپنی شخصیت کی تشکیل کرتا ہے۔ یہ ماحول صرف جغرافیائی یا مادی نہیں بلکہ اس میں اخلاقی، سماجی، تعلیمی اور مذہبی پہلو بھی شامل ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ہر بچہ فطرتِ اللہ پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے والدین اسے اپنے مذہب کی طرف موڑ دیتے ہیں۔ یہ حدیث اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ انسانی شخصیت کی تشکیل میں ماحول کا کردار کتنا اہم ہے۔

اسلامی تعلیم وتربیت کے ماہرین جیسے امام غزالی اور مسکویہ نے بھی واضح کیا ہے کہ شخصیت کی تشکیل میں ماحول اور تعلیم کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے۔ والدین، معاشرہ، تعلیمی ادارے اور مذہبی ماحول انسان کی فکری اور اخلاقی شخصیت کو شکل دیتے ہیں۔ اگر ماحول نیکی، انصاف اور اخلاقی اقدار سے بھرپور ہو تو انسان بھی نیک اور اچھے اخلاق کا مالک ہوگا۔ اگر ماحول برائی، تعصب اور ناانصافی سے بھرپور ہو تو شخصیت بھی اسی کے مطابق ہوگی۔

قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے کہ انسان اللہ کا خلیفہ ہے اور اسے ماحول کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس لیے انسان کی شخصیت کی تشکیل صرف اسی وقت ممکن ہے جب وہ اپنے ماحول کو اچھا بنانے کی کوشش کرے اور اس کی اصلاح کے لیے کوشاں رہے۔ اس طرح انسانی شخصیت اور ماحول کی باہمی تشکیل ایک دوسرے پر گہرا اثر ڈالتی ہے اور دونوں کا مقصد اللہ کی رضا اور انسانیت کی خدمت ہونا چاہیے۔

عہدِ جاہلیت کا سماجی وفکری منظرنامہ قرآن کریم میں واضح طور پر بیان ہوا ہے۔ قرآن جاہلیت کو ایک ایسے دور کے طور پر پیش کرتا ہے جہاں انسانیت شرک، ظلم، بے رحمی، اور علم کی کمی کا شکار تھی۔ اس دور میں لوگ بتوں کی عبادت کرتے تھے، اپنے معاشرے میں ناانصافی اور طبقاتی تقسیم عام تھی، اور انسانی حقوق کی بے حرمتی کی جاتی تھی۔

قرآن کریم سورۃ الماعون میں جاہلی معاشرے کے چند خاص اخلاقی اور سماجی نقصوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ فرمایا گیا ہے کہ جاہلیت کے لوگ یتیم کو دھکا دیتے تھے، غریب کی مدد نہیں کرتے تھے، اور ریاکاری میں مبتلا تھے۔ یہ سب ایسے افعال ہیں جو انسانیت کی بنیادی اقدار کے خلاف ہیں۔ یہ لوگ نماز میں بھی بے دلی کرتے تھے، اور اپنے اعمال میں دکھاوے کو ترجیح دیتے تھے۔

جاہلیت کے معاشرے میں خواتین کے ساتھ سلوک بھی بہت سخت تھا۔ بچیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا، خواتین کو مال کی طرح سمجھا جاتا تھا، اور ان کے حقوق کو نظر انداز کیا جاتا تھا۔ یہ سب اس بات کی علامت ہے کہ جاہلیت کا معاشرہ انسانیت کی بنیادی اقدار سے محروم تھا۔

فکری لحاظ سے بھی جاہلیت کا دور ایک ایسا دور تھا جہاں لوگ موت کے بعد کسی حساب کتاب کے قائل نہیں تھے۔ وہ صرف دنیا کی زندگی میں مبتلا تھے اور آخرت کے بارے میں بے خبر تھے۔ اسی لیے وہ اپنے اعمال میں بے پناہ سستی، ظلم اور بے رحمی کا مظاہرہ کرتے تھے۔

قرآن کریم میں جاہلیت کو ایک ایسے نظام کے طور پر پیش کیا گیا ہے جہاں انسان انسان کا غلام بنتا ہے، اللہ کی عبادت کی بجائے انسانوں کی عبادت کی جاتی ہے، اور سماجی قوانین انسانی خواہشات پر مبنی ہوتے ہیں۔ اس نظام میں عدل، انصاف، اور انسانیت کی بنیادی اقدار کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

اس طرح قرآن کریم جاہلیت کے معاشرے کی ایک تجزیاتی تصویر پیش کرتا ہے جہاں انسانیت کی بنیادی اقدار کی بے حرمتی ہوتی ہے، اور انسان اللہ کی رضا کی بجائے اپنی خواہشات کا غلام بنتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے مصلحِ اعظم بنا کر بھیجا تاکہ آپ انسانیت کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ قرآن کریم میں سورۃ ابراہیم کی پہلی آیت میں فرمایا گیا ہے کہ یہ کتاب ہم نے آپ پر اس لیے نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائیں۔ یہ تاریکیاں صرف جسمانی نہیں بلکہ فکری، اخلاقی اور سماجی تھیں جن میں جاہلی معاشرہ ڈوبا ہوا تھا۔

نبی کریم ﷺ نے جاہلی نظام کے خلاف ایک فکری بغاوت کا آغاز کیا جس کی بنیاد توحید، انصاف اور انسانی مساوات پر تھی۔ آپ نے واضح کیا کہ شرک، بت پرستی، اور انسان کی انسان کے ہاتھوں غلامی قابل قبول نہیں ہے۔ سورۃ الکافرون میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا کہ اے نبی، کافروں سے کہہ دیجیے کہ میں ان کی عبادت نہیں کرتا جو تم عبادت کرتے ہو، اور نہ ہی تم اس کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ یہ ایک واضح اور فیصلہ کن اعلان تھا کہ توحید اور شرک میں کوئی سمجھوتہ ممکن نہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے جاہلی معاشرے کی تمام برائیوں کے خلاف آواز بلند کی۔ آپ نے یتیموں کے حقوق، خواتین کی عزت، غلاموں کی آزادی، اور معاشی انصاف کا پیغام دیا۔ آپ نے واضح کیا کہ کسی کی برتری نسل، رنگ، یا قبیلے کی بنیاد پر نہیں بلکہ تقویٰ کی بنیاد پر ہے۔ یہ ایک انقلابی پیغام تھا جو جاہلی معاشرے کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا۔

سورۃ الاحزاب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے نبی، ہم نے آپ کو گواہ، خوشخبری دینے والا، ڈرانے والا، اور اللہ کے حکم سے اللہ کی طرف بلانے والا بنایا ہے، اور آپ روشنی دینے والا چراغ ہیں۔ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ نبی کریم ﷺ کا مشن صرف مذہبی نہیں بلکہ مکمل طور پر سماجی، اخلاقی اور فکری اصلاح تھی۔

آپ نے جاہلی قبائلی نظام کو توڑا اور ایک ایسی امت قائم کی جہاں تمام لوگ برابر تھے۔ آپ نے عورتوں کو وراثت کا حق دیا، غلاموں کو آزادی کی راہ دکھائی، اور زکوٰۃ کے نظام سے معاشی انصاف قائم کیا۔ یہ تمام اقدامات جاہلی نظام کے خلاف ایک فکری بغاوت تھے جس نے انسانی تاریخ کو بدل کر رکھ دیا۔

قرآن کریم نبی اکرم ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ اور دائمی انقلاب ہے جو ہر دور میں انسانیت کے لیے نور ہدایت کا ذریعہ رہا ہے۔ تمام انبیاء کو مختلف معجزات عطا کیے گئے جو اپنے دور تک محدود تھے، لیکن نبی اکرم ﷺ کو قرآن کا معجزہ عطا کیا گیا جو ہر زمانے اور ہر جگہ کے لیے ایک زندہ معجزہ ہے۔

قرآن کریم کا سب سے بڑا معجزہ یہ ہے کہ اس کی زبان، اسلوب، اور مضمون کو کسی بھی انسان یا جماعت نے نقل یا برابر نہیں کر سکا۔ اللہ تعالیٰ نے چیلنج دیا کہ اگر تم اس کے خلاف ہو تو اس جیسا ایک ہی سورہ لاؤ، لیکن چودہ سو سال سے کوئی اس چیلنج کا جواب نہیں دے سکا۔ یہی اس کی معجزانہ صلاحیت کا ثبوت ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ مجھے سب سے بڑا معجزہ یہ عطا کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر قرآن نازل کیا۔ یہ معجزہ نہ صرف ماضی کے لیے تھا بلکہ آج بھی اس کی حقیقت باقی ہے۔ قرآن کی زبان، اس کی تعلیمات، اس کی اخلاقی ہدایات، اور اس کی سماجی تبدیلی کی صلاحیت آج بھی انسانیت کے لیے راہنمائی کا ذریعہ ہے۔

قرآن کریم کی خاص بات یہ ہے کہ یہ کسی ایک دور یا کسی ایک مسئلے تک محدود نہیں بلکہ ہر دور کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اس میں ہر قسم کی معلومات ہیں: دینی، سماجی، اخلاقی، علمی، اور سیاسی۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جو ہر دور میں انسانیت کے لیے نئے نئے راستے کھولتی ہے۔

قرآن کریم کا اثر اس بات میں بھی ہے کہ یہ نہ صرف ایک مذہبی کتاب ہے بلکہ ایک سماجی انقلاب کا ذریعہ ہے۔ اس نے انسانیت کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لایا، اور ایک ایسی امت قائم کی جو انصاف، اخلاق، اور انسانیت کے لیے کھڑی ہوئی۔

اس طرح قرآن کریم نبی اکرم ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ ہے جو ہر دور میں انسانیت کے لیے نور ہدایت کا ذریعہ رہا ہے۔

وحی کی حقیقت اسلامی فکر میں سب سے اہم اور بنیادی موضوع ہے کیونکہ یہی فکری اور عمرانی تبدیلی کا اصل ماخذ ہے۔ قرآن کریم میں سورۃ الشوریٰ آیت 52 میں فرمایا گیا ہے کہ اے نبی، ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح کو نازل کیا ہے، آپ اس سے پہلے نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا ہے، لیکن ہم نے اسے نور بنایا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں۔ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ وحی ایک ایسا نور ہے جو انسان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آتا ہے۔

وحی کی تین اقسام ہیں جیسا کہ قرآن کریم میں سورۃ الشوریٰ آیت 51 میں بیان ہوا ہے: پہلی قسم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کے دل میں ایک خیال ڈال دے، دوسری قسم یہ ہے کہ پردے کے پیچھے سے کلام کرے جیسے موسیٰ علیہ السلام سے کیا، اور تیسری قسم یہ ہے کہ کسی فرشتے کے ذریعے پیغام بھیجے۔ نبی اکرم ﷺ کو قرآن کریم کی وحی جبریل امین کے ذریعے ملی جو سب سے اعلیٰ قسم کی وحی ہے۔

وحی کی خاص بات یہ ہے کہ یہ علم کا اصل ماخذ ہے۔ انسانی عقل محدود ہے اور وہ صرف ظاہری حقائق تک پہنچ سکتی ہے، لیکن وحی انسان کو وہ علم دیتی ہے جو اس کی عقل سے باہر ہے۔ قرآن کریم میں سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات میں فرمایا گیا ہے کہ پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا، انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا، پڑھو اور تمہارا رب بہت کریم ہے، جس نے قلم کے ذریعے تعلیم دی، انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ یہ پہلی وحی تھی جو نبی کریم ﷺ پر نازل ہوئی اور اس میں علم اور تعلیم کی اہمیت کو واضح کیا گیا۔

وحی نے عربوں کے اندر ایک فکری انقلاب برپا کیا۔ جو لوگ بت پرستی اور جاہلیت میں مبتلا تھے، وحی نے انہیں توحید اور علم کی طرف لے گیا۔ اسی فکری انقلاب نے ایک عظیم تمدن کو جنم دیا جس نے پوری دنیا کو متاثر کیا۔ امام غزالی نے فرمایا کہ قرآن میں تمام علوم کی بنیادیں موجود ہیں اور یہ انسانی تمدن کا اصل ماخذ ہے۔

اس طرح وحی کی حقیقت یہ ہے کہ یہ نہ صرف مذہبی رہنمائی کا ذریعہ ہے بلکہ فکری، سماجی، اور عمرانی تبدیلی کا اصل ماخذ ہے۔

بعثت سے قبل نبی کریم ﷺ کا اثر وکردار مکہ کے معاشرے میں ایک منفرد اور بے مثال تھا۔ آپ کو بعثت سے پہلے ہی دو عظیم القابات سے نوازا گیا تھا: الصادق ※ یعنی سچا، اور الامین ※ یعنی امانت دار۔ یہ القاب صرف کچھ لوگوں کی طرف سے نہیں بلکہ پورے مکہ کے معاشرے نے متفقہ طور پر آپ کو دیے تھے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کا کردار اتنا بلند تھا کہ جاہلیت کے اندھیروں میں بھی لوگ آپ کی صداقت اور امانت کو تسلیم کرتے تھے۔

نبی کریم ﷺ کی زندگی میں کبھی کوئی جھوٹ، فریب یا دھوکہ نہیں دیکھا گیا۔ جب آپ نے اسلام کی دعوت دی اور کوہِ صفا پر کھڑے ہو کر لوگوں کو جمع کیا، تو آپ نے پوچھا: اگر میں کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر آ رہا ہے، تو کیا تم میری بات مانو گے؟ سب نے فوری طور پر جواب دیا: ہاں، کیونکہ ہم نے آپ کو کبھی جھوٹ بولتے نہیں سنا۔ یہ واقعہ آپ کی صداقت کی عظمت کو واضح کرتا ہے۔

جب ہرقل نے ابوسفیان سے پوچھا کہ کیا تم نے محمد ﷺ کو بعثت سے پہلے کبھی جھوٹ بولتے سنا ہے؟ تو ابوسفیان نے فوری طور پر کہا: نہیں، وہ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ ہرقل نے کہا کہ جو شخص اپنی ذاتی زندگی میں جھوٹ نہیں بولتا وہ اللہ کے بارے میں کیسے جھوٹ بول سکتا ہے، بلاشبہ وہ نبی ہیں۔ یہاں تک کہ آپ کے سخت ترین دشمن بھی آپ کی صداقت کی گواہی دیتے تھے۔

آپ کی امانت داری کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ مکہ کے لوگ، یہاں تک کہ آپ کے دشمن بھی، اپنی قیمتی اشیاء آپ کے پاس امانت کے طور پر رکھتے تھے۔ جب آپ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ جا رہے تھے تو آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ مکہ میں رک جائیں اور لوگوں کی امانتیں واپس کر دیں۔ یہ آپ کی امانت داری کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔

حجرِ اسود کو نصب کرنے کے واقعے میں بھی آپ کی حکمت اور امانت داری کا اظہار ہوا۔ جب قبائل اس بات پر جھگڑ رہے تھے کہ حجرِ اسود کو کون نصب کرے، تو سب نے متفقہ طور پر آپ کو فیصلہ کرنے کی ذمہ داری دی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ الامین ※ محمد ﷺ انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں گے۔ اس طرح بعثت سے پہلے ہی آپ کا کردار اتنا مضبوط اور بلند تھا کہ آپ پورے معاشرے کے لیے ایک مثال تھے۔

بعثت کے بعد نبی کریم ﷺ نے معاشرے کی اصلاح کی حکمت عملی کو تدریج، شفقت اور منطق پر مبنی بنایا۔ قرآن کریم اور سنت میں واضح ہے کہ تبدیلی کا طریقہ اچانک انقلاب نہیں بلکہ تدریجی اور ہلکے دل سے ہونا چاہیے۔ نبی کریم ﷺ نے ہر قدم اس طرح اٹھایا کہ لوگوں کی عادات، رسم ورواج، اور نفسیات کا خیال رکھا گیا۔

اسلامی تعلیمات کو تدریجی طور پر نافذ کیا گیا۔ مثلاً شراب کی حرمت کو چار مراحل میں لایا گیا، پہلے اس کے برے اثرات بیان کیے گئے، پھر نماز کے وقت پینے پر پابندی لگائی گئی، پھر کچھ مزید احکام آئے اور آخر میں مکمل حرمت کا حکم آیا۔ یہ طریقہ کار اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ تبدیلی کو ہلکے پن اور معاشرتی اثرات کے خیال سے لایا گیا تاکہ لوگوں کے دل نرم ہوں اور وہ تبدیلی کو قبول کر سکیں۔

نبی کریم ﷺ کی دعوت ہمیشہ شفقت اور رحم سے بھری ہوتی تھی۔ آپ نے کبھی کسی کو شرمندہ یا مجبور نہیں کیا، بلکہ ان کے دل کو نرم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ جب ایک نوجوان آپ کے پاس آیا اور زنا کی اجازت مانگی تو آپ نے نہ تو ڈانٹا نہ ہی شرمندہ کیا، بلکہ اس کے لیے دعا کی اور اس کے احساسات کو سمجھا۔

منطق اور عقل کی بنیاد پر دعوت دینا بھی آپ کی حکمت عملی کا اہم حصہ تھا۔ آپ مختلف لوگوں کے ساتھ مختلف انداز میں بات کرتے تھے، ان کی سوچ، پس منظر، اور ضروریات کے مطابق پیغام دیتے تھے۔ آپ کا مسلسل مشورہ تھا کہ دعوت میں حکمت، اچھی نصیحت، اور دل کو نرم کرنے والے الفاظ استعمال کیے جائیں۔

اس طرح نبی کریم ﷺ نے معاشرے کی اصلاح کے لیے تدریج، شفقت اور منطق کو اپنی حکمت عملی کا مرکزی نقطہ بنایا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی دعوت نے لوگوں کے دل جیتے اور معاشرے میں ایک گہری تبدیلی پیدا کی۔

قرآن مجید فہم اور عقل کو نہایت اہمیت دیتا ہے اور جاہل اور عاقل معاشرہ کے درمیان واضح قرآنی امتیاز کرتا ہے۔ اسلام میں عقلمندی وہ صفت ہے جس کے ذریعے انسان حق کو پہچان کر اس کی طرف مائل ہوتا ہے جبکہ جہالت وہ حالت ہے جو اندھی تقلید، جذباتی روش، اور غیر فعال فکری رویہ کی علامت ہے۔

قرآن کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عقل کو انسان کا سب سے بڑا ہدیہ قرار دیا ہے، اور کثرت سے انسانوں کو غور وفکر کرنے، دلیل مانگنے، اور نشانیوں پر تدبر کرنے کی دعوت دی ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہ لوگ غور وفکر نہیں کرتے؟ ان کے پاس جو کچھ پہلے والوں کا انجام ہوا ہے، کیا وہ انہیں نہیں دیکھتے؟“ (سورۃ یوسف: 111) ※۔ یہ آیات عقل کی مدد سے دنیا کے حقائق کو سمجھنے اور دین کی حقیقت تک پہنچنے کی تاکید کرتی ہیں۔

قرآن میں الجاہل ※ (جاہل) کا مطلب صرف علمی کمی نہیں بلکہ وہ انسان ہے جو اپنی خواہشات اور جذبات کی پیروی کرتا ہے اور عقل کا استعمال نہیں کرتا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ سب سے بد اخلاق مخلوق اللہ کے نزدیک وہ ہے جو عقل سے محروم ہو۔ ایسی حالت میں انسان نہ تو نصیحت کا فائدہ اٹھاتا ہے اور نہ ہی حق کو سمجھتا ہے، بلکہ اپنے ضمیر کو اندھا کرنے والا اور خود کو تباہی کی طرف لے جانے والا ہوتا ہے۔

دوسری جانب عاقل وہ ہے جو عقل ودانش کے ذریعے حق وباطل میں تمیز کرتا ہے، حق کو قبول کرتا ہے اور بدعت وباطل سے بچتا ہے۔ قرآن میں انسانی عقل کو اثبات اور نفی دونوں کے لئے استعمال کرنے کی تعلیم دی گئی ہے: ”کہہ دو، اگر تم سچے ہو تو اپنا ثبوت لے آؤ“ (سورۃ البقرہ: 111)۔ یہ دعویٰ عقل کی اہمیت کا ثبوت ہے کہ عقلی دلیل اور ثبوت کے بغیر کوئی بات قبول نہیں کی جاتی۔

قرآن ایک ایسی کتاب ہے جو نہ صرف ایمان کو دلانے کا ذریعہ ہے بلکہ عقل کی مشق اور فکری صلاحیت کو بھی بیدار کرتی ہے۔ قرآن کی تعلیمات میں علم اور حکمت کو نمایاں مقام دیا گیا ہے جہاں مسلمان کو چاہیے کہ وہ کتاب وسنت کے ساتھ ساتھ عقل وفہم سے بھی استفادہ کرے تاکہ دین کی حقیقی روح کو سمجھ سکے۔

نتیجتاً، جاہل معاشرہ وہ ہے جو اندھی تقلید، خرافات، اور جذباتی بنیادوں پر چلتا ہے، جبکہ عاقل معاشرہ وہ ہے جو عقل ومنطق کی روشنی میں فیصلے کرتا ہے، باہمی تعاون، عدل اور فہم پر مبنی ہوتا ہے۔ یہ امتیاز قرآن کی تلاوت، فہم، اور تدبر کے ذریعے آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے۔ عقل اور وحی کا امتزاج اسلام کی وہ خاصیت ہے جو اسے دوسری مذاہب سے ممتاز کرتی ہے اور جو انسانی ترقی اور معاشرتی اصلاح کا ضامن ہے۔

پارلیمنٹ میں ہم نے حکمراں جماعت کی دھجیاں اڑائیں: راہل

نئی دہلی، 12 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ میں 'وندے ماترم' اور 'ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی) 'ایس آئی آر) پر ہونے والی بحث کے دوران کانگریس اور اپوزیشن اتحاد کے ارکان نے جس طرح حکمراں جماعت کی دھجیاں اُڑائیں اور اس کے نتیجے میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اس کے لیڈران کی جو حالت تھی، وہ دیکھ کر بہت اچھا لگا۔ مسٹر گاندھی نے جمعہ کے روز پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں کے سوالات کے جواب میں کہا کہ اپوزیشن اتحاد کے ارکان نے ان دونوں مسائل پر ہونے والی بحث کے دوران حکمراں جماعت کی دھجیاں اُڑائیں اور وزیر داخلہ امت شاہ اس بات سے ذہنی طور پر بہت پریشان تھے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ سچ سامنے آیا کہ اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ وہ اور ان کا پورا سسٹم 'ووٹ چوری' میں ملوث تھا اور یہی وجہ تھی کہ مسٹر شاہ نے پریشان ہو کر ایوان میں غیر پارلیمانی زبان استعمال کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پارلیمنٹ میں 'وندے ماترم' اور ایس آئی آر پر بحث میں حکمراں جماعت کی دھجیاں اڑا دیں۔ امت شاہ ایوان میں ذہنی طور پر پریشان تھے اور کافی دباؤ میں تھے۔ مسٹر گاندھی نے آج لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران بڑے شہروں میں فضائی آلودگی کے مسئلے کو اٹھایا۔ اس بارے میں پوچھے گئے سوالات کے جواب میں کہا کہ میں نے ایوان میں دہلی اور دوسرے بڑے شہروں میں بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی کے تعلق سے بات کی۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے، جس پر تمام پارٹیاں متفق ہوسکتی ہیں۔ آلودگی کی وجہ سے لوگوں کو سانس لینے میں مشکلات ہورہی ہیں اور سنگین بیماریاں ہورہی ہیں، اس لیے میں نے پارلیمنٹ میں تجویز پیش کی ہے کہ ہمیں آلودگی پر بحث کرنی چاہیے، اس مسئلے سے متعلق ماہرین کی رائے لے کر حل کرنا چاہیے۔

لوک سبھا میں شیوراج پاٹل اور پارلیمنٹ حملے کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا

نئی دہلی، 12 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا میں اراکین نے سابق مرکزی وزیر اور سابق اسپیکر شیوراج پاٹل کے انتقال پر اظہارِ افسوس کرتے ہوئے اور 24 سال قبل پارلیمنٹ حملے میں شہید ہوئے جوانوں کو جمعہ کے روز دو منٹ کی خاموشی اختیار کر کے خراجِ عقیدت پیش کیا۔
لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوتے ہی اسپیکر اوم برلا نے ایوان کو سابق اسپیکر شیوراج پاٹل کے انتقال کی اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ مسٹر پاٹل نے مرکزی وزیر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ وہ 7ویں سے 13ویں لوک سبھا تک مسلسل سات بار ایوان کے رکن رہے۔ انہوں نے 1991 سے 1996 تک لوک سبھا کے اسپیکر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ مسٹر برلا نے بتایا کہ شیوراج پاٹل نے پارلیمانی روایات اور اعلیٰ اقدار کے قیام میں نمایاں رول ادا کیا۔ ان کی قیادت میں لوک سبھا میں محکمہ جاتی اسٹینڈنگ کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل شروع ہوا، جس سے مقننہ کے تئیں انتظامیہ کی جوابدہی مزید مضبوط ہوئی۔ ان کے دور میں 'اُتکرِشت سانسد ایوارڈ' کا آغاز بھی ہوا۔ وہ 2004 سے 2010 تک راجیہ سبھا کے رکن بھی رہے۔ مرکزی حکومت میں وزارتِ داخلہ سمیت متعدد وزارتوں کی ذمہ داری سنبھالنے کے علاوہ وہ کئی پارلیمانی کمیٹیوں کے چیئرمین اور رکن بھی رہے۔
انہوں نے مزید بتایا کہ شیوراج پاٹل نے پنجاب اور راجستھان کے گورنر اور چنڈی گڑھ کے ایڈمنسٹریٹر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ وہ مہاراشٹر اسمبلی کے دو ادوار کے رکن رہے اور اسمبلی اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر بھی بنے۔ انہوں نے مہاراشٹر کی کابینہ میں بھی خدمات انجام دیں۔
شیوراج پاٹل کا جمعہ کی صبح مہاراشٹر کے لاتور میں 90 برس کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ اسپیکر برلا نے 13 دسمبر 2001 کے پارلیمنٹ حملے کو یاد کرتے ہوئے شہداء کو خراج پیش کیا اور کہا کہ اس دن دہشت گردوں نے ہمارے جمہوریت کے مقدس مندر پر بزدلانہ حملہ کیا تھا۔ پارلیمنٹ کی سلامتی پر مامور بہادر جوانوں نے اس حملے کو ناکام بنا دیا۔ حملے میں پارلیمنٹ سکیورٹی، دہلی پولیس اور سی آر پی ایف کے آٹھ اہلکاروں نے اپنی جانوں کی قربانی دی۔ پی ڈبلیو ڈی کا ایک ملازم بھی اس حملے میں شہید ہوا تھا۔ انہوں نے کہا 'یہ ایوان 13 دسمبر 2001 کو پارلیمنٹ کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوئے تمام امر شہداء کو اپنی دلی خراجِ عقیدت پیش کرتا ہے۔' شیوراج پاٹل کے انتقال اور پارلیمنٹ حملے کے شہداء کو خراج کے بعد ایوان نے خاموشی اختیار کی، جس کے بعد اسپیکر برلا نے لوک سبھا کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی۔

آلودگی معاملے پر ایوان میں بحث ہو اور اس کے تصفیئے کے لیے منصوبہ بنایا جائے: راہل

نئی دہلی، 12 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے جمعہ کے روز دارالحکومت سمیت ملک کے بڑے شہروں میں دم گھونٹ دینے والی آلودگی کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایوان میں اس پر تفصیلی بحث کر کے اس سنگین معاملے کے تصفیئے کے راستے تلاش کیے جانے چاہئیں۔ مسٹر گاندھی نے وقفہ صفر کے دوران کہا کہ بچوں اور بزرگوں سمیت سبھی کو آلودگی کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ بڑوں کے لیے آلودگی کی وجہ سے سانس لینا بھی دشوار ہو رہا ہے۔ شہری علاقوں، خاص طور پر میٹرو شہروں میں بڑی تعداد میں لوگ سانس کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ کینسر جیسی مہلک بیماری میں بھی آلودگی کی وجہ سے اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آلودگی پر ہونے والی بحث میں الزام تراشی سے بالا ہو کر ملک کو یہ پیغام جانا چاہیے کہ اس سنگین معاملے کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتیں متفق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صاف ہوا میں سانس لینا عوام کا بنیادی حق ہے اور اس معاملے سے نمٹنے کے لیے ایسی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے، جس سے مؤثر حل نکل سکے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ محض تشویش ظاہر کرنے یا یہ کہہ دینے سے کہ آلودگی کم کرنے کی کوششیں جاری ہیں، مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ اس بڑے بحران سے نجات پانے کے لیے ٹھوس اور مؤثر اقدامات کرنے ہوں گے۔ اس پر پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ حکومت آلودگی کے مسئلے پر بحث کے لیے تیار ہے۔ اس مسئلے کو بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں رکھا جائے گا اور بعد میں ایوان کو آگاہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا 'ہم تمام اہم موضوعات پر بحث کے لیے تیار ہیں۔'

ای ڈی نے غیر قانونی کھانسی کے شربت معاملے میں تین ریاستوں میں 25 مقامات پر چھاپے مارے

نئی دہلی، 12 دسمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ایک مبینہ طور پر غیر قانونی کھانسی کا شربت بنانے والی کمپنی کے منی لانڈرنگ معاملے میں جمعہ کو تین ریاستوں میں 25 مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ چھاپے آج صبح 7:30 بجے شروع ہوئے اور اصل ملزم شبھم جیسوال، اس کے ساتھی آلوک سنگھ اور امت سنگھ اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ وشنو اگروال سے وابستہ مقامات پر کارروائی کی گئی۔ ای ڈی ان گف سیرپ بنانے والوں کے ٹھکانوں پر بھی چھاپے مار رہی ہے جن پر دھوکے سے گف سیرپ کی سپلائی کرنے اور اس کے غیر قانونی کاروبار کو فروغ دینے کا الزام ہے۔ یہ چھاپے اتر پردیش کے لکھنؤ، وارانسی، جونپور، سہارنپور، اور پڑوسی ریاست جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی اور گجرات کی راجدھانی احمد آباد میں مارے گئے۔ ذرائع کے مطابق ای ڈی کی ٹیمیں مختلف مقامات پر مالی لین دین، ڈیجیٹل ریکارڈ اور دیگر اہم شواہد کی جانچ کر رہی ہیں۔ واضح رہے کہ ای ڈی نے گزشتہ دو ماہ میں اتر پردیش کے مختلف اضلاع لکھنؤ، وارانسی، سون بھدر، سہارنپور اور غازی آباد میں 30 سے زائد ایف آئی آرز کی بنیاد پر یہ معاملہ درج کیا ہے۔ یہ معاملات کوڈین پر مبنی کھانسی کی شربت کے غیر قانونی ذخیرہ، ٹرانسپورٹ، تجارت اور سرحد پار اسمگلنگ سے متعلق ہیں۔ اس کالے کاروبار سے تقریباً ایک ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی آمدنی ہونے کا اندازہ ہے۔ ای ڈی حکام نے بتایا کہ اصل ملزم شبھم جیسوال فرار ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ دبئی میں ہے۔ اس کے والد بھولا پرساد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اس معاملے میں اتر پردیش پولیس اب تک 32 افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔ اتر پردیش حکومت نے معاملے کی مربوط تفتیش کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) بھی تشکیل دی ہے۔

راجیہ سبھا میں اٹھا ہوائی مسافروں کی سلامتی سے سمجھوتے کا معاملہ

نئی دہلی، 12 دسمبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی کے وکرم جیت سنگھ ساہنی نے جمعہ کے روز راجیہ سبھا میں ہوائی مسافروں کی سلامتی سے سمجھوتہ کیے جانے کا الزام عائد کرتے ہوئے شہری ہوابازی کے ڈائریکٹوریٹ جنرل (ڈی جی سی اے) سے پائلٹوں کی سروس شرائط سے متعلق حکم نامہ کو دوبارہ نافذ کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے ایوانِ بالا کے چیئرمین کی اجازت سے یہ معاملہ اٹھاتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ جنوری میں پائلٹوں کی سروس شرائط میں بہتری کے تحت ایک سرکولر جاری کیا گیا تھا، جس میں رات کی پرواز کے بعد پائلٹس کو 36 گھنٹے کی بجائے 4 گھنٹے آرام دینے کی بات کہی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ نومبر میں یہ سرکولر نافذ ہونے کے بعد ایئر لائنز کی بدانتظامی کے سبب ہوائی اڈوں پر افراتفری مچ گئی، جس کے بعد اسے واپس لے لیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ قدم مسافروں کی سلامتی کے ساتھ سمجھوتہ ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس معاملے کا حل نکالنا سب کی ذمہ داری ہے اور مسافروں کی حفاظت و پائلٹوں کی سہولت کے پیش نظر اس سرکولر کو دوبارہ نافذ کیا جانا چاہیے۔ عام آدمی پارٹی کے ہی سنجے سنگھ نے راجدھانی کے سری فورٹ اسپورٹس کمپلیکس میں عوام کو درپیش مشکلات کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ آر ٹی آئی کے ذریعے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اس کمپلیکس میں شراب کی دکان کھولی گئی ہے، جس سے یہاں آنے والے بچوں، خواتین اور بزرگوں میں خوف کا ماحول ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کمپلیکس میں شراب نوشی کی وجہ سے 28 افراد کی رکنیت منسوخ کی جا چکی ہے، لیکن اب خود حکومت نے یہاں شراب کا لائسنس جاری کر دیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے راجندر گپتا نے موہالی سے بین الاقوامی پروازوں کی تعداد بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ موہالی کا بین الاقوامی ایئرپورٹ ایسی پروازیں چلانے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے لیکن کم پروازوں کے باعث لوگوں کو اس کے لیے دہلی آنا پڑتا ہے۔ بی جے پی کے مدن راٹھور نے سوشل میڈیا پر فحش ریلوں کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ان سے سماجی رشتے تباہ ہو رہے ہیں اور خاندانی تعلقات بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اس پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا۔

دھرندھر ایک ایکشن تھرلر فلم، کچھ حقیقت کچھ فسانہ

نئی دہلی، 12 دسمبر (یو این آئی) بالی ووڈ کی متنازعہ فلم 'دھرندھر' آدتیہ دھر کی تحریر اور ہدایت پر مبنی ایک ایکشن تھرلر فلم ہے جو 5 دسمبر کو ریلیز ہو چکی ہے۔ اسے جیو اسٹوڈیوز اور بی سکس ٹو اسٹوڈیوز کے بینر تلے جیوتی دیس پانڈے، آدتیہ دھر اور لوکیش دھر نے مشترکہ طور پر پروڈیوس کیا ہے۔ اہم کرداروں میں رنویر سنگھ، اکشئے کھنہ، آر مادھون، ارجن رام پال، سنجے دت، سارا ارجن اور راکیش بیدی شامل ہیں جبکہ معاون اداکاروں میں مانو گوہل، دانش پاندور، سومیہ ٹنڈن، گورو گھیرا اور نوین کوشک شامل ہیں۔
فلم کا پس منظر کراچی کا بدنام زمانہ 'لیاری' علاقہ ہے اس کے علاوہ اس فلم میں مبینہ طور پر ہندوستانی خفیہ ایجنسی کے خفیہ آپریشن کی کارروائیاں بھی شامل ہیں خصوصاً وہ کارروائیاں جو آپریشن لیاری سے وابستہ ہیں۔ اس فلم میں رنویر سنگھ 'ایک خفیہ ایجنٹ' کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ آر مادھون کے کردار میں قومی سلامتی کے مشیر کی جھلک ہے۔ سنجے دت کا کردار پاکستانی پولیس افسر چودھری اسلم خان کا ہے جب کہ اکشئے کھنہ کا کردار گینگسٹر رحمٰن ڈکیت کا ہے۔ الیاس کشمیری کے کردار میں ارجن رامپال ہیں۔
تقریباً پونے چار گھنٹے لمبی یہ فلم حالیہ دور میں ہندوستان کی طویل ترین فلموں میں شمار ہوتی ہے۔ دو حصوں پر مشتمل اس سیریز کی پہلی فلم نے پہلے 3 دنوں میں 100 کروڑ سے زائد کی کمائی کی ہے اور بطور ایکشن فلم بہترین اسپائی تھرلر ہے۔
لیاری جو کبھی شعر و ادب کا گہوارہ تھا اور روشنیوں، کھیل کود، فٹبال اور مہمان نوازی کے لیے جانا جاتا تھا اسی بستی نے ایک ایسے ماحول کو جنم دیا جہاں بچوں کے لیے گولیوں کی آوازیں عام تھیں۔ فٹبال کے میدان لاشوں کو ٹھکانے لگانے کے لیے قبرستان بن گئے تھے۔ 70 اور 80 کی دہائی میں ان گلیوں سے جہاں غریب لوگ اپنے بچوں کو پڑھانا چاہتے تھے لیکن زندگی انہیں مجبوری کے سبب جرائم سے آگے نہیں بڑھنے دیتی تھی۔ رحمٰن ڈکیت کا بچپن بھی ایسا ہی تھا۔ 13 سال کی عمر میں اس نے پہلا قتل کیا۔ جوان ہوتے ہوتے جرم خون بن کر اس کی رگوں میں دوڑنے لگا تھا۔ رحمٰن ڈکیت تشدد، خوف و دہشت کی علامت بن چکا تھا۔ کچھ لوگوں کے لیے وہ خوں خوار ڈان اور لٹیرا تھا تو کچھ کے لیے رابن ہڈ اور مسیحا۔ جرائم، غربت، سیاست بازی اور لوکل ہیروازم پر مبنی واقعات نے لیاری کو خون خرابے اور دہشت گردی کے ایک ایسے گہرے بھنور میں دھکیلا کہ کئی نسلیں برباد ہو گئیں۔
دھرندھر ایک جاسوس کی کہانی ہے جس کا اصل نام جسکیرت سنگھ رنگی ہے وہ حمزہ علی مزاری کے فرضی نام سے دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے انٹلی جنس کی طرف سے ایک مشن پر بھیجا جاتا ہے جہاں وہ دہشت گردوں کا اعتماد جیتتا ہے اور انہیں موت کے گھاٹ اتار کر واپس آ جاتا ہے۔ فلم میں ایک دوسرا مضبوط کردار رحمٰن ڈکیت کا ہے جسے اکشئے کھنہ نے نبھایا ہے۔ اپنی سنجیدہ اور دمدار اداکاری کی بدولت انہوں نے ایک سفاک اور خونخوار ڈان کا کردار اس عمدگی سے نبھایا ہے کہ فلم بینوں اور ناقدین کے مطابق وہ مرکزی کردار پر حاوی نظر آتے ہیں۔
اکشئے کھنہ کا ایک ڈانس ویڈیو بہت وائرل ہو رہا ہے ان کا یہ ڈانس سین فلم میں کہیں نہیں تھا اس رقص میں اکھشے کہیں نہیں تھے۔ ایک منظر میں انہیں اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ایک جگہ داخل ہونا تھا جہاں کچھ لوگ رقص کر رہے تھے انہوں نے لوگوں کو ڈانس کرتے دیکھا اور ڈائرکٹر سے پوچھا پوچھا کیا میں ڈانس کر سکتا ہوں؟ اور آدتیہ سے اشارہ ملتے ہی ڈانس کرنے لگے یہ رقص اتنا دلکش تھا کہ شوٹنگ کے بعد سب یہی کہ اٹھے کہ انہوں نے کیا کر ڈالا؟ اسے انہوں نے خود کوریوگراف کیا تھا لیکن اس کے ساتھ ہی ایک اور ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر سرخیوں میں ہے جس میں 70۔80 کی دہائی کے مشہور زمانہ اداکار اور ان کے والد ونود کھنہ 1989 میں پاکستان میں کسی پروگرام میں شرکت کے دوران رقص کر رہے ہیں۔ اس میں ان کے ساتھ کرکٹر جاوید میاں داد اور اداکارہ ریکھا کو بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ اسے حسنِ اتفاق کہیے کہ اکھشے اور ان کے والد کے ڈانس اسٹیپس میں بہت حد تک یکسانیت ہے۔ معاملہ جو بھی ہو یہ ڈانس دھوم مچا رہا ہے۔
اب جہاں تک فلم ناقدین کے تبصروں کا سوال ہے تو ملی جلی آراء سامنے آئی ہیں۔ ٹائمز آف انڈیا کی رینوکا ویوہارے نے اس فلم کو پانچ میں سے ساڑھے تین اسٹارز دیئے ہیں اور فلم کو پاور پیک کراچی مافیا تھرلر قرار دیا ہے۔
ہندوستان ٹائمز کے رشبھ سوری نے فلم کو پانچ میں سے تین اسٹارز دیئے ہیں اور اسے لمبا مگر بھرپور جاسوسی ڈرامہ قرار دیا ہے۔ "انہوں نے رنویر سنگھ، اکھشے کھنہ اور ہدایت کار آدتیہ دھر کی تعریف کی لیکن کہا کہ فلم کی ذیلی کہانیوں کے سبب کہیں کہیں بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔"
ریڈف ڈاٹ کام کی دیپا گہلوت نے پانچ میں سے ڈھائی اسٹارز دیئے اور لکھا "دھرندھر میں وہ گہرائی اور حقیقت پسندی نہیں ہے جو کسی ویب شو کی جاسوسی کہانی میں ہوتی ہے اور نہ ہی وہ چمک دمک ہے جو سینما کی بڑی جاسوسی فلموں میں ملتی ہے۔"
پاکستانی صحافی سحر بلوچ اس فلم پر اپنی بے لاگ رائے دیتے ہوئے کہتی ہیں کہ ''انڈین فلم دھرندھر پر بہت بات ہو چکی خاص طور پر اس کے پاکستانی سیاست اور کراچی کی گینگ وار کو محدود اور سطحی طور پر دکھانے پر۔ مگر پھر بھی کچھ پہلو ہیں جن پر بات کیے بغیر چھوڑا نہیں جاسکتا۔ پہلی بات کراچی کی گینگ وار کسی ڈرامائی فکشن کا حصہ نہیں ہے بلکہ یہ ماضی کی حقیقت تھی۔ لیاری میں گولی زندگی کا حصہ بن چکی تھی۔ لوگ راستے بدل کر چلتے تھے۔ بچے زیادہ تر اسکول بند ہونے کے عادی ہو چکے تھے اور ایک غلط گلی میں قدم رکھنا اکثر قسمت کا فیصلہ بن جاتا تھا۔ انڈین فلم دھرندھر میں تشدد فلمی ہوسکتا ہے لیکن یہاں خون اصل تھا، لاشیں اصل تھیں اور خوف اجتماعی یادداشت کا حصہ بن چکی تھی۔
دوسری بات پاکستانی فلم ساز اس حقیقت کو کیوں بیان نہیں کر پا رہے ہیں؟ کیوں ہندوستان میں اسے موضوع بنایا گیا؟ اس پر سحر کہتی ہیں " کراچی کے ماضی اور حال میں اتنا فرق ہے کہ اس پر پوری نیٹ فلیکس سیریز بن سکتی ہے لیکن یہ کردار اب بھی فائلوں اور یادداشتوں میں قید ہیں۔ ہم فلموں میں محبت تو دکھا دیتے ہیں لیکن سچ کو اسکرین پر لانے سے کیوں کترا رہے ہیں؟ تیسری بات یہ کہ چودھری اسلم جیسے پولیس آفیسر کی کہانی بھی موجود ہے جو انکاؤنٹر اسپیشلسٹ بھی کہلائے اور دہشت گردی اور گینگ وار کے مقابلے میں ریاست کی طاقت کی نمائندگی بھی کرتے تھے۔ ان کا عروج، ان کی طاقت، ان کا خوف اور وہ دھماکہ جس نے انہیں ایک عسکریت پسند تنظیم کے ہاتھوں ختم کر دیا یہ کسی ایک سیریز کی نہیں بلکہ کئی سیریز کی فلم اسکرپٹ بن سکتی ہے۔
ولن کون؟ ہیرو کون؟ نظام کس کے ساتھ اور انجام میں شکست کس کی ہوئی؟ یہ سوال اب بھی زندہ ہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ اپنے ملکی موضوعات پر ہم کب فلمیں بنائیں گے؟ ہم کب تک کراچی کی خاک، لیاری کے زخم اور چودھری اسلم جیسے کرداروں کو اسکرین پر لائیں گے؟ جب تک ہم اپنی کہانیاں خود نہیں سنائیں گے دنیا ہمیں دوسروں کے بیانیے سے دیکھتی رہے گی"

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 12 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 13 دسمبر کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1232۔ غلام خاندان کے حکمراں التمش نے گوالیار پر قبضہ کیا۔

1675۔ مغلوں نے سکھ گرو گرو تیغ بہادر کا سر قلم کیا۔

1772۔ نارائن راؤ ستارا کے پیشوا بنے۔

1916۔ آسٹریا کے آٹائرول میں 24 گھنٹے کے اندر کئی بار تودے گرنے سے اٹلی اور آسٹریا میں دس ہزار افراد کی موت۔

1920۔ نیدرلینڈ کے ہیگ میں لیگ آف نیشنس کی بین الاقوامی عدالت قائم ہوئی۔

1937۔ جاپان نے چین کے نانکنگ شہر پر قبضہ کیا۔

1941۔ پیرو میں ہاراج کی جنگ میں تین ہزار فوجیوں کی موت ہوئی۔

1955۔ ہندستان اور سابق سوویت یونین (یو ایس ایس آر) نے پنچ شیل سمجھوتہ پر رضامندی ظاہر کی۔

1972۔ زراعت سے متعلق سرگرمی انجام دینے والا طیارہ بسنت بن تیار ہوا۔

1977۔ نیشنل بلیئرڈ چیمپئن شپ میں ہندستانی کھلاڑی مائیکل فریرا نے نئے ضابطوں کے تحت ریکارڈ 1149 پوائنٹ بنائے۔

1982۔ شمالی یمن میں زبردست زلزلہ آنے سے دو ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔

1986۔ ہندی فلموں کی مشہور اداکارہ سمیتا پاٹل کا انتقال ہوا۔

1989۔ اس وقت کے وزیر داخلہ مفتی محمد سعید کی بیٹی روبیہ سعید کو جنگجوؤں کے قبضے سے آزاد کرانے کے لئے جیل سے پانچ جنگجوؤں کو رہا کیا گیا۔ جس کے بعد جنگجوؤں نے روبیہ سعید کو رہا کیا۔

1991۔ شمالی و جنوبی کوریا نے ایک دوسرے پر حملہ نہ کرنے کا معاہدہ پر رضامندی ظاہر کی۔

1993۔ چین میں ٹیکسٹائل ملس میں آگ لگنے سے 60 مزدور مارے گئے۔

1995۔ چین کے شہری اور نوبل امن انعام یافتہ وی جنگ شین کو پروپگنڈہ کرنے کے الزام میں 14 سال کی قید کی سزا ہوئی۔ بعد میں 1997ء میں رہا ہو کر وہ امریکہ چلے گئے۔

1996۔ کوفی عنان اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل منتخب ہوئے۔

2001۔ پارلیمنٹ پر دہشت گردانہ حملہ میں سبھی دہشت گردوں سمیت 15 لوگوں کی موت ہوئی۔

2003۔ امریکی فوجیوں نے عراق کے معزول صدر صدام حسین کو تکریت میں گرفتار کیا۔

کھڑگے اور راہل گاندھی نے شیوراج پاٹل کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 12 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے جمعہ کے روز سابق مرکزی وزیر شیو راج پاٹل کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اہل خانہ سے تعزیت کی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ 'سابق مرکزی وزیر داخلہ، سابق لوک سبھا اسپیکر اور کانگریس کے سینئر لیڈر شیوراج پاٹل کے انتقال پر مجھے گہرا دکھ ہوا ہے۔ وہ میرے سینئر ساتھی تھے، جن کے ساتھ میرے قریبی تعلقات رہے اور یادگار لمحات گزارے۔ ایک عظیم سیاستدان شیو راج پاٹل نے اہم آئینی اور پارلیمانی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے ملک کی خدمت کی اور ہندوستان کے جمہوری اداروں میں اہم رول ادا کیا'۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر پاٹل کا انتقال کانگریس اور ان تمام لوگوں کے لئے گہرا صدمہ ہے، جو ان کی سچائی، تحمل اور عوامی خدمت کے پرستار تھے۔ انہوں نے سابق لوک سبھا اسپیکر کے اہل خانہ، دوستوں اور ان گنت حامیوں کے لیے دلی ہمدردی کا اظہار کیا، اس مشکل وقت میں انہیں طاقت فراہم کرنے کی پرارتھنا کی اور آنجہانی کی روح کے سکون کی تمنا کی۔ انہوں نے سابق لوک سبھا اسپیکر کے اہل خانہ، دوستوں اور لاتعداد حامیوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اس مشکل وقت میں انہیں ہمت دینے اور آنجہانی پاٹل کی روح کی شانتی کی کامنا کی۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ 'سابق مرکزی وزیر اور کانگریس کے سینئر لیڈر شیوراج پاٹل جی کے انتقال کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ ان کا انتقال پارٹی کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ عوامی خدمات کے لیے ان کی لگن اور قوم کے تئیں ان کے تعاون کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ دکھ کی اس گھڑی میں میری تعزیت پورے پاٹل خاندان، ان کے خیر خواہوں اور حامیوں کے ساتھ ہے'۔ محترمہ گاندھی نے کہا کہ 'سینئر کانگریس لیڈر، سابق مرکزی وزیر داخلہ اور لوک سبھا کے سابق اسپیکر شیوراج پاٹل جی کے انتقال کی خبر سے گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ ایشور آنجہانی کی روح کو سکون عطا فرمائے۔ سوگوار خاندان اور خیر خواہوں کو تعزیت پیش کرتی ہوں'۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر پاٹل نے وزارت دفاع سمیت کئی اہم محکموں کی ذمہ داری نبھائی اور کئی دہائیوں تک عوام کی خدمت کی۔ ان کا جانا کانگریس خاندان کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ واضح رہے کہ آنجہانی شیوراج پاٹل کا طویل بیماری کے بعد 90 سال کی عمر میں جمعہ کے روز انتقال ہوگیا۔

ریلوے سیفٹی بجٹ ایک دہائی میں 39,463 کروڑ سے بڑھ کر 1,16,470 کروڑ روپے، حادثات 171 سے کم ہو کر 11: ریلوے

نئی دہلی، 12 دسمبر (یو این آئی) حکومت نے کہا ہے کہ گزشتہ 11 برسوں میں ریلوے میں سلامتی اور تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے سالانہ بجٹ 2014 کے 39,463 کروڑ روپے سے بڑھ کر 1,16,470 کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے اور اس دوران ریل حادثات کی تعداد میں بھی نمایاں کمی آئی ہے۔ بھارتیہ ریل کی جانب سے جاری بیان میں ریلوے وزیر اشونی ویشنو کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ریلوے سیفٹی بجٹ میں اضافہ کیے جانے کا اثر واضح طور پر دکھائی دے رہا ہے۔ 2014 میں جہاں سالانہ اوسطاً 171 ریل حادثے ہوتے تھے، وہیں 2025 میں یہ کم ہو کر 11 رہ گئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس وقت ریلوے میں سکیورٹی کا ریکارڈ نئی بلندی پر ہے۔ ریلوے وزیر نے بتایا کہ 2014 میں 90 کہرا (دھند) سیفٹی آلات نصب تھے، جو 2025 میں 288 گنا بڑھ کر 25,939 ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ چار مہینوں میں 21 اسٹیشنوں پر سینٹرلائزڈ الیکٹرانک انٹرلاکنگ اور ٹریک سرکٹنگ کا کام مکمل ہوا ہے۔ ریلوے کے مطابق 2023 اور 2024 میں رپورٹ کی گئی ریلوے ٹریک میں توڑ پھوڑ/ چھیڑ چھاڑ کی تمام وارداتوں میں ریاستی پولیس، جی آر پی اور دیگر قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں نے معاملات درج کیے، تحقیقات کی، مجرموں کو گرفتار کیا اور ان کے خلاف کارروائی کی گئی۔ ریلوے کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ آر پی ایف نے جرائم پر قابو پانے، معاملات درج کرنے، ان کی تفتیش کرنے اور ریلوے احاطے کے ساتھ ساتھ چلنے والی ٹرینوں میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ہر سطح پر ریاستی پولیس/ جی آر پی اہلکاروں کے ساتھ قریبی تعلق قائم کیا ہے۔ اس میں تخریب کاری کے واقعات کی نگرانی اور انٹیلی جنس کا تبادلہ شامل ہے۔ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ این آئی اے اور سی بی آئی جیسی خصوصی ایجنسیاں بھی صورتحال کے لحاظ سے شامل ہیں۔

کابینی وزیر کی غیر موجودگی کے باعث راجیہ سبھا کی کارروائی دس منٹ کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 12 دسمبر (یو این آئی) جمعہ کو راجیہ سبھا میں کارروائی کے آغاز کے وقت کسی بھی کابینی وزیر کے ایوان میں موجود نہ ہونے پر اپوزیشن اراکین نے شدید اعتراض کیا، جس کے سبب ایوان کارروائی دس منٹ کے لیے 11 بج کر 15 منٹ تک ملتوی کر دی گئی۔ 2001 میں 13 دسمبر کو پارلیمنٹ پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی برسی کے موقع پر اسپیکر سی پی رادھا کرشنن نے اس حملے میں جان گنوانے والے سکیورٹی اہلکاروں کو ایوان کی جانب سے خراجِ عقیدت پیش کیا۔
اس کے بعد جب انہوں نے ضروری قانون سازی کے دستاویزات ایوان میں رکھنے کے لیے اراکین کے نام لینے شروع کیے تو کانگریس کے جے رام رمیش نے ایوان میں کسی بھی کابینی وزیر کے موجود نہ ہونے کا معاملہ اٹھایا۔
اسپیکر نے کہا کہ انہوں نے حکومت کے اراکین کو اس بارے میں آگاہ کیا ہے اور کابینی وزراء جلد آجائیں گے۔ اپوزیشن اراکین اس معاملے کو مسلسل اٹھاتے رہے اور پانچ منٹ تک وزراء کے نہ آنے پر اسپیکر نے ایوان کی کارروائی دس منٹ کے لیے ملتوی کر دی۔
کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر پارلیمانی امور کے وزیر کیرن رجیجو نے بتایا کہ سابق لوک سبھا اسپیکر شیوراج پاٹل کا آج صبح ہی انتقال کی اطلاع موصول ہوئی تھی، اسی وجہ سے کابینہ وزراء لوک سبھا میں تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا بھی سوالات کے دن کی وجہ سے لوک سبھا میں ہی تھے۔

صدر ٹرمپ کا اے آئی کو قومی فریم ورک میں لانے کے حکم نامہ پر دستخط، چین کے بڑھتے اثر ورسوخ پر بھی کیا خبردار

واشنگٹن 12 دسمبر: امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک اہم ایگزیکٹیو آرڈر پر دستخط کیے ہیں، جس کا مقصد ملک بھر میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے متعلق قوانین اور ضوابط کو مرکزی سطح پر یکجا کرنا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق مختلف ریاستوں کے جداگانہ قوانین نہ صرف تکنیکی ترقی کو سست کر سکتے ہیں بلکہ عالمی مقابلے میں امریکہ کی برتری بھی کمزور پڑ سکتی ہے، خصوصاً چین کے تیزی سے بڑھتے ہوئے اثرات کے مقابلے میں۔ دستاویز پر دستخط کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ اے آئی کے شعبے میں امریکہ بہت آگے ہے۔ ان کے مطابق ملک میں ایک طاقتور ٹیکنالوجی صنعت موجود ہے، جو چین سمیت کئی دیگر ممالک سے زیادہ ترقی یافتہ ہے۔ انہوں نے اس مسابقت کو ایک بڑی عالمی لڑائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ آخرکار جیت ایک ہی فریق کی ہوگی یا امریکہ کی یا چین کی اور فی الحال امریکہ نمایاں سبقت رکھتا ہے۔ ایگزیکٹیو آرڈر کے ذریعے وفاقی حکومت یہ یقینی بنانا چاہتی ہے کہ پورے ملک میں اے آئی کی نگرانی اور قواعد و ضوابط ایک ہی قومی فریم ورک کے تحت چلیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اگر ہر ریاست کے الگ قوانین ہوں گے تو ڈیٹا سینٹرز، کمپیوٹنگ انفراسٹرکچر اور توانائی کے منصوبوں میں سرمایہ کاری متاثر ہوگی۔ ٹرمپ نے واضح کیا کہ کمپنیوں کو اگر 50 مختلف ریاستوں سے خصوصی منظوری لینا پڑے تو تکنیکی ترقی تقریباً ناممکن ہو جائے گی۔ انتظامیہ کے ایک سینئر عہدے دار نے بتایا کہ اے آئی کی قیادت کا سوال صرف ٹیکنالوجی تک محدود نہیں بلکہ اقتصادی ترقی، روزگار، قومی سلامتی اور دفاعی صلاحیتوں سے بھی براہِ راست جڑا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے ایک متحد قومی نظام کے تحت لانا ضروری ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ٹیک سرمایہ کار ڈیوڈ سیکس نے کہا کہ مختلف ریاستوں میں اے آئی سے متعلق قوانین نہایت تیزی سے بن رہے ہیں۔ اب تک ہزار سے زائد تجاویز پیش ہو چکی ہیں جبکہ سو سے زیادہ منظور بھی ہو چکی ہیں۔ ان میں زیادہ تر کیلیفورنیا، نیویارک اور الینوائے سے تعلق رکھتی ہیں۔ سیکس کے مطابق وفاقی حکومت پارلیمنٹ کے ساتھ مل کر ایک ایسا فریم ورک تشکیل دے گی جو ضرورت سے زیادہ سخت ریاستی قوانین کو روکے گا، البتہ بچوں کے تحفظ جیسے حساس شعبوں میں ضروری حفاظتی اقدامات برقرار رہیں گے۔ تقریب کے دوران اے آئی کو سیاسی اقتدار کی جنگ بھی قرار دیا گیا۔ جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ انہیں زیادہ تشویش چین کے بڑھتے ہوئے اثر سے ہے یا اے آئی کے ممکنہ خطرات سے، تو انہوں نے دو ٹوک جواب دیتے ہوئے کہا کہ 'دونوں سے۔'

ترکی کو غزہ کی عالمی استحکام فورس میں شامل ہونا چاہیے: امریکی سفیر

ترکی 12 دسمبر: امریکی سفیر برائے ترکی اور شام کے خصوصی ایلچی ٹام بیرک نے کہا ہے کہ ترکی کو غزہ کے لیے بین الاقوامی استحکام فورس میں شامل کیا جانا چاہیے۔ ایک اسرائیلی صحافی امیچائی اسٹین کے ایکس پر شیئر کیے گئے بیانات میں بیرک نے کہا کہ ترکی کی شرکت مجوزہ عالمی استحکام فورس (آئی ایس ایف) کو مضبوط کرے گی۔ بیرک نے کہا کہ ہماری تجویز یہ تھی کہ چونکہ ترکوں کے پاس خطے میں سب سے بڑی اور مؤثر فوج ہے اور وہ حماس کے ساتھ بات چیت بھی کر رہے ہیں لہٰذا یہ فورس کے طور پر کشیدگی کم کرنے کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ یاد رہے کہ جنگ بندی کا معاہدہ 10 اکتوبر کو غزہ میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے منصوبے کے تحت نافذ العمل ہوا جس نے دو سالہ اسرائیلی نسل کشی کو روک دیا تھا۔ دوسری جانب ترک وزیر خارجہ خاقان فیدان نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ انقرہ امن عمل کی حمایت کے لیے تعاون کر سکتا ہے۔ دوحہ فورم میں خطاب کرتے ہوئے فیدان نے کہا کہ کئی ممالک چاہتے ہیں کہ ترکی اس میں شامل ہو کیونکہ یہ قیادت کا کردار ادا کر سکتا ہے اور مشن کے لیے وسیع عوامی جواز حاصل کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ فیدان نے کہا کہ انقرہ انڈونیشیا، آذربائیجان، اور دیگر مسلم و عرب شراکت داروں کے ساتھ غزہ کے لیے جنگ کے بعد کے انتظامات پر تعاون کر رہا ہے۔ فیدان نے زور دیا کہ ترکی فوجی بھیجنے کے لیے تیار ہے البتہ یہ شرکت تمام متعلقہ فریقین کے موقف اور اتفاق رائے پر منحصر ہوگی۔

یورپی یونین نے افغانستان میں غذائی سلامتی کے لیے اقوامِ متحدہ کے ڈبلیو ایف پی کو 290 ڈالر کا تعاون دیا

ماسکو، 12 دسمبر (یو این آئی) یورپی یونین نے افغانستان میں غذائی سلامتی کو بہتر بنانے کے لیے اقوام متحدہ کے خوراک سے متعلق عالمی ادارہ (ڈبلیو ایف پی) کو 250 لاکھ یورو (تقریباً 293 ڈالر) فراہم کیے ہیں۔ افغانستان میں یورپی یونین کی چارج ڈی افیئرز ویرونیکا بوسکوویک۔پوہر نے یہ اطلاع دی۔ 'اریانا نیوز' پورٹل نے جمعرات کو بوسکوویک۔پوہر کے حوالے سے کہا کہ 'ڈبلیو ایف پی کے لیے یورپی یونین کا نیا تعاون افغانستان کے عوام۔ بالخصوص خواتین، بچوں اور کمزور مقامی برادریوں کے لیے ہماری مضبوط وابستگی کا ثبوت ہے۔ زرعی اور غذائی ویلیو چین کو اس طرح تیار کیا جانا چاہیے کہ وہ افغان عوام کی غذائی ضروریات، صحت اور معاشی پائیداری کو مضبوط کر سکے۔ آب وہوا کی لچک کے لیے ہم اپنے جامع نقطۂ نظر کے ذریعے کمزور دیہی برادریوں کی قدرتی آفات اور آب وہوا کی تبدیلی کے طویل المدت، خطرناک اثرات سے اپنے روزگار اور آمدنی کو محفوظ رکھنے میں بھی مدد کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ مالی تعاون ڈبلیو ایف پی کی ان کوششوں کو بھی مضبوط کرے گا جن کا مقصد خوراک کی ترسیل کی سپلائی چین کو بہتر بنانا اور آب وہوا کی تبدیلی کے مطابق ڈھلنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خصوصی منصوبوں میں سیلاب سے بچاؤ کے لیے حفاظتی دیواروں اور آبپاشی کے نظام جیسے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانا، آب وہوا کی تبدیلی کے خطرات کو کم کرنا اور مقامی اقتصادی استحکام کے لیے ضروری پیداواری اثاثوں کی حفاظت شامل ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ سرمایہ کاری کا ایک بڑا حصہ ڈبلیو ایف پی کے اسکول فنڈنگ پروگرام کو مضبوط بنانے اور خواتین کی تنظیموں اور نوجوان کاروباری افراد کو اس قابل بنانے کی تربیت پر خرچ کیا جائے گا کہ وہ اسکولی بچوں کو تازہ غذائی راشن فراہم کر سکیں۔

ڈالر کے مقابلے روپیہ پھر ریکارڈ حد تک نیچے، 90.56 پر پہنچ کر کمزور ترین سطح پر

امریکہ 12 دسمبر: امریکی ڈالر کے مقابلے ہندوستانی روپیہ جمعہ کو ایک مرتبہ پھر تاریخی کمزوری کے ساتھ 90.56 پر جا پہنچا، جو ملکی کرنسی کی اب تک کی نچلی ترین سطح ہے۔ عالمی معاشی بے چینی، ہندوستان اور امریکہ کے درمیان جاری تجارتی مذاکرات میں سست روی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے ممکنہ انخلا نے روپیہ پر شدید دباؤ پیدا کیا ہے۔ گزشتہ کئی ہفتوں سے بازار اس امید میں تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت سے متعلق کوئی مثبت پیش رفت سامنے آئے گی، مگر تمام اندازے غلط ثابت ہوئے اور گفت وشنید میں تاخیر نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو کمزور کر دیا۔ جمعہ کی ابتدائی تجارت میں روپیہ 90.56 فی ڈالر تک لڑھک گیا، جو 11 دسمبر کے 90.46 کے سابقہ ریکارڈ کو بھی پیچھے چھوڑ گیا۔ ماہرین کے مطابق تازہ اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ عالمی معاشی غیر یقینی کے باعث ہندوستانی کرنسی بدستور دباؤ میں ہے اور مارکیٹ کے لیے یہ صورتحال خاصی تشویشناک بنتی جا رہی ہے۔ سرمایہ کاروں کے رویے میں اچانک تبدیلی کی ایک اہم وجہ غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں کے ممکنہ انخلا کی خبریں بھی ہیں۔ ایف پی آئی عموماً عالمی سود کی شرحوں، جغرافیائی حالات اور مالیاتی پالیسیوں میں تبدیلی کے مطابق اپنے سرمایہ کو منتقل کرتے ہیں۔ حالیہ دنوں میں امریکہ میں مستحکم معاشی اشاروں اور سود کی شرحوں کے بارے میں غیر واضح اندازوں نے محفوظ اثاثوں، خاص طور پر ڈالر، کی طلب بڑھا دی، جس کا براہِ راست اثر روپے کی قدر پر پڑا۔ عالمی سطح پر خطرات سے بچنے کا رجحان بھی بڑھ رہا ہے۔ مشرق وسطیٰ کی کشیدگی، یورپی منڈیوں میں عدم استحکام اور بڑی معیشتوں کے سست رفتار ہونے کے خدشات نے سرمایہ کو ابھرتی معیشتوں سے دور دھکیل دیا ہے۔ ایسے ماحول میں ڈالر سرمایہ کاروں کے لیے محفوظ پناہ گاہ کا کردار ادا کرتا ہے، جس سے ہندوستانی کرنسی کو مزید نقصان ہوتا ہے۔ روپے کی اس مسلسل گراوٹ کے اثرات کئی شعبوں تک پھیل رہے ہیں۔ تیل، الیکٹرونکس اور مشینری جیسی درآمدی اشیا مہنگی ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے، جب کہ بیرونِ ملک تعلیم اور سفری اخراجات بھی مزید بڑھ سکتے ہیں۔ معاشی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ جب تک تجارت سے متعلق واضح اشارے سامنے نہیں آتے اور سرمایہ کاروں کا رویہ مستحکم نہیں ہوتا، روپے پر دباؤ برقرار رہنے کا امکان ہے۔ البتہ طویل مدت میں مضبوط مالیاتی نظم اور معاشی استحکام اس رجحان کو بدلنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

امریکی صدر کا دوبارہ سی این این کی ملکیت تبدیل کرنے پر زور

واشنگٹن، 12 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سی این این کو دوبارہ ایک غیر معتبر گروہ قرار دے دیا۔ ٹرمپ کی مداخلت دو پیشکشوں کے درمیان شدید مقابلے کے درمیان ہوئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق نیٹ فلکس کی پیشکش نے گزشتہ ہفتے عارضی طور پر وارنر اسٹوڈیوز اور ایچ بی او میکس اسٹریمنگ سروس کو خریدنے کا معاہدہ جیت لیا تھا اور اس میں سی این این کے انتظام کو برقرار رکھا گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق دوسری پیشکش پیراماؤنٹ اسکائی ڈانس کی ہے جو سی این این سمیت پوری کمپنی کو خرید کر اسے باری واکس کی قیادت میں سی بی ای نیوز کے انتظام کے تحت لانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ امریکی صدر نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی معاہدے کو یقینی طور پر یہ ضمانت دینی چاہیے کہ سی این این اس کا حصہ ہو یا اسے الگ سے فروخت کیا جائے لیکن میں چاہتا ہوں کہ نیٹ ورک کے موجودہ انتظام، جو کہ ایک انتہائی بے ایمان انتظامیہ ہے، کو کام جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ یہ مداخلت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب پیراماؤنٹ اسکائی ڈانس "60 منٹس" پروگرام میں نمائندہ مارجوری ٹیلر گرین کے ساتھ ایک متنازع انٹرویو کے نتائج کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس انٹرویو میں انہوں نے ٹرمپ کو ٹارگیٹ کیا ہوا تھا۔ مبصرین کا ماننا ہے کہ ٹرمپ ایک تجارتی معاہدے پر بے مثال دباؤ ڈال رہے ہیں جو وفاقی نگرانی کے تحت ہے۔ نیویارک پوسٹ کے مطابق اس معاہدے کا مقصد میڈیا کے منظرنامے کو دوبارہ ترتیب دینا ہے تاکہ ان کی سیاسی ترجیحات پوری ہوں۔

مارک زکربرگ، لیزا سو، ایلون مسک، جینسن ہوانگ سال 2025 کا پرسن آف دی ایئر

واشنگٹن، 12 دسمبر (یو این آئی) رواں سال اپنے اختتام کی جانب گامزن ہے ٹائم میگزین نے 2025 کے پرسن آف دی ایئر کا اعلان کر دیا ہے۔ رواں سال اپنے اختتام کی جانب گامزن ہے۔ ٹائم میگزین نے 2025 کے پرسن آف دی ایئر کا اعلان کر دیا ہے اور یہ اعزاز ان افراد کو دیا گیا ہے، جنہوں نے مصنوعی ذہانت کے تخیل، ڈیزائن اور تعمیر کے ذریعہ معاشرے کے مختلف شعبوں میں نمایاں اثرات مرتب کیے۔ ٹائم میگزین نے سال 2025 کی شخصیات کی دو کور تصاویر بھی جاری کی ہیں۔ ان میں ایک تصویر میں اے آئی کے اثرات کو اجاگر کیا گیا ہے جب کہ دوسری تصویر میں ٹیکنالوجی کے رہنما مارک زکربرگ، لیزا سو، ایلون مسک، جینسن ہوانگ، سیم آلٹمین، ڈیمس ہسابیس، ڈاریو اموڈی اور فی فی لی کو دکھایا گیا ہے۔ میگزین کے ایڈیٹر ان چیف سام جیکبز نے قارئین کے نام خط میں لکھا ہے کہ پرسن آف دی ایئر منتخب کرنا، دنیا کی توجہ ان لوگوں کی جانب مرکوز کرنے کا ایک طاقتور طریقہ ہے جو ہماری زندگیوں کو تشکیل دیتے ہیں اور اس سال کسی کا اثر اے آئی کے معماروں سے زیادہ نہیں تھا۔

تبت میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گیے

لہاسہ، 12 دسمبر (یو این آئی) چین کے خودمختار علاقے تبت میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں، جس کے سبب عمارتیں لرز گئیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق چین کے زلزلہ پیما مرکز کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ریکٹر اسکیل پر اس زلزلے کی شدت 5 ریکارڈ کی گئی۔ تبت کے دارالحکومت لہاسا سے چین کے زلزلہ پیما مرکز کا کہنا ہے کہ زلزلہ تبت کے شمالی علاقے میں زمین کے اندر 10 کلومیٹر کی گہرائی میں آیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ زلزلے کے باعث فوری طور پر کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع سامنے نہیں آئی۔

اسٹور سے چوری کرنے والی خاتون کو جیل

لندن، 12 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ کی کاؤنٹی ہیمپشائر میں ایک خاتون کو چوری کا جرم ثابت ہونے پر جیل کی ہوا کھانی پڑ گئی، خاتون نے وگ لگا کر دکانوں سے بھاری مالیت کی مختلف اشیاء چوری کی تھیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ہیمپشائر کے وائٹ ہل کی 44 سالہ راچیل کول کو چوری کے چار الزامات کا اعتراف کرنے کے بعد 36 ہفتوں کی قید کی سزا سنائی گئی۔ رپورٹس کے مطابق 44 سالہ خاتون راچیل کول نے 10 نومبر اور یکم دسمبر کے درمیان، دکانوں سے بھارتی مالیت کا سامان چرایا تھا۔ خاتون نے ایک موقع پر اپنی شناخت چھپانے کے لیے وگ پہنی ہوئی تھی، اس دوران اس نے کتوں کے کھانے کے سات تھیلے اسٹور سے چرائے۔ حکام کی جانب سے یہ معاملہ سامنے کے بعد وگ پہننے، یا چہرے کو ڈھانپنے پر پابندی لگا دی گئی ہے تاکہ دکان میں داخل ہوتے وقت خریدار کی شکل واضح نظر آ سکے۔ حکام نے حکم جاری کیا ہے کہ خریدار کو جو بھی چیز خریدنی ہے اسے وہ ٹوکری یا ٹرالی میں رکھے، اور کہیں نہیں، جب تک کہ وہ ادائیگی نہ کر دے۔ ایسٹ ہیمپشائر کی پولیس نے بتایا کہ خاتون نے بار بار اور ڈھٹائی کے ساتھ مقامی دکانوں سے چوری کی، یہاں تک کہ پولیس اور دکان کے مالکان کو دھوکہ دینے کے لیے وگ پہن کر اپنا بھیس بدلنے کی کوشش کی۔ جسے اس کے کیے کی سزا دی گئی اور اگر اس نے رہائی کے بعد دوبارہ ایسا کچھ کرنے کی کوشش تو ایک بار پھر گرفتار کر کے عدالتوں کے سامنے لایا جائے گا۔

روس کا سیورسک شہر پر قبضے کا دعویٰ، یوکرین نے کیا مسترد

ماسکو، 12 دسمبر (یو این آئی) روس نے یوکرین کے سیورسک شہر پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے، لیکن یوکرین نے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ کئی ماہ کی شدید لڑائی کے بعد تباہ ہو چکا یہ شہر دونوں فوجوں کے لیے اسٹریٹجک اہمیت کا معاملہ ہے۔ روسی نیوز ایجنسی 'اسپوتنک' کی رپورٹ کے مطابق جنرل اسٹاف کے چیف والیری گیراسیموف نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کو اطلاع دی کہ فوج نے سیورسک پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ شہر روس کی لوہانسک اور دونیتسک پیپلز ریپبلکس کے سرحدی علاقوں پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کی کوششوں کے لیے انتہائی اہم سمجھا جاتا ہے۔ دونیتسک کے باقی علاقوں پر قبضہ کرنے کی روسی مہم میں سیورسک طویل عرصے سے ایک اہم ہدف رہا ہے۔ تاہم یوکرین نے روس کے اس دعوے کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ شہر اب بھی اس کے قبضے میں ہے۔ یوکرین کی مسلح افواج کی آپریشن ٹاسک فورس ایسٹ نے فیس بک پر لکھا کہ 'سلوویانسک سمت میں شہر یوکرین کی مسلح افواج کے کنٹرول میں ہے۔'

فیض حمید: آئی ایس آئی کے سابق سربراہ کو 'سیاسی سرگرمیوں، آفیشل سیکرٹ ایکٹ کی خلاف ورزی' سمیت چار الزامات پر 14 سال قید بامشقت کی سزا

پاکستانی فوج کا کہنا ہے کہ خفیہ ایجنسی، آئی ایس آئی، کے سابق سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ فیض حمید کو فوجی عدالت نے کورٹ مارشل کی کارروائی میں چار الزامات ثابت ہونے پر 14 سال قید بامشقت کی سزا سنا دی ہے۔ فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کی جانب سے جمعرات کو جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق آئی ایس آئی کے سابق سربراہ کو یہ سزا 12 اگست 2024 کو پاکستان آرمی ایکٹ کے تحت شروع ہونے والے فیلڈ جنرل کورٹ مارشل کی 15 ماہ کی کارروائی کے بعد سنائی گئی۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ 'ملزم کے خلاف چار الزامات پر مقدمہ چلایا گیا جن میں سیاسی سرگرمیوں میں شمولیت، آفیشل سیکرٹ ایکٹ کی خلاف ورزی جس نے ریاست کے مفاد کو نقصان پہنچایا، اپنے اختیارات اور حکومتی وسائل کا غلط استعمال اور شہریوں کو نقصان پہنچانا' شامل تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 'طویل قانونی کارروائی کے بعد ملزم کو تمام الزامات کے تحت قصوروار پایا گیا اور 11 دسمبر یعنی جمعرات کے دن عدالت نے انھیں 14 سال قید بامشقت کی سزا سنائی۔' لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ فیض حمید کے وکیل میاں علی اشفاق نے بی بی سی نمائندہ فرحت جاوید سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ انھیں اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کی ہدایات مل چکی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'فیصلے کی کاپی اور متعلقہ ریکارڈ کے لیے درخواست ملٹری کورٹ میں دائر کریں گے اور 40 دن کے اندر اندر کورٹ آف اپیل میں اپیل فائل کرنا ضروری ہے۔' خیال رہے کہ یہ پہلا موقع ہے کہ پاکستان میں آئی ایس آئی کے کسی سربراہ کو کورٹ مارشل کے بعد سزا سنائی گئی ہے۔ اس اعلامیے کے مطابق 'عدالتی کارروائی کے دوران فیلڈ جنرل کورٹ مارشل نے تمام قانونی ضروریات کو پورا کیا اور ملزم کو اپنی مرضی کی دفاعی ٹیم رکھنے کے حق سمیت تمام حقوق فراہم کیے گئے اور ملزم کے پاس اس فیصلے کے خلاف مناسب فورم پر اپیل کا حق موجود ہے۔' تاہم اس اعلامیے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 'مجرم کی سیاسی کرداروں سے مل کر سیاسی ہنگامہ آرائی اور عدم استحکام پھیلانے کی کوششوں سمیت چند دیگر معاملات کو الگ سے دیکھا جا رہا ہے۔' اعلامیے میں واضح نہیں کیا گیا کہ یہ معاملات کیا ہیں تاہم فیض حمید پر نو مئی 2023 کے پرتشدد واقعات کے تناظر میں بھی الزامات لگتے رہے ہیں۔ 'چاول ڈمپ کرنے' سے متعلق بیان کے بعد مودی اور ٹرمپ کے درمیان رابطہ: انڈیا اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدے میں تاخیر کیوں؟ وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 'فیض حمید کے خلاف شواہد کی بنیاد پر فیصلہ آیا اور آج ریڈ لائن کراس کرنے والے شخص کو سزا ہوئی ہے۔' واضح رہے کہ گزشتہ سال 12 اگست کو آئی ایس پی آر نے ایک بیان میں کہا تھا کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے فیض حمید کے خلاف ایک تفصیلی 'کورٹ آف انکوائری' ہوئی تاکہ ٹاپ سٹی کیس میں شکایات کی درستگی کا پتہ لگایا جا سکے اور اس کے نتیجے میں پاکستان آرمی ایکٹ کی دفعات کے تحت فیض حمید کے خلاف 'مناسب تادیبی کارروائی شروع کی گئی۔' فوج نے اعتراف کیا تھا کہ فیض حمید کے حوالے سے 'ریٹائرمنٹ کے بعد پاکستان آرمی ایکٹ کے خلاف ورزی کے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں۔' اس وقت پاکستانی وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ نے اسے ایک ایسا 'احتسابی عمل' قرار دیا ہے جس سے 'فوج پر عوام کا اعتماد بڑھے گا'۔ اس پیشرفت نے کئی سوال جنم دیے ہیں، جیسے ٹاپ سٹی کیس کیا ہے، کسی فوجی اہلکار کے خلاف کورٹ آف انکوائری یا کورٹ مارشل کی کارروائی کیسے عمل میں آتی ہے اور فیض حمید کے پاس اب کیا آپشنز ہیں۔ فوج کے جج ایڈووکیٹ جنرل برانچ میں ذمہ داریں ادا کرنے والے اور جبری گمشدگیوں سے متعلق مقدمات کی سماعت کرنے والے کرنل ریٹائرڈ انعام الرحیم نے ماضی میں اس حوالے سے بی بی سی کو بتایا تھا کہ سپریم کورٹ نے ٹاپ سٹی سے متعلق ابتدائی سماعت کے بعد درخواست گزار کو متعلقہ فورم سے رجوع کرنے کا حکم دیا تھا اور اس کی روشنی میں ہی 24 اپریل کو فوج کی قیادت نے ان الزامات کی تحقیقات کے لیے ایک میجر جنرل کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی تھی۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا تھا کہ بادی النظر میں اس درخواست میں جو الزامات عائد کیے گئے ہیں اس سے متعلق ہی تحقیقاتی کمیٹی نے اپنی تحقیقات کیں۔ انھوں نے کہا کہ آرمی ایکٹ کے سیکشن 92 میں کسی بھی فوجی افسر کی ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ کے بعد اگر ان کے خلاف کوئی الزام ہو تو ان کے خلاف کورٹ مارشل کی کارروائی نہیں ہو سکتی تاہم آرمی ایکٹ کے سیکشن 31 اور 40 اس سے مستثنٰی ہیں۔ آرمی ایکٹ کا سیکشن 31 فوجی افسران اور اہلکاروں کو بغاوت پر اکسانے سے متعلق ہے جبکہ سیکشن 40 مالی بدعنوانی اور فراڈ کے زمرے میں آتے ہیں اور اگر کسی بھی فوجی افسر یا اہلکار پر اس طرح کے الزامات ہوں تو ریٹائرمنٹ کے بعد بھی ان کے خلاف کورٹ مارشل کی کارروائی ہو سکتی ہے۔ یاد رہے ٹاپ سٹی ہاؤسنگ سوسائٹی کے مالک معیز احمد خان کی جانب سے سپریم کورٹ میں جو درخواست دائر کی گئی تھی۔ اس کے مطابق 12 مئی 2017 کو پاکستان رینجرز اور آئی ایس آئی کے اہلکاروں نے دہشت گردی کے ایک مبینہ کیس کے سلسلے میں ٹاپ سٹی کے دفتر اور معیز احمد خان کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا۔ درخواست میں مزید کہا گیا تھا کہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) فیض حمید کے بھائی سردار نجف نے ثالثی کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی اور اس دوران سابق ڈی جی آئی ایس آئی نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کے مالک کے رشتہ دار کے کزن کے ذریعے ملاقات کا بندوبست کرنے کے لیے بھی رابطہ کیا۔ اس درخواست میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ملاقات کے دوران جنرل (ر) فیض حمید نے درخواست گزار کو کہا کہ 'واقعے میں چوری کیا گیا یا چھینا گیا 400 تولہ سونا اور نقدی کے سوا کچھ چیزیں واپس کر دیں گے۔' درخواست میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ آئی ایس آئی کے ریٹائرڈ بریگیڈیئر نعیم فخر اور ریٹائرڈ بریگیڈیئر غفار نے مبینہ طور پر درخواست گزار کو 4 کروڑ نقد ادا کرنے اور ایک نجی چینل کو سپانسر کرنے پر مجبور کیا۔

ٹاپ سٹی کیس کیا ہے اور سپریم کورٹ میں اس پر کیا سماعت ہوئی تھی؟

نومبر 2023 میں ٹاپ سٹی ہاؤسنگ سوسائٹی کے مالک معیز احمد خان نے سپریم کورٹ میں ایک پٹیشن دائر کی تھی جس میں سابق ڈی جی آئی ایس آئی لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ پر اختیارات کے غلط استعمال کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ معیز احمد خان کی جانب سے دائر کردہ پٹیشن میں کہا گیا تھا کہ 12 مئی 2017 کو سابق ڈی جی آئی ایس آئی کی ایما پر خفیہ ادارے کے حکام نے ٹاپ سٹی کے دفتر اور ان کے گھر پر چھاپہ مارا۔ درخواست میں کہا گیا تھا کہ چھاپے کے دوران آئی ایس آئی کے حکام نے ان کے گھر سے سونے، ہیرے، اور پیسوں سمیت متعدد قیمتی اشیا قبضے میں لی تھیں۔ معیز احمد خان نے درخواست میں مزید کہا تھا کہ آئی ایس آئی کے حکام نے ان سے چار کروڑ روپے بھی لیے۔ اس پٹیشن پر سماعت چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ، جسٹس اطہر من اللہ اور جسٹس امین الدین نے کی تھی۔ سپریم کورٹ کے اسی بینچ نے لیفٹننٹ جنرل ریٹائرڈ فیض حمید کے خلاف تحقیقات کا حکم دیا تھا، جس کے بعد پاکستانی فوج نے اپریل 2024 میں سابق ڈی آئی ایس آئی کے خلاف تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی بنائی تھی۔ ٹاپ سٹی ہاؤسنگ سوسائٹی کے مالک معیز احمد خان کی درخواست پر چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے سماعت کی تھی اور نو نومبر کو درخواست گزار کو سابق ڈی جی آئی ایس آئی اور ان کے معاونین کے خلاف شکایات کے ازالے کے لیے وزارت دفاع سمیت متعلقہ فورم سے رجوع کرنے کا حکم دیا تھا۔ دلائل کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ سپریم کورٹ کا ہیومن رائٹس سیل مذکورہ ہاؤسنگ سوسائٹی سے متعلق ایک اور کیس بھی نمٹا چکا ہے۔ چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ نے متعلقہ ریکارڈ طلب کیا تو عدالت کو بتایا گیا کہ سابق چیف جسٹس ثاقب نثار نے عہدہ چھوڑنے سے قبل تمام ریکارڈ کو ضائع کرنے کا حکم دیا تھا۔ عدالت نے ریمارکس دیے کیا کہ یہ معاملہ بنیادی حقوق کے نفاذ سے متعلق نہیں ہے اور درخواست گزار کو وزارت دفاع سمیت متعلقہ فورم سے رجوع کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ عدالت عظمیٰ کے بینچ نے مزید ریمارکس دیے تھے کہ سابق چیف جسٹس میاں ثاقب نثار کی جانب سے اپنے چیمبر میں ہاؤسنگ سکیم سے متعلق کیس کی سماعت آئینی دفعات کے مطابق نہیں تھی۔ عدالت نے یہ بھی نشان دہی کی تھی کہ درخواست گزار بدنیتی پر مبنی مقدمہ چلانے پر جنرل (ر) فیض حمید اور دیگر ریٹائرڈ افسران کے خلاف سول یا فوجداری عدالت میں کیس دائر کر سکتا ہے۔

جنرل (ر) فیض حمید کے پاس اب کیا قانونی راستے موجود ہیں؟

قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ آئی ایس ائی کے سابق سربراہ لیفٹیننٹ جنرل فیض حمید کو فیلڈ کورٹ مارشل کی کارروائی کے بعد جو انھیں سزا سنائی گئی ہے وہ اس فیصلے کے خلاف مختلف فورمز پر اپیل دائر کر سکتے ہیں۔ عسکری قانونی امور کے ماہر بیرسٹر منصور اعظم نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ سزا کا اعلان ہونے کے 40 دن تک مجرم کو حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ آرمی کورٹ آف اپیل میں سزا کے خلاف اپیل کی درخواست دے سکتا ہے اور یہ تمام حقوق مجرم کو باقاعدہ تفصیل سے بتائے جاتے ہیں۔ اس کورٹ آف اپیل کی سربراہی عموماً لیفٹیننٹ جنرل رینک کے فوجی افسر کرتے ہیں جبکہ اس میں فوج کی قانونی برانچ جج ایڈووکیٹ جنرل کی نمائندگی بھی ہوتی ہے۔ بیرسٹر منصور کے مطابق آرمی کورٹ آف اپیل کے پاس یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ کسی مجرم کی سزا کو کم یا مکمل طور پر ختم کر سکتی ہے اور اس کو بیگناہ بھی قرار دے سکتی ہے۔ 'اغرض کہ آرمی کورٹ آف اپیل کے پاس وہ تمام اختیارات ہوتے ہیں جو عام اپیلیٹ عدالتوں کے پاس ہیں۔' بیرسٹر منصور کا کہنا تھا کہ اس کے علاوہ کورٹ مارشل میں سزا پانے والے کسی مجرم کے پاس یہ راستہ بھی ہوتا ہے کہ وہ چیف آف آرمی سٹاف کے پاس رحم کی اپیل دائر کر سکتے ہیں۔ ان کے مطابق چیف آف آرمی سٹاف کے پاس یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ کسی کورٹ مارشل کی سزا کو کم یا ختم کر سکتے ہیں تاہم وہ مجرم قرار دیے جانے کے عمل کو تبدیل نہیں کر سکتے۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ اس کے بعد کورٹ مارشل سے سزا پانے والا کوئی فرد ہائی کورٹ میں جانے کا حق رکھتا ہے تاہم اسے ہائی کورٹ کا دائرہ اختیار ثابت کرنے کے لیے کورٹ مارشل کے خلاف تین میں سے ایک وجہ ثابت کرنی پڑتی ہے جن میں سے ایک یہ ہے کہ کورٹ مارشل ان کے خلاف مناسب قانونی فورم نہیں تھا، دوسرا یہ کہ دائرہ اختیار نہیں تھا اور تیسرا یہ کہ یہ بدنیتی پر مبنی کارروائی تھی۔ بیرسٹر صلاح الدین کا بھی یہی کہنا تھا کہ ہائی کورٹ میں متاثرہ شخص اس فیصلے کے خلاف محدود گراؤنڈز کی بنیاد پر ہی رٹ پٹیشن دائر کر سکتا ہے۔ ان کے مطابق ہائی کورٹ سے یہ درخواست مسترد ہونے کی صورت میں معاملہ وفاقی آئینی عدالت میں بھیجا جائے گا۔

☆☆☆

پچھم بردوان ضلع میں 172 کیلومیٹر سڑک کی تعمیر، ممتا بنرجی کے ہاتھوں ورچوئل افتتاح

آسنسول:12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت کے 'پاتھ شری پروجیکٹ '4' اے جمعرات کو، پچھم بردوان ضلع میں 172 کلومیٹر طویل سڑک پر کام شروع ہوا۔ آج ایک تقریب میں ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا نے عملی طور پر اس کام کا سنگ بنیاد رکھا فرید پور بلاک کی پنڈیشور اسمبلی دگا پور گوگلا گرام پنچائیتر۔ مداربونی سیمنٹ پلانٹ کی نئی سڑک پر کام شروع ہو گیا ہے۔ کنکاسر گوپال پور میں ضلع انتظامیہ کی پہل کے تحت ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ وزیر اعلی ممتا بنرجی نے پراجکٹ کے ذریعے ریاست میں 20 ہزار کلومیٹر سڑکوں کا کام شروع کیا۔ 35 ہزار دیہاتوں اور 128 ٹاؤن علاقوں کے لوگوں کو فائدہ ہو جائے گا۔ ان میں مغربی بردوان ضلع میں 172 کلومیٹر سڑک تعمیر کی جائے گی۔ آج پنڈیشور اسمبلی درگا پور فرید پور بلاک کے گوگلا گاؤں پنچایت کے مندرمنی پانڈویشور اسمبلی ممبر علاقے میں نئی ؟؟ سڑک کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں موجود تھے۔ ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، بلاک سمتی وکاس ادھیکاری, صدر پنچایت سمیتی، کلیان سومنڈل اور مختلف سرکاری افسران۔ اس سلسلے میں ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ مرکزی حکومت نے ریاست کو محروم کر دیا ہے۔ 100 دن کے کام کے منصوبے کے ذریعے پکی سڑک کی تعمیر کا کام روک دیا گیا ہیوہ ریاستی واجبات ادانہیں کر رہا۔ لیکن ریاستی حکومت انسان دوست ہے۔ ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں پورا بنگال ترقی کر رہا ہے۔ ریاست بھر میں پاتھ شری-راجاشری پروجیکٹ کے ذریعے ہزاروں کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر۔ وزیر اعلیٰ نے تعارف کرایا مغربی بنگال ضلع میں 172 کلومیٹر سڑک پر بھی کام شروع کیا پنڈیشور اسمبلی کے درگا پور فرید پور بلاک میں تقریباً 33 سڑکوں پر نئے کام کیے جائیں گے۔

☆

پاتھ شری اسکیم کے تحت درگاپور میں 61 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر، وزیر اعلیٰ کے ذریعہ اسکیموں کا افتتاح

آسنسول:12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت نے ریاست کے باشندوں کی سہولت کے لیے پاتھ شری اسکیم شروع کی ہے وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی نے ریاست کے دیگر اضلاع کے ساتھ مغربی بردوان کے درگاپور میں عملی طور پر 110 اسکیموں کا آغاز کیا۔ درگاپور میونسپل کارپوریشن کے آڈیٹوریم میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے افتتاح کا اعلان کر دیا اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کوی دتہ سمیت کارپوریشن کے افسران موجود تھے ایڈمنسٹریٹر انیدیتا مکھرجی، وائس چیئرمین دھرمیندر یادو بھی تھے۔ دت نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے درگاپور میں 110 پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا، جو درگاپور کے دو اسمبلی حلقوں 276 اور 277 کے کارپوریشن کے تحت گاؤں کونسل کے 39 وارڈوں میں لاگو کیے جائیں گے پروجیکٹ کے کام میں درگاپور ایسٹ میں 41 اور درگاپور ویسٹ میں 69 پروجیکٹ شامل ہوں گے۔ دونوں قانون ساز اسمبلیوں کے تحت کل 61 کلومیٹر سڑک پرائیویٹ کنٹریکٹر کے ذریعے تعمیر کی جائے گی۔ اس پروجیکٹ پر 14.36 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔

پاتھ شری اسکیم کے تحت کارپوریشن کو 254 کام ملے، 105 کروڑ روپے منظور: امرناتھ چٹرجی

آسنسول:12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کھوکھی آڈیٹوریم میں ایک اہم میٹنگ ہوئی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پوری ریاست کے ساتھ ساتھ آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے کے لیے پاتھ شری اسکیم کا افتتاح کیا میٹنگ میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر وسیم الحق، مختلف محکموں کے ایم ایم آئی سی، بورو کے چیئرمین، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے دیگر افسران، اور اس اسکیم میں شامل ریاستی حکومت کے سینئر افسران موجود تھےپر وجیکٹ پر بات چیت ہوئی، اور عہدیداروں نے بتایا کہ اس اسکیم کا آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے پر کیا اثر پڑے گا اور کن وارڈوں میں اس اسکیم کے تحت سڑکیں تعمیر یا مرمت کی جائیں گی کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ریاست کے لوگوں کی ترقی کے لیے کئی عوامی بہبود کے منصوبے نافذ کرتی ہیں پاتھ شری ایسی ہی ایک اسکیم ہے انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم کے ذریعے آسنسول میونسپل کارپوریشن کام حاصل کیے ہیں اور اسکیم کے لیے 105 کروڑ روپے منظور کیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں سڑکوں کی تعمیر یا مرمت کی جائے گی انہوں نے وضاحت کی کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے تقریباً 100 عوامی بہبود کے منصوبے شروع کیے ہیں، جن میں سے کئی کو عالمی سطح پر پذیرائی اور منظوری ملی ہے نتیجتاً، دیگر ریاستیں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی عوامی بہبود کی اسکیموں کی نقل کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے آسنسول میونسپل کارپوریشن لوگوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات اور خدمات فراہم کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔

روپنارائن پور: زمین بھرنے کے دوران مٹی کے ڈھیر سے کٹی ہوئی انسانی ٹانگ ملنے سے خوف وہراس

آسنسول:12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): روپنارائن پور کے روپ نگر علاقے میں ایک ٹریکٹر مٹی بھرنے کے دوران ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ جیسے ہی قبرستان کے پاس سے ٹریکٹر کے ذریعے لائی گئی مٹی کو خالی کیا گیا تو اچانک ایک کٹی ہوئی ٹانگ ڈھیر سے باہر آ گئی۔ یہ دیکھ کر مقامی کارکن گھبرا گئے اور فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی روپنارائن پور پولیس موقع پر پہنچی اور احتیاط سے کٹی ہوئی ٹانگ کو نکال کر تھانے لے گئی۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ مٹی سلان پور بلاک کے کسی اور علاقے سے لائی گئی تھی اور ٹانگ ممکنہ طور پر ٹریکٹر کے ساتھ وہاں پہنچی تھی، زمین میں دفن تھی مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ جزوی طور پر جلی ہوئی لاشیں یا دفن لاشیں اکثر قبرستانوں کے آس پاس کھلے علاقوں میں ملتی ہیں اور یہ بھی ایسا ہی واقعہ ہوسکتا ہے۔ تاہم علاقے میں اس بات سے کھلبلی مچ گئی ہے کہ مٹی بھرنے کے دوران ایسے واقعات کبھی دیکھنے میں نہیں آئے۔

درگاپور: نصف درجن عقاب سمیت اسمگلر گرفتار

آسنسول:12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور رینج محکمہ جنگلات ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، ٹیم نے عقابوں اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنا دی اور اسمگلر 47 سالہ شیخ واجد کو نصف درجن عقابوں پرندوں سمیت گرفتار کر لیا۔ ملزم کو جمعرات کو مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا گرفتار ملزم مشرقی بردوان کے دبراج دیگھی کا رہنے والا ہے۔ اس کے خلاف وائلڈ لائف (تحفظ ایکٹ) کی دفعہ 50 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بردوان محکمہ جنگلات کے درگاپور رینج کی ایک ٹیم کو رات بہار سے مغربی بنگال کے بردوان لے جانے والے ایک فور وہیلر کی اطلاع ملی۔ ٹیم نے اسمگلر کو پکڑنے کے لیے درگاپور میں بنسکو پا ٹول پلازہ کے قریب جال تیار کیا اور بچھایا جیسے ہی گاڑی ٹول پلازہ پر پہنچی، محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے اسے روکا، گاڑی کی تلاشی لی، اور بحفاظت چھ عقاب برآمد ہوئے۔ انہوں نے ڈرائیور شیخ واجد کو حراست میں لے لیا۔ درگاپور رینج کے رینجر سدیپ بندیوپادھیائے نے بتایا کہ یہ کارروائی پیشگی انٹیلی جنس پر مبنی تھی۔ ڈرائیور اسمگلر بیچو بہار کے مختلف جنگلات سے نایاب نسل کے فالکن اسمگل کرتا ہے اور انہیں بنگال کے بڑے شہروں میں مہنگے داموں فروخت کرتا ہے اس ریکیٹ میں ایک گینگ ملوث ہے۔ اس پورے ریکیٹ میں اور کون کون ملوث ہے اس کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

ایسٹرن کول فیلڈس لمیٹڈ کے سلان پور ایریا آفس کے سامنے ترنمول کانگریس ورکرس یونین کا احتجاج

آسنسول:12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس کی ورکرز یونین KKSC کے بینر تلے ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کے سلان پور ایریا آفس کے سامنے ایک زبردست احتجاج کیا گیا یہ احتجاج ڈابر اور بنجمباری کوئلے کی کانوں کو بچانے اور کوئلہ کان کے ایجنٹ دنیش پرساد کی فوری منتقلی کا مطالبہ کرنے کے لیے کیا گیا تھا احتجاج کی قیادت مزدور یونین کے رہنما دنیش لال سریواستو نے کی اس دن تمام کارکنوں نے ایجنٹ دنیش پرساد پر سنگین الزامات لگائے انہوں نے دعویٰ کیا کہ دنیش پرساد کی قیادت میں ڈابر کوئلے کی کان سے نکالے گئے کوئلے میں پتھروں کو ملایا جا رہا ہے جس سے کان کے معیار اور ساکھ پر سمجھوتہ ہو رہا ہے انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ایجنٹ ہر کارکن کے ساتھ بدتمیزی کرتا ہے جس کے نتیجے میں کام کا ماحول خراب ہوتا ہے مظاہرین کا کہنا تھا کہ وہ ایجنٹ کے تبادلے کے لیے جنرل منیجر کو متعدد درخواستیں دے چکے ہیں لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی اس بے عملی سے مایوس مزدوروں نے سلان پور ایریا آفس کے سامنے اپنے مطالبات منوانے کے لیے احتجاج کیا۔ اس دن مزدور رہنما دنیش لال سریواستو نے کہا کہ ان کا بنیادی مطالبہ ایجنٹ کی فوری منتقلی ہے تاکہ ان دونوں کوئلے کی کانوں کو بچایا جا سکے اور مزدوروں کے مفادات کا تحفظ ہو سکے احتجاج کے دوران تنظیم کے ارکان نے متنبہ کیا کہ مطالبات کو جلد از جلد پورا کیا جائے بصورت دیگر وہ تحریک کو تیز کرنے پر مجبور ہوں گے۔

آپریشن ستارک کے تحت جسیڈیہہ اسٹیشن سے غیر قانونی شراب برآمد

آسنسول:12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): جسیڈیہہ ریلوے اسٹیشن پر ویجی لینس آپریشن کے دوران بڑی مقدار میں غیر قانونی شراب ضبط کی گئی RPF اہلکاروں کو ٹرین نمبر 12325 تنگل ڈیم ایکسپریس کے کوچ M-1 میں بیت الخلاء کے قریب دو نامعلوم نیلے اور سفید کپڑے کے تھیلوں کے بارے میں اطلاع ملی۔ پہنچنے پر آر پی ایف کی ٹیم نے کوچ کا معائنہ کیا اور بیگوں کو لاوارث پایا۔ مسافر، کوچ اٹینڈنٹ اور صفائی کا عملہ اپنی ملکیت کے حوالے سے کوئی معلومات فراہم کرنے سے قاصر تھے۔ بیگوں کو معائنہ کے لیے اتارا گیا، جس میں رائل سٹیگ (375 ملی لیٹر) کی 14 بوتلیں، رائل چیلنج (375 ملی لیٹر) کی 13 بوتلیں، اور آئیکونک وائٹ (375 ملی لیٹر) کی 15 بوتلیں، کل 15.750 لیٹر برآمد ہوئیں۔ قانونی طریقہ کار کے مطابق، گواہوں کی موجودگی میں 30:12 سے 12؟؟:50 کے درمیان شراب ضبط کی گئی۔ قانونی طریقہ کار کو مکمل کرنے کے بعد، برآمد شدہ اشیاء ـ کو جسیڈیہہ میں آر پی ایف پوسٹ پر لایا گیا اور بعد میں مزید کارروائی کے لیے محکمہ ایکسائز کے حوالے کر دیا گیا آر پی ایف کی فوری اور چوکس کارروائی نے اس بات کو یقینی بنایا کہ غیر قانونی شراب ریلوے کے نظام میں مزید داخل نہ ہو، آسنسول ڈویژن میں سفر کرنے والے مسافروں کے لیے ایک محفوظ ماحول کو برقرار رکھا۔

☆

پنڈیشور ایریا آفس پر KKSC کی ہڑتال

آسنسول:12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): کوئلے کی صنعت میں مزدور بقایا تنخواہوں کا دعویٰ کرنے جا رہے ہیں ترنمول کانگریس کی مائن ایریا لیبر آرگنائزیشن KKSC یا کول مائن ورکرز کانگریس۔ ای سی ایل کی غلط پالیسی کے خلاف تنظیم کے ایریا آفس پنڈیشور میں۔ کارکنوں نے ہڑتال کر دی۔ اس موقع پر پنڈیشور اسمبلی کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی موجود تھےمر کز کی بی جے پی حکومت کی طرف سے کوئلہ صنعت کی نجکاری کے منفی اثرات اور نجی شعبہ ای سی ایل تنظیموں کی بے ضمیر سرگرمیوں کی وجہ سے شدید مشکلات کا شکار ہیکوئلے کے معیار کو خراب کرنے اور کارکنوں کی تنخواہوں کی التوا کے الزامات پر ناراض اور مزدور تنظیمیں۔ کوئلے کا معیار خراب معیار کی وجہ سے مارکیٹ میں ای سی ایل کوئلے کی طلب اور فروخت میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ بے قاعدہ تنخواہوں کی وجہ سے مزدوروں کے اہل خانہ شدید مالی بحران کا شکار ہیں ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ اگر تنخواہوں کی فوری ادائیگی نہ کی گئی اور آئندہ بھی بے ضابطگیوں کا سلسلہ جاری رہا تو ملازمین کی جانب سے بھرپور احتجاج کیا جائے گا یا پھر احتجاج پر مجبور ہو جائیں گے اس صورتحال کی پوری ذمہ داری حکام کو اٹھانی پڑے گی، سب کچھ بتا دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت اور وزارت کوئلہ ای سی ایل کو ختم کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے ان کے لیے ای سی ایل آج شدید بحران کا شکار ہیبغیر کسی قاعدے کے اس پر پیچ لگا کر ایک نجی تنظیم کو کوئلہ جمع کرنے کی اجازت دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے پچھلے سی ایم ڈی نے پنڈیشور میں ایکو پارک کا افتتاح کیا تھا اب جب میں نے جی ایم کو اس پارک کے بارے میں بتایا تو انہوں نے بتایا کہ سب کچھ ہو چکا ہیکام شروع ہو چکا ہے۔ یہ الفاظ سن کر میں سو جاتا ہوں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، میں ان لوگوں سے کہتا ہوں جنہوں نے کنول پھول کو ووٹ دیا تھا، اب اس کے بارے میں سوچیں۔ یہ کنول کا پھول آپ کے پیٹ کو ہلکا کر رہا ہے۔ اگر حکام سمجھتے ہیں کہ اس کی دھمکی اسی طرح جاری رہے گی تو وہ غلطی پر ہیں۔ KKSCECI کے 30 ہزار سے زیادہ ممبران ہیں۔ وہ بولنا چھوڑ دیں گے۔

☆

رجسٹرار آف ٹریڈ یونینز نے 16 دسمبر کو ISP میں ٹریڈ یونین کی شناخت کے انتخابات کو لیکر میٹنگ

آسنسول:12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): IISCO اسٹیل پلانٹ میں ٹریڈ یونین کو تسلیم کرنے کا عمل تیز ہو گیا ہے مغربی بنگال حکومت کے رجسٹرار آف ٹریڈ یونینز نے انتخابی عمل کی پرامن اور منظم تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے 16 دسمبر کو ایک اہم میٹنگ بلائی ہے رجسٹرار آفس سے جاری کردہ مراسلے کے مطابق آئیسکو اسٹیل پلانٹ میں کام کرنے والی متعدد یونینوں نے تسلیم شدہ یونینز قرار دینے کے لیے درخواستیں دی ہیں یہ اجلاس ان درخواستوں کا جائزہ لینے اور انتخابی عمل کی سمت کا تعین کرنے کے لیے بلایا گیا ہیا جلاس 16 دسمبر کو دوپہر 2:30 بجے ہوگا۔ رجسٹرار نے IISCO انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ وہ اجلاس میں شرکت کریں اور آئندہ انتخابی عمل کے احسن انعقاد کو یقینی بنانے میں تعاون کریں درج ذیل آٹھ یونینوں نے تسلیم کرنے کے لیے درخواست دی ہے یونائیٹڈ آئرن اینڈ اسٹیل ورکرز یونین، آسنسول آئرن اینڈ اسٹیل ورکرز یونین (INTUC)، آئرن اسٹیل اینڈ انجینئرنگ ورکرز یونین (HMS)، آسنسول-برن پور-کلٹی میٹل اینڈ انجینئرنگ ورکرز یونین، برن پور اسپات کرمچاری سنگھ (BMS)، انڈین اسٹیل یونین، آئی آئی ایس آئی ایس، آئی ایم ایس، آئی ایس آئی ایس اور کمپنی مزدور (برن پور ورکس) یونین، اور آئی ایس پی پرمانٹ ورکرز یونین۔ خط کی ایک کاپی مغربی بنگال کے لیبر کمشنر اور ریاستی لیبر انچارج کے دفتر کو بھی بھیجی گئی ہے، تاکہ انتخابی عمل کو انتظامی سطح پر شفاف اور مربوط طریقے سے انجام دیا جا سکے۔ طویل عرصے سے التواء کا شکار یونین تسلیم اور انتخابات کے حوالے سے ملازمین میں کافی جوش و خروش پایا جاتا ہیخیال کیا جا رہا ہے کہ اس ملاقات کے بعد انتخابات کی تاریخ، عمل اور سمت واضح ہو جائے گی۔ مزدور یونین کے ایک رہنما نے بتایا کہ انتظامیہ کو یونین کے انتخابات کے حوالے سے میٹنگ کے لیے بلایا گیا ہے۔ آر ایل سی نے ان انتخابات کے انعقاد کے لیے عدالت سے رجوع کیا ہے۔ سماعت کے بعد ہی مزید کارروائی ممکن ہو سکے گی۔

☆

خواتین پر تشدد کی روک تھام کے حوالے سے سیمینار

آسنسول:12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج انرو ہیل کلب کی خواتین ونگ کے زیر اہتمام بین الاقوامی مہم اورنج دی ورلڈ کے حوالے سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر تنظیم کی صدر انیشا دوبے بھوانیکا نے بتایا کہ طالبات کو خواتین کے خلاف تشدد اور انسانی حقوق کے دن کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں اس کا بنیادی مقصد خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کو روکنا اور اسے انسانی حقوق کا مسئلہ بنانا ہے اس دوران لوگوں نے نارنجی پہن کر، اقتصادی عمارتوں کو نارنجی رنگ میں روشن کر کے، اور سوشل میڈیا پر "اورنج دی ورلڈ" جیسے ہیش ٹیگ استعمال کر کے آگاہی پھیلائی۔ تنظیمیں اس مہم کی حمایت کرتی ہیں۔ اس نے وضاحت کی۔ سی اورنج دی ورلڈ ایک عالمی تحریک ہے جو رنگ اور پیغام کے ذریعے خواتین کے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کرتی ہیاس تقریب کا اہتمام REIT انسٹی ٹیوٹ، رانی گنج کے تعاون سے کیا گیا تھا۔ اس موقع پر روٹری کلب کے صدر سمیت اگروال، REIT انسٹی ٹیوٹ کی پرنسپل مسز سوما باگچی، روٹری ڈسٹرکٹ کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر سندیپ بھلوٹیا، انرو ہیل کلب کی ریتیکا راہیجا، سمیت جھن والا، جھومر بنرجی، پرینکا دلال، جئے ساو، دیپک سنتھولیا، پرینتی، کیپری، پرینکا دلال، کیپٹن، کیپٹن، کیپٹن، اور دیگر شامل تھے۔ کور، ارچنا کوڈنانی، وینا باجوریا، نیہا امبانی، سواتی کیجریوال اور نیتو شراف نے ایونٹ کو کامیاب بنانے میں تعاون کیا۔

ترنمول کمیٹی کا تھانہ انچارج کو میمورنڈم

آسنسول:12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): سلان پور چترنجن بلاک ترنمول کانگریس کمیٹی نے چترنجن پولس اسٹیشن انچارج اسماعیل علی کو علاقے میں مسلسل بڑھتی ہوئی چوری، چھینا جھپٹی، توڑ پھوڑ اور دیر رات کی غیر سماجی سرگرمیوں کے تعلق سے ایک میمورنڈم پیش کیا ہے۔ کمیٹی کے صدر تاپس بنرجی (ڈابو)، نائب صدر پنٹو سنگھ دھیمان چکرورتی، آئی این ٹی یو سی کے صدر بدھوت داس، آئی این ٹی یو سی جنرل سکریٹری راجکمار چودھری، اور تنظیم کے سینئر رکن پکو نے مشترکہ طور پر اس معاملے کو انتہائی سنگین قرار دیتے ہوئے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس سلسلے میں پنٹو سنگھ نے بتایا کہ وقتاً فوقتاً چیریکا انتظامیہ کی جانب سے بڑی تعداد میں آؤٹ سورس مزدوروں کو کام پر رکھا جاتا ہے۔ لوگوں کو تعینات کیے جا رہے ہیں. حال ہی میں، باہر کے لوگ چوری، چھیننے، توڑ پھوڑ اور رات کے وقت مویشیوں کی زبردستی فروخت کے واقعات میں ملوث رہے ہیں جو مقامی سلامتی کے لیے ایک اہم خطرہ ہیں ٹی ایم سی کمیٹی نے مطالبہ کیا کہ چترنجن علاقے میں رہنے والے تمام بیرونی مزدوروں کے نام، پتے اور شناختی کارڈ پولیس ریکارڈ میں درج کیے جائیں، اور یہ کہ جرائم پر قابو پانے اور علاقے میں امن برقرار رکھنے کے لیے ان کی لازمی پولیس تصدیق کرائی جائے۔ میمورنڈم کی ایک کاپی چترنجن پولیس اسٹیشن، سیکشن کمشنر/ چیریکا، اور ڈپٹی کمشنر کو بھی بھیجی گئی۔

پاروتی ٹیچرس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں نئی تعلیمی پالیسی پر ایک روزہ قومی سیمینار کا انعقاد

آسنسول:12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): جمعہ کو چاندا کے پاروتی ٹیچرس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں ایک روزہ قومی سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں اس بات پر غور کیا گیا کہ کس طرح جدید دور میں تعلیم کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک رسائی کے قابل بنایا جا سکتا ہے، جدید دور میں تعلیم فراہم کرنے میں کن تبدیلیوں کی ضرورت ہے، اور مرکزی حکومت کی طرف سے منظور کی گئی نئی تعلیمی پالیسی 2020 میں کن موضوعات پر زور دیا گیا ہے۔ اس موقع پر پاروتی ٹیچرس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے بانی سچن رائے، آسنسول بی سی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر فالگنی مکھرجی، وشو بھارتی یونیورسٹی کے ڈاکٹر کے سی ساہو، جادو پور یونیورسٹی کے پروفیسر، دیپ نارائن نائک، جو کہ وما کے معروف ماہر تعلیم اور جام کے نام سے مشہور تھے۔ پاروتی ٹیچرز ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، نارتھ پوائنٹ اسکول کے پرنسپل، آسنسول اور رانی گنج کے مختلف کالجوں کے اساتذہ اور پاروتی ٹیچرز ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے طلباء ـ۔ کا پروگرام کا آغاز چراغاں سے ہوا۔ اس کے بعد تمام معزز مہمانوں کو اسٹیج پر مدعو کیا گیا اور ان کی تواضع کی گئی اس موقع پر پاروتی ٹیچرس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے ایک کتاب کا اجرا بھی کیا گیا۔ یہ کتاب جدید دور میں تعلیم کے موضوع پر تحقیق پر مشتمل ہے اس موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سچن رائے نے کہا کہ جدید دور میں تعلیم دینے کے طریقہ کار میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں آج کے ایک روزہ سیمینار میں آسنسول اور آس پاس کے علاقوں کے ساتھ ساتھ کولکتہ، بیر بھوم اور دیگر علاقوں کے ماہرین تعلیم اس بدلتے ہوئے ماحول میں تعلیم دینے کے طریقوں میں درکار تبدیلیوں پر روشنی ڈالی مزید برآں اس بات پر بھی بات چیت کی جائے گی کہ تعلیم کس طرح معاشرے کے ہر طبقے کی ترقی میں کارگر ثابت ہو سکتی ہے۔ مرکزی حکومت نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 نافذ کر دی ہے۔ انہوں نے اس پالیسی کی روشنی میں تعلیم فراہم کرنے کے چیلنجوں اور فوائد پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاروتی ٹیچرز ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ صرف اساتذہ کو تربیت نہیں دیتا۔ اس کا مقصد ان میں تعلیم کا جذبہ پیدا کرنا ہے، تاکہ مستقبل میں پاروتی ٹیچرس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں تربیت یافتہ اساتذہ خود کو معاشرے میں مثالی اساتذہ کے طور پر قائم کر سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ بنگال کے مختلف خطوں بشمول آسنسول، رانی گنج، جموریہ اور کولکتہ کے نامور اساتذہ کو آج مدعو کیا گیا ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی سطح پر ملک کا نام روشن کیا ہے۔ پاروتی ٹیچرس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے طلباء ـ ان کی باتوں سے یقیناً متاثر ہوں گے۔

آپریشن ننھے فرشتے کے تحت دمکا اسٹیشن پر ایک نابالغ لڑکے کو بچالیا گیا

آسنسول: 12؍دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آپریشن ننھے فرشتے کے تحت، ریلوے پروٹیکشن فورس، پوسٹ دمکا نے، فوری اور انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دمکا ریلوے اسٹیشن پر ایک نابالغ کو بچایا پلیٹ فارم نمبر پر تقریباً 17:00 بجے معمول کی گشت کے دوران ایک 14 سال کا لڑکا-نعیم انصاری کو اکیلے بیٹھے اور پریشان حالت میں دیکھا گیا پوچھ گچھ پر لڑکے نے بتایا کہ وہ غلطی سے ٹرین میں سوار ہو گیا تھا وہ کسی کو بتائے بغیر دمکا پہنچا اس کے والد کا نام انصاری کے طور پر درج کیا گیا تھا، جو گوڈا ضلع، جھارکھنڈ کا رہنے والا تھا واقعے کی اطلاع فوری طور پر اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ/ ڈمکا اور چائلڈ ہیلپ ڈیسک کے عملے کو دی گئی نابالغ کو بحفاظت آر پی ایف پوسٹ، دمکا لایا گیا، جہاں اسے دیکھ بھال اور تحفظ فراہم کیا گیا تمام قانونی تقرریوں کو مکمل کرنے کے بعد، اسے چائلڈ ویلفیئر کمیٹی، دمکا کے حوالے کر دیا گیا۔ RPF کی طرف سے یہ فوری اور حساس کارروائی آسنسول ڈویژن کی چوکسی اور مسافروں پر مبنی نقطہ نظر کی عکاسی کرتی ہے، جو بچوں کے مسافروں کی حفاظت کو یقینی بناتی ہے اپنے ریلوے نیٹ ورک پر محفوظ اور محفوظ ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

جب وسیم اکرم نے بابر اعظم سے سوال کرتے ہوئے پی ایس ایل میں 'روٹی' کا قصہ سنایا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے سیزن 11 سے قبل لندن کے تاریخی لارڈز کرکٹ گراونڈ میں روڈ شو کا اہتمام کیا گیا جس میں پاکستان کرکٹ ٹیم کے عہدے داروں، موجودہ اور سابق کرکٹرز نے شرکت کی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی، سابق چیئرمین پی سی بی رمیز راجہ اور سابق کپتان وسیم اکرم بھی اس روڈ شو کا حصہ تھے۔ لیکن اس تقریب کی خاص بات وسیم اکرم کی بابر اعظم، حارث روف اور صاحبزادہ فرحان کے ساتھ ہونے والی ہلکی پھلکی گفتگو تھی جو سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہو رہی ہے۔

پاکستان ٹیلی ویژن نے پیر کی دوپہر اس روڈ شو کو براہ راست نشر کیا۔

چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے روڈ شو کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان سپر لیگ کو دُنیا کی نمبر ون لیگ بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ سابق چیئرمین پی سی بی رمیز راجہ کا کہنا تھا کہ پی ایس ایل غیر ملکی کھلاڑیوں کے لیے بھی سب سے بہترین لیگ ہے، کیونکہ پاکستان جیسی میز بانی دُنیا میں اور کہیں بھی نہیں ہے۔

اُن کا کہنا تھا کہ پی ایس ایل نے پاکستان کرکٹ کو بہت سے سٹارز دیے، جو اس وقت پاکستان کرکٹ ٹیم کا حصہ بھی ہیں۔

لارڈز میں روڈ شو کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

پی ایس ایل کا لارڈز میں روڈ شو ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب پاکستان کرکٹ بورڈ نے لیگ میں دو نئی ٹیموں کو شامل کرنے کا اعلان کیا ہے اور اس کے لیے اسے نئے سرمایہ کاروں کی تلاش ہے۔ پاکستان سپر لیگ کی چھ ٹیموں کا 10 سالہ معاہدہ، رواں برس ختم ہو گیا تھا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے مطابق پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں شامل ٹیموں لاہور قلندرز، پشاور زلمی، کوئٹہ گلیڈی ایٹرز، کراچی کنگز اور اسلام آباد یونائیٹڈ آئندہ دس برس تک اپنے موجودہ مالکان کے پاس ہی رہیں گی۔

مگر اس فہرست میں ملتان سلطانز شامل نہیں جس کے مالک علی ترین کے بورڈ اور پی ایس ایل انتظامیہ کے ساتھ اختلافات رہے ہیں۔ پاکستان سپر لیگ انتظامیہ نے سابق اور موجودہ کرکٹرز سمیت، لیگ کے لیے کئی نغمے گانے والے گلوکار علی ظفر کو بھی مدعو کیا تھا۔

پی سی بی نے گذشتہ ماہ اعلان کیا تھا کہ پی ایس ایل کی دو نئی ٹیموں کے لیے بولی چھ جنوری 2026 کو ہو گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ لندن میں روڈ شو کا مقصد، پی ایس ایل کی برینڈ ویلیو اور اس کے کمرشل فوائد کو برطانوی سرمایہ کاروں کے سامنے اُجاگر کرنا ہے۔

پاکستان کرکٹ بورڈ کے مطابق دو نئی ٹیموں کے لیے فیصل آباد، راولپنڈی، حیدر آباد، سیالکوٹ، مظفر آباد اور گلگت کے نام تجویز کیے گئے ہیں۔

پی سی بی کے مطابق بولی میں کامیابی حاصل کرنے والے گروپ کو ان ناموں میں سے ایک کا انتخاب کرنے کا حق ہو گا۔

وسیم اکرم کے چٹکلے اور روٹی کا تذکرہ

تقریب میں سابق کپتان وسیم اکرم کو، بابر اعظم، حارث رؤف اور صاحبزادہ فرحان کے ساتھ گفتگو کی ذمے داری سونپی گئی۔ وسیم اکرم نے جہاں، ان تینوں کھلاڑیوں کے پاکستان سپر لیگ کے سفر سے متعلق سوالات کیے تو وہیں وہ لیگ سے متعلق چٹکلے سنا کر حاضرین کو محظوظ کرتے رہے۔ وسیم اکرم نے بابر اعظم سے پوچھا کہ 'آپ نوجوان کھلاڑیوں کو اپنے ساتھ کیسے لے کر چلتے ہیں، کیا آپ نے اُن کی روٹی کم کروائی۔'

اسی دوران وسیم اکرم نے پی ایس ایل کے پہلے ایڈیشن کی افتتاحی تقریب کا واقعہ سناتے ہوئے کہا کہ 'وہاں چار بجے بوفے لگا ہوا تھا، غیر ملکی کھلاڑی ایک ٹکڑا مچھلی یا سنیک لے رہے تھے۔ لیکن ہمارے کرکٹرز نے پلیٹیں بوٹیوں سے بھری ہوئی تھیں۔ میں نے اُن سے کہا کہ تھوڑا شوربہ بھی ڈال لو۔' وسیم اکرم کا کہنا تھا کہ پی ایس ایل میں آنے والے غیر ملکی کھلاڑیوں نے 'ہمارے کھلاڑیوں کو یہ بھی سکھایا کہ روزمرہ کی کیا روٹین ہونی چاہیے اور کس وقت کیا کھانا چاہیے۔'

یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ جب وسیم اکرم نے خوراک اور فٹنس کے معاملے پر کرکٹرز کو تنقید کا نشانہ بنایا ہو۔ وہ ماضی میں پاکستان ٹیم کی شکست کے بعد اس معاملے پر ٹیم کے بعض کھلاڑیوں پر تنقید کرتے رہے ہیں۔

'اگر کرکٹر نہ ہوتا تو کہیں نوکری کر رہا ہوتا'

وسیم اکرم نے فاسٹ بولر حارث رؤف سے سوال کیا کہ پی ایس ایل، کا سفر اُن کے لیے کیسا رہا؟ اس پر حارث رؤف کا کہنا تھا کہ اگر پی ایس ایل نہ ہوتی تو شاید میں کہیں نوکری کر رہا ہوتا۔ حارث رؤف کا کہنا تھا کہ 'پاکستان میں ہر کرکٹر کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ پاکستان کی نمائندگی کرے۔ لیکن میرا ایسا کوئی خواب نہیں تھا۔ ٹرائلز میں گیا، وہاں ہزاروں بچے تھے۔ اس روز مجھے اندازہ ہوا کہ میں تیز گیند کر سکتا ہوں۔ پھر پاکستان کے لیے کھیلنے کا خواب بھی پورا ہو گیا۔'

اپنے اُوپر ہونے والی تنقید پر بات کرتے ہوئے حارث رؤف کا کہنا تھا کہ جب پرفارمنس اچھی نہیں ہوتی تو لوگ برا بھلا کہتے ہیں۔ لیکن میری کوشش ہوتی ہے کہ اپنی کارکردگی سے لوگوں کی تنقید کا جواب دُوں۔ خیال رہے کہ ایشیا کپ کے فائنل میں ناقص کارکردگی پر حارث رؤف کو تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا اور انڈیا کے ہاتھوں شکست کا ذمے دار بھی اُنھیں ٹھہرایا گیا تھا۔

اس موقع پر صاحبزادہ فرحان نے کہا کہ وہ 17 برس سے کرکٹ کھیل رہے ہیں، لیکن اُنھیں اب لوگوں نے پہچاننا شروع کیا ہے۔

صاحبزادہ فرحان کا کہنا تھا کہ وہ اپنی بیٹنگ کے دوران بابر اعظم سے مشورے لیتے ہیں۔ بابر اعظم کا کہنا تھا کہ پی ایس ایل نے اُنھیں غیر ملکی کھلاڑیوں کے ساتھ ڈریسنگ روم شیئر کرنے کا موقع دیا۔

اُن کا کہنا تھا کہ کمار سنگا کارا، جے وردھنے، کرس گیل اور اُن کے آئیڈیل اے بی ڈویلیئرز کے ساتھ کھیلنے کا موقع ملا، جس نے اُن کے کھیل میں نکھار پیدا کیا۔

سوشل میڈیا پر ردعمل

پی ایس ایل انتظامیہ کی جانب سے لارڈز میں روڈ شو کے انعقاد پر جہاں بعض حلقے تعریف کر رہے ہیں تو وہیں کچھ اس پر تنقید بھی کر رہے ہیں۔ جنید نامی صارف نے ایکس پر لکھا کہ پی ایس ایل انتظامیہ 'غیر ملکی سرمایہ کاروں سے بھیک مانگ رہی ہے جبکہ اپنے ملک کے سرمایہ کاروں کو خوار کیا جا رہا ہے۔' اے کے نامی صارف نے لکھا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ نے جس طرح ملتان سلطانز اور علی ترین کے ساتھ کیا، اس سے کسی اور سرمایہ کار کو اعتماد نہیں ملے گا۔ محمد رفیق مغل لکھتے ہیں کہ 'روڈ شو میں کل 120 شرکا، تمام ممکنہ فرنچائز خریداروں نے خصوصی شرکت کی۔ ان میں سکالر سکول سسٹم برمنگھم کے مالک زاہد بھٹی بھی تھے۔ برمنگھم میں مقیم پاکستانی کاروباری شخصیات نے بھی ممکنہ فرنچائز مالکان کے طور پر دلچسپی ظاہر کی۔' تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ نے کہا

کہ پی ایس ایل میں دو نئی ٹیموں کی شمولیت کے لیے بولی شفاف انداز میں ہو گی۔

محسن نقوی کا کہنا تھا کہ اسلام آباد میں عالمی معیار کا کرکٹ سٹیڈیم بھی تعمیر کیا جائے گا، جس پر کام اگلے برس شروع ہو جائے گا۔

بی بی ایل کی مقبولیت میں پاکستانی کرکٹ کھلاڑیوں کا اہم کردار ہے، شاداب خان

لاہور، 12 دسمبر (یو این آئی) آل راونڈر شاداب خان نے کہا ہے کہ بگ بیش لیگ میں اس مرتبہ پاکستانی کھلاڑیوں کی غیر معمولی شمولیت سے جہاں ٹیموں کی کارکردگی بہتر ہو رہی ہے، وہیں لیگ کی شہرت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ سڈنی سے ورچوئل میڈیا گفتگو میں شاداب خان کا کہنا تھا کہ ان کی ٹیم نے نئے سیزن کے لیے بھرپور تیاری کی ہے اور وہ گزشتہ برس کی خامیوں کو دور کرنے کے لیے پرامید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خوشی ہو رہی ہے کہ پاکستان کے بڑے نام اس مرتبہ بی بی ایل کھیل رہے ہیں، پاکستان کے بڑے ناموں کی وجہ سے لیگ کو بھی شہرت مل رہی ہے، پہلے بھی پاکستان کے کرکٹرز آسٹریلیا آ کر کھیلتے رہے ہیں لیکن ایک ساتھ اتنی تعداد پہلے نہیں تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں تو ہم ایک دوسرے کے خلاف کھیلتے رہے ہیں، بیرون ملک پہلی مرتبہ کھیل رہے ہیں، ہم سب ایک دوسرے کے خلاف کھیلنے کے منتظر ہیں، دوستوں کے خلاف کھیلنے کا الگ احساس ہے۔ شاداب خان نے کہا کہ بی بی ایل میرے لیے بڑی اہم ہے، 5 ماہ کے بعد میں ایکشن میں ہوں گا، بی بی ایل میرے لیے اچھا موقع ہے، مجھے اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا ہے، انجری ہونا کھیل کا حصہ ہے، ایسا نہیں ہے کہ مجھے ہی انجری ہوتی ہے۔ آل راونڈر کا کہنا تھا کہ ہمارے ساتھ فینز بھی پُر جوش ہیں، وہ بی بی ایل شروع ہونے کے منتظر ہیں، 2022 میں ہم نے یہاں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کھیلا، بہت سپورٹ ملی تھی، بی بی ایل میں بھی پاکستان کے بڑے نام ایکشن میں ہوں گے۔ شاداب خان کا ماننا ہے کہ پیٹ کمنز ایک بڑا نام ہیں، ان سے سیکھنے کا موقع ملے گا، ڈیوڈ وارنر بھی ٹیم میں ہیں، بڑے ناموں کے ساتھ ڈریسنگ روم شیئر کرنے کا فائدہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بابر اعظم کی وکٹ لینے سے ہی مجھے سپر فٹ مان نہیں لینا چاہیے، ہم ایک دوسرے کو قریب سے جانتے ہیں، دیکھتے ہیں کہ میچ والے دن کیا ہوتا ہے، کوشش یہی ہو گی کہ فرنچائز کی توقعات پر پورا اتروں۔ واضح رہے کہ شاداب خان بگ بیش لیگ میں سڈنی تھنڈر کی نمائندگی کر رہے ہیں جبکہ بابر اعظم، محمد رضوان، شاہین آفریدی، حسن علی اور حارث رؤف بھی مختلف فرنچائزز سے ایکشن میں ہوں گے۔

بابر اعظم ورلڈ کلاس، جلد آؤٹ کرنے کی کوشش کروں گا، حارث رؤف

اسلام آباد، 12 دسمبر (یو این آئی) میلبورن اسٹارز کے تیز گیند باز حارث رؤف کا کہنا ہے کہ بابر اعظم اور محمد رضوان کے خلاف گیند بازی ہمیشہ منفرد تجربہ ہوتی ہے اور اس بار بھی وہ انہیں جلد آؤٹ کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ آسٹریلیا میں پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا کہ بی بی ایل میں پاکستانی کرکٹرز کا ٹاپ کیٹیگری میں شامل ہونا فخر کی بات ہے، جبکہ ایشیا بھر کے شائقین اس لیگ کے لیے خاصے پُر جوش دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریلین کنڈیشنز میں گیند بازی کروانا چیلنجنگ ہے، کسی کھلاڑی کو بگ بیش میں کھیلنے کے لیے تجویز نہیں دی۔ ان کا کہنا تھا کہ بگ بیش میں پہلی بار اتنے زیادہ پاکستانی کھلاڑی ایک ساتھ نظر آ رہے ہیں، بگ بیش پاکستانی کھلاڑیوں کے لیے سیکھنے کا موقع ہے۔ میلبورن اسٹارز کو فالو کرتا ہوں، اس سال جیتنے کی کوشش کریں گے، میلبورن اسٹارز کے لیے بگ بیش کے لیے مکمل دستیاب ہوں۔

ہندوستان کی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کی اسپین کے ہاتھوں شکست

سینٹیاگو (چلی)، 12 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کو ایف آئی ایچ ہاکی جونیئر خواتین ورلڈ کپ 2025 میں اپنے 9ویں/10ویں مقام کے پلے آف میچ میں اسپین سے 2-1 کی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ سینٹرو ڈیپورٹیو وڈے ہاکی سسپیڈ، اسٹاڈیو نیشنل میں کھیلے گئے مقابلے میں ہندوستان کے لیے کنیکا سیواچ نے 41ویں منٹ میں گول کیا، جبکہ نتالیہ وِلانوا نے 16ویں منٹ میں اور ایسٹر کینالس نے 36ویں منٹ میں اسپین کے لیے ایک ایک گول اسکور کیا۔ پہلا کوارٹر قدرے مشکل لیکن نہایت سنسنی خیز رہا۔ اس دوران دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل پیش کیا اور کئی مواقع بنائے۔ کوارٹر کے وسط میں اسپین گول کرنے کے قریب تھا اور اسے صرف گول کیپر کو چکمہ دینا تھا، لیکن ہندوستان کی بِدھی بہادری سے آگے بڑھیں اور لگاتار دو گول کا دفاع کرتے ہوئے حریف ٹیم کو برتری حاصل کرنے سے روک دیا۔ 14ویں منٹ میں اسپین کو میچ کا پہلا پنالٹی کارنر ملا، جسے بِدھی نے ایک بار پھر ناکام بنا دیا۔ دوسرے کوارٹر کے آغاز میں اسپین نے تیزی سے جوابی حملہ کیا۔ سارا کارمونا راموس نے سرکل کے اردگرد نہایت مہارت سے پاس دیا، جسے نتالیہ وِلانوا نے 16ویں منٹ میں کامیابی سے جال میں پہنچا کر اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ اگلے چند منٹوں میں ہندوستان کو کچھ اچھے مواقع ملے، لیکن اسپین نے شاذ و نادر ہی کوئی غلطی کی اور برتری برقرار رکھنے کے لیے کوئی پینلٹی کارنر تک نہیں دیا۔ 36 ویں منٹ میں ہندوستان نے کچھ لمحوں کے لیے جشن منایا، جب سونم نے پاس کو روک کر ایک زوردار اسٹرائیک کے ذریعے گول کر دیا۔ تاہم، اسپین نے ویڈیو ریفرل لیا جو کامیاب رہا کیونکہ ریفری نے بیک اسٹک دیکھ لی، اور گول کو منسوخ کرنا پڑا۔ بدقسمتی سے ہندوستان کے لیے، اُسی منٹ میں اسپین نے برتری بڑھا دی۔ ایسٹر کینالس نے 36ویں منٹ میں اپنی فلک کی بدولت پینلٹی کارنر کو گول میں تبدیل کر کے اپنی ٹیم کی سبقت کو دوگنا کر دیا۔ 41ویں منٹ میں ہندوستان کو مسلسل دو پینلٹی کارنر ملے، جن میں کنیکا سیواچ نے 41ویں منٹ میں اپنی اسٹرائیک سے اسپینی گول کیپر کو چکمہ دیتے ہوئے ہندوستان کے لیے گول کر دیا، جس سے اسکور کم ہوا اور تیسرا کوارٹر شاندار انداز میں جاری رہا۔ ٹورنامنٹ کے آخری کوارٹر میں ہندوستان نے اسکور برابر کرنے کے لیے جارحانہ کھیل پیش کیا، لیکن وہ گول کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے اور اسپین نے مقابلہ جیت لیا۔ اسی کے ساتھ ہندوستان ایف آئی ایچ ہاکی جونیئر خواتین ورلڈ کپ 2025 کی مجموعی درجہ بندی میں 10ویں مقام پر رہا۔

مدھیہ پردیش نے آندھرا پردیش کو چار وکٹوں سے شکست دی

اسی (پونے)، 12 دسمبر (یو این آئی)۔ شیوم شکلا (چار وکٹ) اور تریپریش سنگھ (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی اور رِشبھ چوہان (47) اور راہل باتھم (ناٹ آؤٹ 35) کی بہترین بلے بازی کی بدولت، مدھیہ پردیش نے جمعہ کے روز سید مشتاق علی ٹرافی کے سپر لیگ گروپ اے میں آندھرا پردیش کو 15 گیندیں باقی رہتے چار وکٹ سے شکست دی۔ اس فتح کے ساتھ، مدھیہ پردیش کو چار پوائنٹس مل گئے۔

113 رن کے ہدف کے تعاقب میں اترنے والی مدھیہ پردیش نے 17.3 اوورز میں چھ وکٹ پر ہدف حاصل کر کے میچ اپنے نام کر لیا۔ ہرش گاولی اور وینکٹیش ایئر کی مدھیہ پردیش کی سلامی جوڑی نے صرف 14 رن ہی جوڑے تھے کہ انہیں آندھرا پردیش کے نتیش کمار ریڈی کے زوردار حملے کا سامنا کرنا پڑا۔ ریڈی نے اننگز کے تیسرے اوور کی آخری تین گیندوں پر وکٹ لے کر اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی اور ہرش گاولی، ہرپریت سنگھ اور مدھیہ پردیش کے کپتان رجت پاٹیدار کو آؤٹ کر کے میچ کو مزید دلچسپ بنا دیا۔

اس کے بعد رِشبھ چوہان اور راہل باتھم نے اننگز کو سنبھالا اور تیزی سے رن بنائے۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 73 رن کی شراکت قائم ہوئی۔ 17ویں اوور کی آخری گیند پر ستیانارائن راجو نے رِشبھ چوہان کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ رِشبھ چوہان نے 43 گیندوں میں چھ چوکے لگا کر 47 رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ انیکیت ورما ایک رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ راہل باتھم نے 32 گیندوں میں تین چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 35 رن بنائے۔ وینکٹیش آیئر (22) کو کے وی ششی کانت نے آؤٹ کیا۔

اس سے پہلے مدھیہ پردیش کے گیند بازوں نے بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے پہلے بلے بازی کے لیے اترنے والی آندھرا پردیش کی پوری ٹیم کو 19.1 اوورز میں 112 رن پر آؤٹ کر دیا۔ آندھرا پردیش کے لیے شریکر بھرت نے 31 گیندوں میں 39 رن کی اننگز کھیلی۔ نتیش کمار ریڈی (25)، پاپلا اویناش (18) اور کپتان رکی بھُئی 11 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ آندھرا پردیش کے سات بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ مدھیہ پردیش کے لیے شیوم شکلا نے چار وکٹیں اور تریپریش سنگھ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ راہل باتھم کو دو وکٹیں ملیں، جبکہ وینکٹیش ایر نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ویبھو سوریہ ونشی نے ایک ون ڈے میں 14 چھکے لگائے: آسٹریلیائی کھلاڑی کا عالمی ریکارڈ توڑا

نئی دہلی، 12 دسمبر (یو این آئی) ویبھو سوریہ ونشی نے متحدہ عرب امارات کے خلاف 14 چھکے لگا کر عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ جمعہ کو دبئی میں کھیلے گئے انڈر 19 ایشیا کپ کے میچ میں انہوں نے 95 گیندوں پر 171 رنز بنائے۔ اس اننگز میں ویبھو نے 14 چھکوں اور 9 چوکوں کی مدد سے 180 کے اسٹرائیک ریٹ سے بیٹنگ کی۔ ویبھو یوتھ ون ڈے میں سب سے زیادہ چھکے (14) لگانے والے کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے آسٹریلیا کے مائیکل ہل کا 12 چھکوں والا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ مائیکل نے یہ ریکارڈ 2008 میں نامیبیا کے خلاف بنایا تھا۔ ویبھو نے 95 گیندوں پر 171 رن بنائے اور صرف 56 گیندوں میں سنچری مکمل کی۔ ویبھو کی اس شاندار اننگز کے باعث ہندوستان نے یوتھ ون ڈے میں سب سے بڑا اسکور 433) رن) بنایا ہے۔ ٹیم کا پچھلا ریکارڈ 425 رن تھا، جو پچھلے سال ڈھاکہ نے اسکاٹ لینڈ کے خلاف قائم کیا تھا۔ دبئی میں کھیلے جا رہے انڈر 19-ایشیا کپ میچ میں ہندوستانی ٹیم نے یو اے ای کے خلاف جیت کے لیے 434 رن کا ہدف مقرر کیا۔ ویبھو کے علاوہ ایرن جارج اور وہان ملہوترا نے 69-69 رن بنائے۔ ویبھو نے 10 دن پہلے سید مشتاق علی ٹرافی میں بھی سنچری لگائی تھی۔ 14 سال کی عمر میں وہ ٹورنامنٹ میں سب سے کم عمر سنچری بنانے والے بلے باز بن گئے۔ انہوں نے 2 دسمبر کو ایڈن گارڈنز میں مہاراشٹر کے خلاف 61 گیندوں میں ناٹ آؤٹ 108 رن بنائے، جس میں 7 چوکے اور 7 چھکے شامل تھے۔ ویبھو 14 سال کی عمر میں تین ٹی 20- سنچری بنانے والے واحد کھلاڑی بھی ہیں۔ ویبھو سوریہ ونشی نے آئی پی ایل میں ففٹی بنانے والے سب سے کم عمر کھلاڑی کا بھی ریکارڈ بنایا ہے۔ انہوں نے صرف 14 سال اور 32 دن کی عمر میں نصف سنچری بنائی۔ دوسرے نمبر پر کپتان ریان پراگ ہیں، جنہوں نے 17 سال 175 دن کی عمر میں 2019 میں ففٹی بنائی تھی۔

خاتون پہلوان ونیش پھوگاٹ نے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ واپس لیا

نئی دہلی، 12 دسمبر (یو این آئی)- تین بار کی اولمپین خواتین پہلوان ونیش پھوگاٹ نے جمعہ کے روز کشتی سے ریٹائرمنٹ لینے کے اپنے فیصلے کو واپس لے لیا ہے۔ پھوگاٹ نے ایک جذباتی سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے ریٹائرمنٹ کے فیصلے کو واپس لینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اب ان کا ہدف لاس اینجلس 2028 اولمپکس میں حصہ لینا ہے۔

گزشتہ سال ونیش پھوگاٹ نے پیرس 2024 اولمپکس کے فوراً بعد ریٹائرمنٹ لے لیا تھا، ٹھیک ایک دن بعد جب انہیں سونے کے میڈل کے مقابلے کے لیے وزن زیادہ ہونے کی وجہ سے غیر اہل قرار دیا گیا تھا۔ ونیش پھوگاٹ فائنل سے باہر ہونے سے سخت مایوس تھیں۔ چنانچہ انہوں نے عجلت میں ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ تاہم اب انہوں نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ پھوگاٹ نے آج سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، "لوگ مجھ سے پوچھتے رہے ہے کہ کیا پیرس میرے کیریئر کا اختتام ہے۔ طویل عرصے تک میرے پاس اس کا جواب نہیں تھا۔ مجھے میٹ سے، دباؤ سے، توقعات سے، یہاں تک کہ اپنی امنگوں سے بھی دور ہٹنے کی ضرورت تھی۔ اتنے سال میں پہلی بار، میں نے خود کو سانس لینے کی آزادی دی۔" انہوں نے کہا، "میں نے اپنے سفر کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے وقت لیا، اونچائیوں، دل ٹوٹنے کے لمحوں، قربانیوں اور ان پہلوؤں کو سمجھا جنہیں دنیا نے کبھی نہیں دیکھا۔ اور اسی خوداحتسابی میں مجھے حقیقت کا پتہ چلا، کہ مجھے اب بھی اس کھیل سے محبت ہے۔ میں اب بھی مقابلہ کرنا چاہتی ہوں۔"

ہریانہ نے راجستھان کو سات وکٹوں سے شکست دی

پونے، 12 دسمبر (یو این آئی) گیند بازوں کی شاندار کارکردگی اور کپتان انکیت کمار (60) کی نصف سنچری کی بدولت ہریانہ نے جمعہ کو سید مشتاق علی ٹرافی 2025 کے سپر لیگ گروپ بی کے میچ میں راجستھان کو 22 گیندیں باقی رہتے سات وکٹوں سے شکست دی۔ اس فتح کے ساتھ ہریانہ کو چار پوائنٹس مل گئے ہیں۔

راجستھان نے آج یہاں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹ پر 132 رن کا اسکور بنایا۔ راجستھان کے لیے مہی پال لومارور نے سب سے زیادہ ناٹ آؤٹ 37 رن کی اننگز کھیلی۔ شبھم گڑھوال (33)، راہل چاہر (20)، کپتان منو سوتھار (15) اور مکل چودھری 12 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہریانہ کے لیے انشل کمبوج اور ایشانت بھاردواج نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ امت رانا اور سامنت جاکھڑ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے اترنے والی ہریانہ نے 16.2 اوورز میں تین وکٹوں کے نقصان پر 133 رن بنا کر میچ سات وکٹ سے اپنے نام کر لیا۔ ہریانہ کے لیے ارش رنگا اور کپتان انکیت کمار کی شراکت نے پہلے وکٹ کے لیے 37 رن جوڑے۔ چوتھے اوور میں آکاش سنگھ نے ارش رنگا کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ ارش رنگا نے 12 گیندوں میں دو چھکے اور تین چوکے لگا کر 27 رن بنائے۔ یشوردھن دلال 15 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 16ویں اوور میں اشوک شرما نے انکیت کمار کو آؤٹ کر کے راجستھان کو تیسری کامیابی دلائی۔ انکیت کمار نے 41 گیندوں میں آٹھ چوکے اور ایک چھکا لگا کر 60 رن بنائے۔

'میری ذاتی زندگی کے بارے میں قیاس آرائی کی گئی': انڈین کرکٹر سمرتی مندھانا نے شادی منسوخ ہونے پر کیا کہا؟

انڈیا کی خواتین کرکٹ ٹیم کی نائب کپتان سمرتی مندھانا نے اعلان کیا ہے کہ ان کی موسیقار پالاش مچھل سے شادی منسوخ کر دی گئی ہے۔ اسی کے ساتھ پالاش مچھل نے بھی سوشل میڈیا پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔

سمرتی مندھانا اور پالاش مچھل کی شادی 23 نومبر کو ہونا تھی لیکن اسے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ شادی کے دن مندھانا کے منیجر نے بتایا تھا کہ تقریب والد کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے شادی موخر کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد سے دونوں کی شادی کے بارے میں قیاس آرائیاں جاری تھیں۔ آخرکار اتوار کو دونوں نے پہلی بار عوامی سطح پر خاموشی توڑی ہے۔

سمریتی اور پالاش نے کیا کہا؟: شادی ملتوی ہونے کے بعد سب سے پہلے سمرتی نے اپنا موقف پیش کیا۔ انھوں نے انسٹاگرام سٹوری پر ایک طویل بیان جاری کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی شادی ختم ہو چکی ہے۔

سمرتی نے لکھا کہ 'گذشتہ چند ہفتوں سے میری ذاتی زندگی کے بارے میں بہت سی قیاس آرائیاں ہو رہی تھیں۔ اس لیے مجھے لگا کہ اب صاف بات کرنا ضروری ہے۔'

انھوں نے کہا کہ 'میں ایک نجی زندگی گزارنے والی شخص ہوں اور ایسا ہی رہنا چاہتی ہوں۔ لیکن یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ شادی ختم ہو گئی ہے۔' سمرتی نے مزید کہا کہ 'میں چاہتی ہوں کہ یہ معاملہ یہیں ختم ہو جائے اور سب سے درخواست ہے کہ اسے آگے نہ بڑھائیں۔ براہِ کرم دونوں خاندانوں کی پرائیویسی کا احترام کریں اور ہمیں کچھ وقت دیں تا کہ ہم اس صورتحال کو سمجھ سکیں اور آگے بڑھ سکیں۔'

انھوں نے کہا کہ 'میرا ماننا ہے کہ ہمیں سب کو بڑے مقصد کے لیے کوشش کرنی چاہیے اور میرے لیے وہ ہمیشہ اپنے ملک کی نمائندگی رہا ہے۔' موسیقار پالاش مچھل نے بھی انسٹاگرام سٹوری پر اپنا بیان جاری کیا۔ انھوں نے لکھا کہ 'میں نے اپنی زندگی میں آگے بڑھنے اور ذاتی تعلقات سے پیچھے ہٹنے کا فیصلہ کیا ہے۔'

انھوں نے کہا کہ 'میرے لیے یہ دیکھنا بہت مشکل رہا کہ لوگ بے بنیاد افواہوں پر اتنی آسانی سے ردعمل دیتے ہیں، خاص طور پر اس معاملے پر جو میرے لیے مقدس تھا۔' پالاش نے مزید کہا کہ 'یہ میری زندگی کا سب سے مشکل وقت ہے لیکن میں اسے عزت کے ساتھ سنبھالوں گا اور اپنے اصولوں پر قائم رہوں گا۔ میری امید ہے کہ ہم بطور معاشرہ کسی پر فیصلہ سنانے سے پہلے رُکیں، خاص طور پر جب بات غیر مصدقہ خبروں کی ہو۔' انھوں نے لکھا کہ 'ہمارے الفاظ ایسے زخم دے سکتے ہیں جنھیں ہم کبھی سمجھ نہیں پاتے۔ اس سب پر غور کرتے ہوئے یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ دُنیا میں بہت سے لوگ سنگین حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔' پالاش نے خبردار کیا ہے کہ ان کی ٹیم جھوٹی اور ہتک آمیز باتیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرے گی۔ آخر میں انھوں نے لکھا کہ 'اس مشکل وقت میں جن لوگوں نے مجھے سپورٹ کیا ان سب کا شکریہ۔'

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 13th December 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۱۳/ دسمبر ۲۰۲۵ء

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

مجھے، شبھمن اور دیگر کی بیٹنگ کی ذمہ داری لینی چاہیے تھی: سوریہ کمار یادو

ملان پور، 12 دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا کہ ٹیم ابھیشیک شرما پر انحصار نہیں کر سکتی، مجھے شبھمن گل اور دیگر بلے بازوں کی ذمہ داری لینی چاہئے تھی۔ کوئنٹن ڈی کاک کی 90 رنز کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان کے سامنے 214 رنز کا بڑا ہدف رکھا گیا لیکن گل ایک بار پھر ناکام رہے اور پہلی ہی گیند پر نگیڈی کا شکار بن گئے۔ وہیں سوریہ کمار بھی محض پانچ رنز ہی بنا سکے، جس کے باعث ہندوستان نے پاور پلے میں ہی صرف 32 کے اسکور پر اپنے تین وکٹ گنوا دیے۔ آخری اووروں میں محض پانچ رنز جوڑ کر ہندوستان نے مزید پانچ وکٹ کھو دیے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف جمعرات کی شب 51 رنز کی شکست کے بعد سوریہ کمار نے کہا، "میرا ماننا ہے کہ مجھے اور شبھمن کو اچھی شروعات دینی چاہئے تھی کیونکہ ہم ہر بار ابھیشیک پر انحصار نہیں کر سکتے۔ وہ جس طرح کھیل رہے ہیں، ایک دن ان کا بھی فارم خراب ہو سکتا ہے، اس لیے مجھے شبھمن اور دیگر بلے بازوں کی ذمہ داری لینی چاہئے تھی۔ شبھمن پہلی ہی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ مجھے وہ ذمہ داری لینی چاہئے تھی اور کچھ دیر تک کریز پر رہنا چاہئے تھا۔ "پہلے ٹی 20- میں سوریہ کمار نے نمبر تین پر بلے بازی کی تھی لیکن ملان پور میں گل کے جلد آؤٹ ہونے کے بعد تیسرے نمبر پر اکشر پٹیل کو بھیجا گیا۔ اکشر نے تلک ورما کے ساتھ اننگز سنبھالنے کی کوشش کی لیکن زیادہ دیر ساتھ نہیں دے سکے اور 21 کے انفرادی اسکور پر چار وکٹ لینے والے اوٹنیل بارٹمین کا پہلا شکار بنے۔ اس وقت ہندوستان کا اسکور 67 رنز تھا۔ سوریہ کمار نے اکشر کو پہلے بھیجنے پر کہا، "ہم نے گزشتہ میچ میں سوچا تھا کہ اکشر نے لمبے فارمیٹ میں بہت اچھی بلے بازی کی ہے۔ ہم چاہتے تھے کہ وہ آج بھی ویسی ہی اننگز کھیلیں۔ بدقسمتی سے ایسا نہ ہو سکا حالانکہ انہوں نے اچھی بیٹنگ کی۔" انہوں نے کہا، "ہم نے پہلے گیند بازی کی، تو ہمیں واپسی کرنی چاہئے تھی لیکن بعد میں جنوبی افریقہ کے گیند بازوں نے سمجھ لیا کہ اس پچ پر لینتھ کتنی اہم ہے۔ یہ سیکھنے کا عمل ہے۔ بس سیکھتے رہو اور آگے بڑھو۔ تھوڑی اوس بھی تھی اور اگر ہمارا پلان کام نہیں کر رہا تھا، تو ہمیں دوسرا پلان تیار رکھنا چاہئے تھا۔ ہم نے دیکھا کہ انہوں نے دوسری اننگز میں کیسے گیند بازی کی۔ ہم نے ان سے سیکھا اور اگلے میچ میں اسے اپلائی کرنے کی کوشش کریں گے۔"

انڈر 19 ایشیا کپ میں پاکستان نے ملائیشیا پر 297 رن سے ریکارڈ جیت درج کی

دبئی، 12 دسمبر (یواین آئی) سمیر منہاس (ناٹ آؤٹ 177) اور احمد حسین (132) کی سنچریوں اور علی رضا اور محمد صیام (تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت پاکستان نے جمعہ کو انڈر 19 ایشیا کپ کے گروپ اے کے دوسرے میچ میں ملائیشیا کو ریکارڈ 297 رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی جیت درج کی۔ دبئی میں کھیلے جا رہے میچ میں ملائیشیا نے ٹاس جیت کر پاکستان کو پہلے بلے بازی کرنے کی دعوت دی تو 2 وکٹیں جلد گرنے کے بعد سمیر منہاس اور احمد حسین نے تیسری وکٹ پر 293 رن کی پارٹنر شپ قائم کی۔ پاکستان نے مقررہ 50 اووروں میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 345 رن بنائے۔

سمیر منہاس نے 177 رن کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی جس میں 8 چھکے اور 11 چوکے شامل تھے۔ کپتان فرحان یوسف 8 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

احمد حسین 132 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر آؤٹ ہوئے جبکہ عثمان خان ایک اور علی حسن بلوچ 14 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔

جیکب ڈفی کی شاندار گیند بازی، نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو نو وکٹوں سے شکست دی

ویلنگٹن، 12 دسمبر (یواین آئی) جیکب ڈفی (پانچ وکٹ) اور مائیکل رے (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ویسٹ انڈیز کو 128 رن پر آل آؤٹ کرنے کے بعد 56 رن کا ہدف 10 اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر کے نو وکٹ سے فتح درج کی۔ اسی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔

آج صبح ویسٹ انڈیز نے اپنے کل کے دو وکٹ پر 32 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ ویسٹ انڈیز کا تیسرا وکٹ برینڈن کنگ کے طور پر گرا جو 22 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ شائی ہوپ پانچ، راسٹن چیز دو رن بنا کر جلد ہی آؤٹ ہو کر پویلین لوٹ گئے۔ کیوم ہاج نے 75 گیندوں میں 35 رن اور جسٹن گریوز نے 57 گیندوں میں 25 رن کا تعاون دیا۔

نیوزی لینڈ کے گیند بازی حملے کے سامنے ویسٹ انڈیز کے سات بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ 47 ویں اوور کی دوسری گیند پر جیکب ڈفی نے اوجے شیلڈز (نو) کو آؤٹ کر کے 128 کے اسکور پر ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز کا خاتمہ کر دیا۔

نیوزی لینڈ کو جیت کے لیے 56 رن کا ہدف ملا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جیکب ڈفی نے 38 رن دے کر پانچ وکٹ لیے۔ مائیکل رے نے تین وکٹ حاصل کیے، جبکہ جیکری فاکس نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے اتری نیوزی لینڈ نے 10 اوور میں ایک وکٹ پر 57 رن بنا کر مقابلہ نو وکٹ سے جیت لیا۔ کپتان ٹام لیتھم نو رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ڈیوون کونوے (28) اور کین ولیمسن 16 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

ویسٹ انڈیز نے پہلی اننگز میں 205 رن کا اسکور بنایا تھا۔ اس کے بعد نیوزی لینڈ نے اپنی پہلی اننگز نو وکٹ پر 278 رن کے اسکور پر ڈکلیئر کر دی تھی۔

ویسٹ انڈیز کی جانب سے اینڈرسن فلپ نے 3، کیمار روچ نے 2 جبکہ جیڈن سیلز، اوجے شیلڈز، جسٹن گریوز اور روسٹن چیز نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

ویسٹ انڈین ٹیم اپنی دوسری اننگز میں صرف 128 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔

جیکب ڈفی نے 5، مائیکل رائے نے 3 اور زیک فولکس نے ایک وکٹ حاصل کی۔ نیوزی لینڈ کو جیت کے لیے 56 رنز کا ہدف ملا جو اس نے باآسانی ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ کپتان ٹام لیتھم 9 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ ڈیوون کونوے 28 اور کین ولیمسن 16 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

سیریز کا تیسرا اور آخری ٹیسٹ میچ 18 دسمبر سے ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلا جائے گا۔

ویبھو سوریہ ونشی کی شاندار سنچری، ہندوستان نے یو اے ای کو 434 رن کا ہدف دیا

دبئی، 12 دسمبر (یواین آئی) ویبھو سوریہ ونشی (171) کی شاندار سنچری اور ایرن جارج اور وہان ملہوترا (69-69) کی نصف سنچریوں کی بدولت جمعہ کے روز ہندوستان نے انڈر 19- ایشیا کپ کے گروپ اے کے پہلے مقابلے میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو جیت کے لیے 434 رن کا بڑا ہدف دیا۔ آج یہاں ٹاس جیت کر متحدہ عرب امارات نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری ہندوستانی ٹیم کی شروعات اچھی نہ رہی اور تیسرے ہی اوور میں کپتان آیوش مہاترے (چار) کا وکٹ گر گیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے ایرن جارج نے ویبھو سوریہ ونشی کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسرے وکٹ کے لیے 212 رن کی شراکت قائم ہوئی۔ اس دوران ویبھو سوریہ ونشی نے زوردار بلے بازی کرتے ہوئے صرف 56 گیندوں میں اپنی سنچری مکمل کی۔ ایرن جارج نے بھی اپنی نصف سنچری اسکور کی۔ 28 ویں اوور میں یائین رائے نے ایرن جارج کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔ ایرن جارج نے 73 گیندوں میں سات چوکے اور ایک چھکا لگا کر 69 رن کی اننگز کھیلی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم شنکر کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804